JOIN CITYSCAPE REAL ESTATE
CITYSCAPE
REAL ESTATE LTD., BROKERAGE
KEEP 100% COMMISSION
CALL LILY 905-241-2222
or visit WWW.JOINCITYSCAPE.COM

NO INCOME, NO CREDIT, NEW IMMIGRANTS
پراپرٹی کی خرید و فروخت کے لئے قابل اعتماد نام
آج ہی رابطہ کریں
New Condo Investment in GTA
I Will Get the Approval for your Mortgage 1st and then buy the property with the confidence
CALL NOW
Home Life Miracle Realty Ltd. Brokerage
Independently Own and Operated
416-882-7575
hussainmazher@hotmail.com
Office: 416-289-3000 - Fax: 416-289-3008
22 Slan Ave. Scarborough, Ont.M1G 3B2
MAZHAR HUSSAIN
BROKER

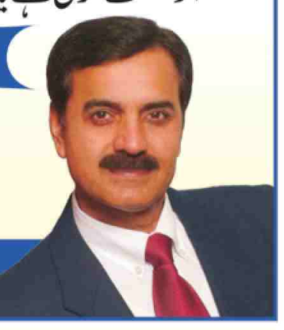
BUYING or SELLING
آپ کو اپنے لیے خوبصورت گھر خریدنا ہے
یا مکان فروخت کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں
انوسٹمنٹ کرنی ہے یا چلتا ہوا کاروبار خریدنا چاہتے ہیں
تو پھر ادھر اُدھر وقت ضائع کرنے کی بجائے آج ہی
حافظ حسن کو کال کریں
RE/MAX
Crossroads Realty Inc.
647-999-2929
Email: info@hafizhassan.com

WEEKLY
PAKISTAN POST
THE FIRST, LARGEST AND THE ONLY AUDITED URDU NEWSPAPER WITH DISPENSING BOXES AT STREET CORNERS AROUND THE GTA.
ہفت روزہ
پاکستان پوسٹ کینیڈا
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
واشنگٹن، شکاگو، اٹلانٹا، ڈیلس، ہیوسٹن، کیرولائناز، لاس اینجلس، نیویارک
Volume No. 26
Issue No. 1344
27th December 2018 to 02nd January 2019
Tel: 905-270-0144, Fax: 905-270-0046
2386 Haines Road, Unit #210, Mississauga, ON L4Y 1Y6
Pakistanpost2@bellnet.ca

DOLLAR LINKS Money Tranfer World Wide
منٹوں میں اپنے پیاروں کو پاکستان میں پیسے وصول کرائیں ● رقوم کی تیز ترین ترسیل بغیر کسی فیس کے
● SPECIAL SERVICES FOR PAKISTAN
● HIGH EXCHANGE RATE
● CASH PICKUP IN 10 MINUTES
● SAME DAY BANK TRANSFER
● DEALS WITH ALL MAJOR BANKS
NO SERVICE CHARGES
Mississauga Office:
103- Dundas St East Mississauga ON L5A 1W7
Tel: 416-855-6080
www.mydollarlinks.com info@mydollarlinks.com
Registered with Fintrac & State Bank of Pakistan
UBL where you come first
official global remittance partner

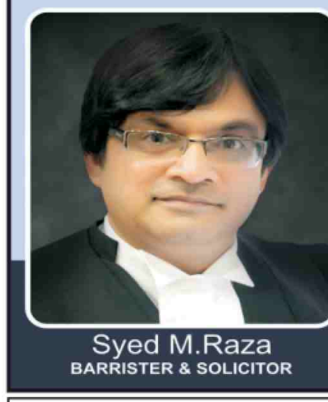

Have You been injured in a motor vehicle accident or other incidents?
www.sraza.ca
FEEL CONNECTED - OUR LAWYERS SPEAK YOUR LANGUAGE
Don't Pay until you Settle
BARRISTER & SOLICITOR
TO ARRANGE A FREE CONSULTATION
Call:
Syed M.Raza
416-937-5046 24/7 Help Line
Syed M.Raza
BARRISTER & SOLICITOR

Send Money to Pakistan
Cash Pick up and Bank Deposit service available all over Pakistan
Guaranteed Best Exchange Rates in the Market
State Bank of Pakistan approved Service
Cash pick up from more than 3000 locations.
Trusted name in Money Transfer from last 20 Year
Available Services at Jack Filled Foreign Exchange
■ Currency Exchange (USD,GBP and other currencies)
■ WIRE Transfer
■ Send money to INDIA, UAE, Saudi, USA, and other countries;
Jack Filled Foreign Exchange Inc
Call us on 416-901-9995 for Rates or visit our store at
UNIT102-305 Milner Ave., Scarborough, ON M1B 3V4
info@jackfilled.com I www.jackfilled.com

JOB VACANCY
AMG Advisors are intending to hire full time qualified professionals for the following positions in various places of US.

Name of the Position	Experience	Eligibility
Sr. SAP Functional & Technical Consultant	8-12 Years	All SAP modules (FI/CO, SD, MM,PP, APO etc) SAP BI HANA modelers, SAP ABAP, PI Technologies. Having S/4 HANA Knowledge is highly desirable
Sr. Sales Force Developer	5-8 Years	SFDC admin certification, Strong SOQL experience must have Knowledge in Java, SLDS, CSS framework, AngularJS, Apex
.NET Developer	2-8 years	Must have knowledge in SQL, ASP.net, .Net Core, jQuery, Java Script, HTML, CSS.OOPS and MVC concepts.
Data Base Architect	8-12 Years	Data ware housing experience in multiple technologies SQL, Oracle, SAP HAnA database

Preferences: Canadian Citizenship, All the Immigration procedures will be taken care by the Company. Please apply with your updated CV via email: kpratapa@amgscadvisors.com, shortlisted candidates will be contacted for interview.
AMG ADVISORS
AMG SC Advisors Inc.
7702 E. Double tree Ranch Rd., Suite 300 Scottsdale, AZ 85258, USA
URL: http://www.amgscadvisors.com/

نواز شریف اڈیالہ سے کوٹ لکھپت منتقل

سزا کیخلاف اپیل کی تیاری
ن لیگ کا ان ہاؤس تبدیلی کیلئے دیگر اپوزیشن جماعتوں سے رابطوں کا اعلان

جس فیصلہ میں سزا سنائی اس میں کرپشن کی نوعیت نہیں بتائی گئی، ایک فیصلہ میں قطری خط حلال، دوسرے میں حرام ملک تب ہی خوشحال ہوگا جب جمہوریت کے راستے پر چلے گا، حکومت کرپشن کیخلاف نہیں بلکہ حق میں ہے

اپوزیشن کو ٹارگٹ، پی ٹی آئی کو چھوڑا جا رہا، عمران علیمہ، علیمہ کی آف شور کمپنیاں، پنڈی کا شیطان، جہلم کا ڈاکو پہلوان گندی گفتگو کرتے ہیں، احسن اقبال، مشاہد حسین، مصدق ملک، مریم اورنگزیب و دیگر کی پریس کانفرنس

خصوصی طیارہ سے لاہور لایا گیا، بی کلاس مل گئی، جیل کی سکیورٹی سخت، اندر باہر بھاری نفری تعینات، کارکنوں کی بڑی تعداد استقبال کیلئے پہنچی، نعرے بازی، اپیل کیلئے وکلاء نے ریکارڈ حاصل کرلیا، 10 دن میں دائر کی جائیگی

اسلام آباد، لاہور، راولپنڈی (کرائم رپورٹر، سٹی رپورٹر، آن لائن) العزیزیہ ریفرنس میں سات سال کی سزا پانے والے سابق وزیراعظم نوازشریف کو اڈیالہ جیل سے کوٹ لکھپت جیل منتقل کردیا گیا ہے۔ صبح نوازشریف کو خصوصی اسکواڈ کی نگرانی میں اڈیالہ جیل راولپنڈی سے بینظیر ائیرپورٹ روانہ کیا گیا جہاں سے انہیں خصوصی طیارے براہ راست 350 کے ذریعے لاہور پہنچایا۔ جہاں سے سخت سیکیورٹی میں کوٹ لکھپت جیل منتقل کیا گیا۔ نوازشریف کو قومی احتساب بیورو (نیب) کی ٹیم لاہور لے کر پہنچی۔ نواز شریف کو کوٹ لکھپت جیل منتقلی کے دوران سکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے تھے جبکہ جیل کے باہر اور اندر بھی پولیس کی بھاری نفری تعینات تھی۔ مسلم لیگ نون کے کارکنان کی بڑی

بقیہ نمبر1 صفحہ 9 پر

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ ہم عدالتی فیصلے پر احتجاج نہیں کرینگے، حکومت کے جعلی مینڈیٹ، کرپشن، مہنگائی، بے روزگاری پر احتجاج ضرور کرینگے، نوازشریف کو جس فیصلے میں سزا سنائی گئی ہے اس فیصلے میں کرپشن کی نوعیت نہیں بتائی گئی، نوازشریف طیارہ کیس میں دوبار عمر قید کی سزا ہوئی تھی پھر عدالتوں سے انصاف ملا تھا، پہلے نااہلی کے فیصلے میں جرم یہ تھا کہ انہوں

بقیہ نمبر2 صفحہ 9 پر

انڈونیشیا: تباہ کن سونامی، ہلاکتوں کی تعداد 400 سے متجاوز، صدر کا اظہار افسوس، عوام سے صبر کی اپیل

جکارتہ (آن لائن) انڈونیشیا میں تباہ کن سونامی سے ہلاکتوں کی تعداد 373 تک پہنچ گئی جبکہ 1459 سے زائد افراد

بقیہ نمبر11 صفحہ 9 پر

چیف جسٹس کی سرکاری ملازمین سے ہمدردی انکوادائیگی کے بعد تنخواہ وصول کرتے ہیں

اسلام آباد (آن لائن) چیف جسٹس نے سرکاری ملازمین سے ہمدردی کی نئی مثال قائم کر دی، چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس میاں ثاقب نثار ملک بھر کے ملازمین کو ادائیگی کے بعد اپنی

بقیہ نمبر12 صفحہ 9 پر

نواز زرداری شکل سے ڈکیت، بلاول الذکی سیاست کی بھینٹ چڑھ جائیگا — شیخ رشید

شہباز بڑے بھائی سے بھی بڑا چور ہے، ساری قوم کی جیبیں کاٹ کر معزز کہلا رہے، خورشید شاہ کی چیخیں بتا رہیں انکی ڈیٹ فکس ہونیوالی ہے

30 مارچ سے قبل جھاڑو پھر جائیگا، سب کرپٹ جیل ہونگے، وزیر ریلوے میڈیا سے گفتگو مزار قائد پر حاضری، پھول چڑھائے، فاتحہ خوانی کی

کراچی (آن لائن) وفاقی وزیر ریلوے شیخ رشید نے کہا ہے نواز شریف سے بڑا چور شہباز شریف ہے ساری قوم کی جیبیں کاٹ کر یہ معزز کہلا رہے ہیں، خورشید شاہ کی چیخیں ڈیٹ فکس ہونے کا بتارہی ہیں کوئی شارک ان کے پیچھے لگی ہوئی ہے جبکہ بلاول اپنے والد کی سیاست کی بھینٹ چڑھ جائے گا۔ کراچی میں مزار قائد پر حاضری کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے شیخ رشید نے کہا ہے کہ ہماری بدنصیبی ہے کہ چور چوکیدار بن گئے ہیں چور، ڈاکو اور لٹیرے قانون کے شکنجے میں آئے ہیں اب انشاءاللہ 30 مارچ سے پہلے جھاڑو پھر جائے گا کیونکہ ابھی تو جھاڑو باندھا گیا ہے اور اس نے تھوڑا سا سانپ کی طرح ڈسا ہے اور ان کی چیخیں نکل گئی ہے جب مکمل جھاڑو پھیرے گا تو کیا ہوگا۔ انہوں

بقیہ نمبر13 صفحہ 9 پر

انتھک محنت اور شبانہ روز کام سے ترقی و خوشحالی کا روڈ میپ بنا لیا گیا — عثمان بزدار

100 روزہ ایجنڈہ کی کامیابی سے تکمیل کے بعد اصلاحاتی اقدامات پر تیزی سے عملدرآمد ہوگا، عوام کے مسائل کے حل، ترقی کیلئے پرعزم

تعلیم، صحت سمیت تمام شعبوں میں بہتری لائینگے، قانون کی بالادستی، میرٹ، شفافیت کا فروغ اور بدعنوانی کا خاتمہ ہمارا ہدف ہے، وزیراعلیٰ

لاہور (جنرل رپورٹر) وزیراعلیٰ پنجاب سردار عثمان بزدار نے کہا ہے کہ مخلصانہ کاوشوں اور عوام کے تعاون سے 100 روزہ ایجنڈے کو کامیابی سے مکمل کیا ہے۔ عوام کی ترقی اور ملک کی خوشحالی دل و جان سے زیادہ عزیز ہے۔ انتھک محنت اور شبانہ روز کام کر کے صوبے کے عوام کی ترقی و خوشحالی کا روڈ میپ بنا لیا گیا ہے اور ترقی و خوشحالی کے اس روڈ میپ کی ذاتی طور پر نگرانی کروں گا۔ 100 روزہ ایجنڈے کی کامیابی سے تکمیل کے بعد اصلاحاتی اقدامات پر تیزی سے عملدرآمد ہوگا۔ تحریک انصاف کی حکومت نیا پاکستان حاصل کرنے کے مقاصد کو جلد حاصل کرے گی۔ وزیراعلیٰ عثمان بزدار نے ان خیالات کا اظہار تحریک انصاف کے عہدیداروں اور کارکنوں کے ایک وفد سے گفتگو کرتے ہوئے

بقیہ نمبر14 صفحہ 9 پر

افغانستان میں امن کی بحالی پاک امریکہ کاوشوں کا مظہر، تھنک ٹینک

سب سے اہم تبدیلی امریکہ کا افغان طالبان سے پہلی مرتبہ براہ راست رابطہ قائم کرنا ہے

پاکستان، امریکہ، افغان حکومت، طالبان ملکر ہی امن قائم کرسکتے ہیں، انسٹیٹیوٹ فار پالیسی ریفارمز

اسلام آباد (آن لائن) تھنک ٹینک انسٹی ٹیوٹ فار پالیسی ریفارمز نے مسئلہ افغانستان پر ایک جامع رپورٹ جاری کی ہے، جس میں گزشتہ چار دہائیوں کے تناظر میں مسئلہ افغانستان کے پائیدار حل کے امید افزا واقعات بہت مختصر ہیں۔ افغان امن کی بحالی کے حالیہ امکانات پاکستان اور امریکہ کی کاوشوں کے مظہر ہیں۔ تاہم ان کا منطقی نتیجہ اخذ کرنا قبل از وقت ہے۔ قریب بیس سال قبل ہونے والے امریکی حملے سے آج تک ایک بات واضح

بقیہ نمبر 8 صفحہ 9 پر

بلوچستان کی مختلف سیاسی شخصیات کروڑوں کے اثاثوں کے مالک

ظفر اللہ جمالی، ثناء زہری، اسلم رئیسانی، یار محمد رند، اختر مینگل، ولی محمد نورزئی، عاصم کرد گیلو

سرفراز بگٹی، علی مدد جتک، لشکری رئیسانی، سردار خان رند، حیات جوگیزئی بھی کروڑ پتی نکلے

کوئٹہ (آن لائن) غریب صوبے کے امیر سیاستدان بلوچستان کی مختلف سیاسی شخصیات کروڑوں روپے اثاثوں کے مالک نکلے الیکشن کمیشن میں جمع کرائی جانیوالی تفصیلات کے مطابق تحریک انصاف بلوچستان کے صدر سردار یار محمد رند 51 کروڑ، بلوچستان عوامی پارٹی کے ولی محمد نورزئی 16 کروڑ 88 لاکھ، مالک سابق صوبائی وزیر خزانہ میر عاصم کرد گیلو 42 کروڑ 5 لاکھ، سابق وزیراعظم ظفر اللہ جمالی 1 کروڑ 41 لاکھ،

بقیہ نمبر9 صفحہ 9 پر

پاکستان سمیت دنیا بھر میں مسیحی برادری نے کرسمس کا تہوار منایا

مسیحی بھائیوں کی خوشیوں میں شریک، آئین اقلیتوں کے حقوق کا ضامن ہے، فواد چودھری

اسلام آباد (آن لائن) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے یوم پیدائش پر پاکستان سمیت دنیا بھر میں مسیحی برادری نے کرسمس کا تہوار منایا، ویٹی کن سٹی میں کرسمس کی مرکزی تقریب کا انعقاد ہوا، جہاں پوپ فرانسس نے ہزاروں مسیحیوں کی موجودگی میں رسومات ادا کرائیں اور دعا کی۔ اپنے خطاب میں پوپ فرانسس

بقیہ نمبر10 صفحہ 9 پر

بزنس کمیونٹی کی سفارشات کو آئندہ ماہ میں ضمنی بجٹ میں شامل کیا جائیگا، عبدالرزاق داؤد

فیصل آباد (آن لائن) وزیراعظم کے مشیر برائے صنعت وتجارت و سرمایہ کاری عبدالرزاق داؤد نے کہا ہے کہ کسٹمز اور ریگولیٹری ڈیوٹیز کے پورے نظام کو از سر نو تشکیل دینے کی ضرورت ہے۔ بزنس کمیونٹی کی سفارشات کو آئندہ سال جنوری میں نئے ضمنی بجٹ میں شامل کیا جائے گا، پاکستان کی جامع۔ پائیدار اور طویل المدتی ترقی کیلئے صنعتوں کا فروغ ناگزیر ہے اور اس سلسلہ میں نئی صنعتی پالیسی کا اعلان سٹیک ہولڈرز کی مشاورت کے بعد بہت جلد کردیا جائے گا، چین سے ایف ٹی اے پر نظر ثانی کی بات چیت جاری ہے۔ اگرچہ یہ کام بہت مشکل ہے

بقیہ نمبر15 صفحہ 9 پر

قائداعظم کا 143 واں یوم پیدائش، مزار پر گارڈز کی تبدیلی کی تقریب — صدر، وزیراعظم و دیگر کا خراج عقیدت

ملک بھر میں تقاریب، تمام شعبہ ہائے زندگی سے افراد کی شرکت، پاکستان ملٹری اکیڈمی کے چاک و چوبند دستے نے مزار پر فرائض سنبھال لئے

گورنرز، وزراء اعلیٰ، آئی ایس پی آر، غیر ملکی سفراء، وزیر اطلاعات و دیگر سیاسی و سماجی رہنماؤں کا بابائے قوم کو سلام، سرکاری عمارتوں پر پرچم لہرائے گئے

اسلام آباد، کراچی، لاہور، کوئٹہ، پشاور، مظفر آباد (آن لائن) بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کا 143 واں جنم دن وفاقی دارالحکومت اسلام آباد چاروں صوبوں سمیت ملک بھر پور جذبے سے منایا گیا۔ بانی پاکستان کے جنم دن کے موقع پر جہاں ملک بھر میں عام تعطیل ہوتی ہے، وہیں تعلیمی اداروں سمیت دیگر اداروں میں ان کی سالگرہ کی مناسبت سے مختلف تقریبات کا اہتمام کیا گیا کراچی سے اسلام آباد، پشاور سے کوئٹہ اور لاہور سے مظفر آباد تک تمام لوگ قائداعظم کا جنم دن منایا گیا جب کہ انہیں خراج تحسین پیش کرنے کے لیے منعقد ہونے والی تقریبات میں بھی لوگوں کی بڑی تعداد میں شرکت کی۔ جہاں بابائے قوم کو پروگرامات کے ذریعے خراج تحسین پیش کیا گیا، وہیں سوشل میڈیا پر بھی عوام اور اہم شخصیات نے بانی پاکستان کو خراج تحسین پیش کیا۔ وزیراعظم پاکستان عمران خان نے بابائے قوم کو خراج تحسین پیش کیا اور ان کی خدمات کو سراہا۔ وزیراعظم نے اپنے پیغام میں لکھا کہ بابائے قوم نے مسلمانوں کے لیے ایک علیحدہ ملک کے لیے اس وقت جدوجہد شروع کی، جب انہیں احساس ہوا کہ ہندو اکثریت ان کے حقوق

بقیہ نمبر3 صفحہ 9 پر

زمینوں پر قبضہ کیس: لیگی ایم این اے افضل کھوکھر احاطہ عدالت سے گرفتار، شفیع کھوکھر اینٹی کرپشن کے حوالے

کھوکھر برادران کے رقبے کا استعمال کرنیوالے افسران کہاں ہیں؟ چیف جسٹس، افسروں، پٹواریوں، قانون گو تحصیلداروں کی رپورٹ پیش کرنیکی ہدایت

اینٹی کرپشن کو شفیع دو گھنٹے میں بائیو ڈیٹا تیار کر کے پیش کرنیکا حکم، افضل کھوکھر کو برطانوی نژاد شہری کی مدعیت میں درج ایف آئی آر پر گرفتار کیا گیا

لاہور (سٹی رپورٹر) مسلم لیگ (ن) کے رکن قومی اسمبلی افضل ندیم کھوکھر کو اراضی پر قبضے کے مقدمے میں سپریم کورٹ لاہور رجسٹری سے گرفتار کرلیا گیا۔ چیف جسٹس پاکستان جسٹس میاں ثاقب نثار نے سپریم کورٹ لاہور رجسٹری میں مسلم لیگ (ن) کے رکن قومی اسمبلی افضل ندیم کھوکھر اور رکن صوبائی اسمبلی سیف الملوک کھوکھر کے خلاف زمینوں پر قبضے سے متعلق کیس کی سماعت کی۔ چیف جسٹس نے مکالمے کے دوران ریمارکس دیئے کہ تم نے پٹواریوں کو ساتھ ملا کر لوگوں کی زمینوں پر قبضہ کیا، پہلے زمینوں پر قبضہ کیا بعد میں کنسولیڈیشن کروالی، بیواؤں اور یتیموں کی زمینیں ہڑپ کر گئے، آپ لوگ اپنے علاقے کے بادشاہ بنے ہوئے تھے آپ کے خلاف لوگ عدالت جانے سے ڈرتے تھے، آج تک جو کرتے رہے اس پر خدا کا خوف نہیں آیا۔ عدالت نے افضل کھوکھر کی زمینوں کو یکجا کرنے والے کنسولیڈیشن کلکٹر، تحصیلدار اور پٹواری کو پیش اور اینٹی کرپشن کو افضل کھوکھر کے

بقیہ نمبر4 صفحہ 9 پر

کراچی: سابق رکن قومی اسمبلی علی رضا عابدی قاتلانہ حملہ میں جاں بحق

دفتر سے گھر کے قریب پہنچے تو ان کی گاڑی پر فائرنگ کر دی گئی، دو گولیاں سینے، ایک سر میں لگی، ہسپتال میں دم توڑ گئے، پولیس

وزیراعلیٰ سندھ کا نوٹس، قاتلوں کی گرفتاری کا حکم، صدر، وزیراعظم، بلاول، مریم اورنگزیب سمیت دیگر رہنماؤں کا اظہار افسوس

کراچی (نیٹ نیوز) سابق رکن قومی اسمبلی علی رضا عابدی فائرنگ کے واقعے میں جاں بحق ہوگئے۔ پولیس کے مطابق سابق رکن قومی اسمبلی علی رضا عابدی کی گاڑی پر فائرنگ کا واقعہ کراچی کے علاقے ڈیفنس خیابان غازی میں پیش آیا۔ ایس ایس پی جنوبی پیر محمد شاہ کے مطابق علی رضا عابدی جیسے ہی دفتر سے اپنے گھر کے قریب پہنچے تو ان پر فائرنگ کی گئی۔ پولیس حکام کے مطابق یہ کہنا قبل از وقت ہے کہ علی رضا عابدی پر فائرنگ موٹر سائیکل سوار ملزمان نے کی یا پھر ملزمان گاڑی میں تھے۔ فائرنگ کی زد میں آ کر علی رضا عابدی زخمی ہوئے جنہیں طبی امداد کے لیے قریبی اسپتال منتقل کیا گیا تاہم وہ جانبر نہ ہوسکے۔ علی رضا عابدی کے والد اخلاق عابدی کے مطابق ان کے بیٹے کو پیٹ میں ایک گولی لگی جب کہ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ علی رضا عابدی کو دو گولیاں سینے اور ایک گولی گردن میں لگی۔ پولیس اور رینجرز کی بھاری نفری نے جائے وقوعہ کا محاصرہ کر کے شواہد اکٹھے کرنا شروع

بقیہ نمبر16 صفحہ 9 پر

کابینہ کمیٹی برائے نجکاری کا اہم اجلاس آج، اسد عمر اجلاس کی صدارت کرینگے

اسلام آباد (آن لائن) وزیر خزانہ اسد عمر کی زیر صدارت کابینہ کمیٹی برائے نجکاری کا اہم اجلاس آج بدھ کو ہوگا جس میں پانچ نکاتی ایجنڈا زیرغور آئیگا۔ تفصیلات کے مطابق وزیر خزانہ

بقیہ نمبر6 صفحہ 9 پر

ہالینڈ سے اسلام آباد آنے والے پارسل سے 34 لاکھ روپے کا آئس نشہ برآمد

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) کسٹم حکام نے اسلام آباد جی پی او سے 34 لاکھ روپے مالیت کا آئس نشہ ضبط کر کے ملزمان

بقیہ نمبر7 صفحہ 9 پر

ملازماؤں پر تشدد کا الزام، سابق وفاقی وزیر صدیق کانجو کا بیٹا گرفتار

امین کانجو نے گھریلو ملازمہ، 2 بہنوں پر چوری کا الزام عائد کر کے شدید تشدد کیا، والدین

چیف جسٹس نے ملزم کو کمرہ عدالت سے گرفتار کرایا، قانون کے مطابق کاروائی کرنے کا حکم

لاہور (آن لائن) سابق وفاقی وزیر کے بیٹے کو بچیوں پر تشدد کے معاملے میں گرفتار کرلیا گیا۔ سابق وفاقی وزیر صدیق کانجو کے بیٹے امین کانجو کا بچیوں پر تشدد کے معاملے سے متعلق اہم خبر سامنے آئی ہے۔ سپریم کورٹ لاہور رجسٹری میں امین کانجو کی جانب سے بچیوں پر تشدد کے کیس کی سماعت ہوئی۔ بچیوں کی والدہ شہباز اور والد رفیق عدالت میں پیش ہوئے۔ عدالت میں والدین نے موقف اپنایا کہ امین کانجو نے گھریلو ملازمہ، 2 بہنوں پر چوری کا الزام عائد کیا۔ امین جانجو نے دونوں بیٹیوں کو محبوس کر کے شدید تشدد کیا۔ چیف جسٹس نے امین کانجو کو کمرہ عدالت سے گرفتار کروانے کا حکم دے دیا۔ چیف جسٹس آف پاکستان نے امین کانجو کے خلاف قانون کے مطابق کاروائی کرنے کا حکم دیا ہے، عدالت کے حکم پر امین کانجو کو گرفتار کرلیا گیا۔ خیال رہے آج بھی سپریم کورٹ میں اہم مقدمات کی

بقیہ نمبر5 صفحہ 9 پر

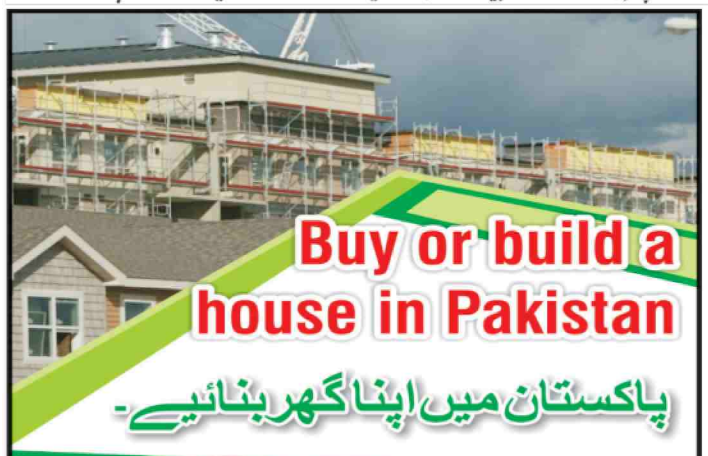
Buy or build a house in Pakistan
پاکستان میں اپنا گھر بنائیے۔
Construction services
Buying/selling of Properties
Houses/Plazas/Land
Contact:
Estrada Construction Solutions (Pvt) Ltd
+92-320/051/0062. Pakistan
+1-416-890-9663. Canada
zaidkhurram@gmail.com

ACCIDENT?
DON'T DELAY - CLAIM TODAY
مشورہ مفت
کیا آپ کسی حادثے سے دوچار ہوگئے ہیں؟
کیا آپ علاج اور دیگر مالی فوائد کے حق دار ہیں؟
یہ سب کچھ جاننے کیلئے ہم سے بات کیجئے۔
بے شک غلطی آپ کی ہو
Car Accident
Benefit Claim
Slip & Fall
Disability Claim
We Care. We Listen.
WE GET RESULTS!
You Pay Nothing Unless You Recover.
ROMEO PITARO
PERSONAL INJURY LAWYERS
ہم آپ کی زبان بولتے ہیں۔
We Speak Your Language
Saima Siddiqui
Marketing Manager
647-248-2592
9050 Yonge St., Suite 102 Richmond Hill, ON L4C 9S6

TEAM AMIN
TAKE YOU TO THE RIGHT DIRECTION
Buying or Selling Home? Don't Worry!
Get Advantage of Today's Market
CITYSCAPE REAL ESTATE LTD., BROKERAGE The Art of Realty
We will get you a deal
Book Your
Condo Apartment, Town home, Semi Detached or Detached house
In Greater Toronto Area!
We Have it All
Very Reasonable Prices and Deposited Structure
Call Now for Details.
Azfar Amin
Sale Representative
416-858-5114

لاہور میں ایک کنال کا خوبصورت گھر
ای ایم ای اور بحریہ کے درمیان نہر پر واقع محفوظ سوسائٹی میں
☆ چھ بیڈ روم اٹیچڈ باتھ رومز ☆ امپورٹڈ فٹنگز ☆ کشادہ ڈرائینگ ڈائننگ، پاؤڈر روم ☆ دو لاؤنج ☆ دو کچن ☆ دو سرونٹ کوارٹر ☆ سٹور ☆ اوپر کے حصے کے لئے علیحدہ اپروچ
قیمت تین کروڑ پچیس لاکھ روپے
دو فیملیز کے لئے نہائیت موزوں
Contact: 0092 323 4444 395

IMMIGRATION to CANADA & USA
Skilled Workers, Business Owners & Managers, Farmers, Refugees, Deportation & Removal matters, PR. Card Renewals, Admissibility matters, Detention Reviews, All Immigration & Refugee Board matters and APPEALS
کینیڈین، امریکی امیگریشن اور دیگر قانونی مسائل کا حل
Call: ALI NAQVI,
Master of Laws (USA), B.Comm., MA., LL.B. (PK). Member ICCRC.
Tel.: (416) 234-0514
Cell.: (416) 895-1552
E-mail: AliNaqvi@rogers.com
NAQVI & ASSOCIATES LL.Ms.
4953 Dundas Street West, Suite 106, Toronto, ON. M9A 1B6

Al ibrahim travel
647-343-5550
Serving Since 1980 In Pakistan From Two Locations
Specialized in Hajj & Umrah
The Official Sponsor & Partner with
INTERNATIONAL MUSLIMS ORGANIZATION OF TORONTO
MARCH BREAK UMRAH 2018 $2250.00 Including Tax All Inclusive 11 Days 5 star Hotels GROUP PACKAGE AVAILABLE
Best Deals on Airfare, Umrah
SEE ON PAGE A
MARCH BREAK UMRAH 2018 $2250.00 Including Tax All Inclusive 11 Days 5 star Hotels GROUP PACKAGE AVAILABLE
Limited Seats Available

Advertise Your Business on One of the Best Pakistani News TV Channel
You Want to Advertise in TV but don't have Budget?
No Worries Contact Now!
METRO 1 NEWS World
Metro 1 News Brings the Best Solution for Small Businesses
Metro Classifieds Starts Only $99.99 Monthly
Call Now 905-270-0144
Available on All IPTV Boxes
Jadoo TV Shava TV BOL TV iptv

SPECIAL RATE ON RENEWALS & INSURED MORTGAGES

ANTON DHARMASEELAN
MORTGAGE AGENT
LIC #M14000425
Available Till **Midnight**
Including Weekends & Holidays

PURCHASE
REFINANCE
SELF EMPLOYED
RENEWAL
BAD CREDIT
INVESTMENT PROPERTY

CALL ME FIRST FOR ALL YOUR MORTGAGE NEEDS

416 704 1200

MAJOR BANKS — BEST RATES

ANTON@MYHOMEMLS.CA

MORTGAGE ALLIANCE

FAX: 1-800-566-3068

MOVING ON TO YOUR NEXT IDEAL PROPERTY?

Free Home Staging.
Free Home Evaluation.
Free print advertisement.
Flexible commission plans.
Free professional photography.
Free online and social media advertisement .

*Some Conditions May Apply

Muhammad Younas Khan
Sale Representative

BUY YOUR NEXT PROPERTY THROUGH US AND WE WILL LIST YOUR CURRENT PROPERTY FREE

*Some Conditions May Apply

Buy Sell Invest Rent
We provide solutions that cater to your Real Estate needs
Feel free to talk to us. No obigations!

416 917-8593 416 293-1093
905 793-1455
www.royalstarrealty.com
muhammadkhan@royalstarrealty.com
170 Steelwell RD, #200, Brampton, ONL6T 5T3
4500 Sheppard Ave E #106, Scarborough, ONM1S 1V2

NEW BUYERS INCENTIVE PACKAGE*
FREE CARIBBEAN TRIP FOR THE COUPLE OR
FREE TICKET FOR ONE PERSON BACK HOME
OR UMRAH PACKAGE FOR ONE PERSON
OR FREE SELECTED LIVING ROOM FURNITURE*

*Some Conditions May Apply

سپریم کورٹ پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کا نیا بورڈ بھی تحلیل، وزیر صحت چیف سیکرٹری کو نوٹس

بورڈ ممبروں کی تقرری سپریم کورٹ سے منظوری کے بغیر کی گئی، عدالت نے مجوزہ نام پیش کرنے کا حکم دے رکھا تھا، چیف جسٹس کا اظہار برہمی

منظوری کے بغیر نوٹیفکیشن، واضح توہین عدالت، ایسے لوگوں کو پھر شامل کیا گیا، جو اہل ہی نہیں تھے، خدا کا خوف کریں یہ ہیلتھ کیئر کا معاملہ ہے، ریمارکس

لاہور (آن لائن) سپریم کورٹ نے پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کا نیا بورڈ بھی تحلیل کرتے ہوئے وزیر صحت ڈاکٹر یاسمین راشد اور چیف سیکرٹری پنجاب کو توہین عدالت کے نوٹس جاری کر دیئے۔ چیف جسٹس پاکستان کی سربراہی میں دو رکنی بنچ نے کیس کی سماعت کی۔ چیف جسٹس میاں ثاقب نثار نے نئے بورڈ کی تشکیل پر اظہار برہمی کرتے ہوئے قرار دیا کہ پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کے بورڈ ممبران کی تقرری سپریم کورٹ سے منظوری کے بغیر کی گئی سپریم کورٹ نے مجوزہ نام سپریم کورٹ کے سامنے پیش کرنے کا حکم دے رکھا تھا، سپریم کورٹ کی منظوری کے بغیر ہی نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا۔ جو واضح طور پر توہین عدالت ہے۔ چیف جسٹس پاکستان نے ریمارکس دیئے کہ ایسے لوگوں کو بورڈ میں پھر شامل کیا گیا ہے جو اس کے اہل ہی نہیں تھے۔ خدا کا خوف کریں یہ ہیلتھ کیئر کا معاملہ ہے۔ بورڈ میں بہترین لوگ شامل ہونے چاہئیں۔ ایک ایسے جج کو شامل کیا گیا جو کنفرم ہی نہیں ہوئے تھے وہ انھیں بورڈ میں شامل نہیں کیا جاسکتا تھا۔ چیف جسٹس پاکستان نے اظہار برہمی کرتے ہوئے قرار دیا کہ کہاں ہیں چیف منسٹر انھیں طلب نہ کرلیا جائے۔ عدالت نے ہیلتھ کیئر

بقیہ نمبر 17 صفحہ 9 پر

انسانی حقوق کمیشن کا نیب حراستی مرکز کے معائنے کا مطالبہ

چیئرمین کا میاں جاوید کی ہلاکت کا نوٹس، انسانی حقوق کا تحفظ ہماری ذمہ داری، اعلامیہ

اسلام آباد (آن لائن) نیشنل کمیشن برائے ہیومن رائٹس (این سی ایچ آر) کے چیئرمین جسٹس (ر) علی نواز چوہان نے سرگودھا یونیورسٹی کے لاہور کیمپس کے سابق چیف ایگزیکٹو آفیسر میاں جاوید کی جیل حراست میں ہلاکت کا از خود نوٹس لے لیا ہے۔ منگل کے روز نیشنل کمیشن برائے ہیومن رائٹس (این سی ایچ آر)

بقیہ نمبر 18 صفحہ 9 پر

کھوکھر پیلس کیخلاف آپریشن شروع، 191 مرلہ اراضی واگزار

داخلی راستوں کے تمام گیٹ اتار لئے، دیواروں، سرونٹ کوارٹرز گرا دیئے گئے

لاہور (کرائم رپورٹر) ضلعی انتظامیہ اور پولیس کی بھاری نفری نے ایم این اے افضل کھوکھر برداز کے گھر کھوکھر پیلس جوہر ٹاؤن میں آپریشن کے ان کے قبضہ سے ابتدائی طور 9 کنال 11 مرلے اراضی واگزار کروائی لی انتظامیہ نے کھوکھر پیلس کے داخلی راستوں کے تمام گیٹ بھی اتار لئے اور گھر کے اندر موجود

بقیہ نمبر 19 صفحہ 9 پر

حج آئی ڈی رپورٹ میں سیاسی باتیں مضحکہ خیز کہے آنے والے انہیں پیپلز پارٹی

تمام مظالم برداشت کر کے بھی عوام کے حقوق کیلئے جدوجہد جاری رکھیں گے، ملک کو فلاحی ریاست بنا کر قائد اعظم کا خواب پورا کرینگے، بلاول

عدلیہ کا ہر فیصلہ قبول ہوتا ہے، کرپشن پر تحقیقات جاری، جو چیزیں سامنے آئیں انکا عدالت میں سامنا کرینگے، مراد علی شاہ، مزار قائد پر حاضری

کراچی (آن لائن) چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو نے کہا کہ ہماری جدوجہد پاکستان کو فلاحی ریاست بنانا ہے پی پی تمام مظالم برداشت کرلے گی لیکن عوام کے حقوق کے لئے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ ان خیالات کا اظہار بلاول بھٹو نے قائد اعظم کے یوم پیدائش کے موقع پر اپنے پیغام میں کیا انہوں نے کہا کہ پاکستانی قوم اپنے منحوس میں اتحاد قائم رکھے اور قائد اعظم کے اقدار کو نصب العین بنا کر ان پر عمل پیرا ہوں کیونکہ بانی پاکستان ملک کو فلاحی ریاست بنانے کے خوابوں تھے اور ہماری بھی پاکستان کو فلاحی ریاست بنانے کی جدوجہد جاری رہے گی چاہے اسکے لئے پی پی جتنے بھی مظالم برداشت کرنے پڑیں لیکن عوام اپنے حق حاکمیت پر مصلحت کا شکار نہ ہوں۔ دوسری جانب وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے کہا ہے آئی ٹی رپورٹ میں بہت ساری باتیں مضحکہ خیز ہیں، عوام کو باتیں بنانے کا موقع مل گیا، گھبرانے والے نہیں، عدالت میں سامنا کریں

بقیہ نمبر 27 صفحہ 9 پر

عظمیٰ بخاری کو ن لیگ کے سوشل میڈیا کا سربراہ بنانے کا فیصلہ

لاہور (اے این این) مسلم لیگ (ن) کی انتہائی متحرک سمجھے جانے والی رکن پنجاب اسمبلی عظمیٰ بخاری کو مسلم لیگ (ن) کے سوشل میڈیا کا سربراہ بنانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق مسلم لیگ (ن) کے غیر فعال سوشل میڈیا کو دوبارہ موثر بنانے کا فیصلہ کیا گیا ہے اور اس ضمن میں پارٹی کی متحرک خاتون

بقیہ نمبر 29 صفحہ 9 پر

اڈیالہ والوں کی مہمان نوازی، نواز کو بیڈ، نئی رضائی، کمبل، ہیٹر دیا گیا

ذہنی دباؤ کے باعث سابق وزیر اعظم رات بھر نہ سو سکے، صبح نماز پڑھی اور قرآن پاک کی تلاوت کی

چوہدری تنویر ناشتہ لیکر گئے، سالگرہ کی مبارکبادیں، کیک کاٹا گیا، پولیس اہلکاروں نے پھول پیش کئے

راولپنڈی (آن لائن) اڈیالہ جیل انتظامیہ کی جانب سے سابق وزیر اعظم نواز شریف کی بھرپور انداز میں مہمان نوازی کی، سالگرہ کے موقع پر کیک اور پھول پیش کئے گئے جبکہ رات کو بیڈ، ٹی وی اور ہیٹر کی سہولیات بھی فراہم کیں۔ تفصیلات کے مطابق اڈیالہ جیل میں نواز شریف کے لیے خصوصی انتظامات کیے گئے، ذہنی دباؤ کی وجہ سے نواز شریف رات بھر نہ سو سکے، سرد موسم کے اثرات سے محفوظ بنانے کے لیے بھی خصوصی انتظامات

بقیہ نمبر 28 صفحہ 9 پر

این پی پی نے میثاق کرپشن کر رکھا ہے، ہمارا مینڈیٹ ملک لوٹنے والوں کا احتساب ہے

فواد چوہدری

نواز، زرداری دنیا کا سب سے بڑا منی لانڈرنگ نیٹ ورک چلا رہے، اصص اقبال بھول پر دباؤ وہ بھول گئے کہ ن لیگ کو کس نے ملک پر مسلط کیا تھا، ضیاء سے نواز شریف کونسلر بھی نہیں تھے، وزیر اطلاعات

یہ جس ق لیگ کو انجینئرڈ کہہ رہے اس کے جنرل سیکرٹری کون لیگ نے گود میں بٹھایا ہوا ہے، احتساب کا نعرہ لیکر برسر اقتدار میں آئے، تمام ادارے خود مختار ہیں، حماد اظہر، شبلی فراز کیساتھ پریس کانفرنس

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات فواد چوہدری نے کہا ہے کہ پاکستان مسلم لیگ ن اور پیپلز پارٹی کے مابین میثاق جمہوریت کا معاہدہ نہیں بلکہ ایک دوسرے کی کرپشن کو چھپانے کا معاہدہ تھا، حدیبیہ، العزیزیہ، ہل میٹل اور دیگر کمپنیوں کے زریعے کاروبار نہیں بلکہ منی لانڈرنگ کی جاتی تھی، موجودہ حکومت احتساب کا نعرہ لیکر برسر اقتدار میں آئی ہے نیب اور ایف آئی اے سمیت تمام ادارے مکمل طور پر آزاد اور خود مختار ہیں حکومت ان اداروں پر کسی قسم کا دباؤ نہیں ڈالے گی، شہباز شریف کو چیئرمین پی ایم ڈی سی بنانے پر وزیر اعظم سمیت کئی وزرا کو تحفظات ہیں تاہم پارلیمانی اداروں کو چلانے کیلئے یہ فیصلہ قبول کرنا پڑا، ہلکی معیشت بہتری کی جانب سے گامزن ہے درآمدات میں کمی جبکہ برآمدات میں اضافہ ہوا ہے، مسلم لیگ ن کو جنرل ضیاء کے دور میں مسلط کیا گیا تھا جس قائد اعظم لیگ کو احسن اقبال انجینئرڈ کہہ رہے ہیں اس کے جنرل سیکرٹری کو اپنی گود میں بٹھایا ہوا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسلام آباد میں سینٹ میں قائد ایوان سینیٹر شبلی فراز اور وزیر مملکت برائے خزانہ حماد اظہر کے ہمراہ مشترکہ پریس کانفرنس کے دوران کیا انہوں نے کہا کہ تھکو آف پاکستان کی مارکیٹنگ ٹیم نے میاں نواز شریف کو سزا کے بعد اپنا شوشہ چھوڑنے کی کوشش کی تاہم ان کا شکل طور پر فلاپ تھا اور

بقیہ نمبر 24 صفحہ 9 پر

حالات خراب ہوتے دیکھ رہا ہوں،، کچھ ہونے والا ہے، خورشید شاہ

سکھر (آن لائن) پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما خورشید شاہ کو خطرے کی بو آنے لگی، کہتے ہیں ملک کے سیاسی حالات خراب ہوتے دیکھ رہا ہوں، لگتا ہے ملک میں کچھ ہونے والا ہے، اداروں کو اپنی حدود میں رہ کر کام کرتے ہوئے پارلیمنٹ کی بالا دستی کو قائم رکھنا ہوگا، ملک اس وقت عدم استحکام کی

بقیہ نمبر 20 صفحہ 9 پر

آرمی چیف جنرل باجوہ کی اہلیہ کے ہمراہ کرسمس تقریب میں شرکت

مسیحی برداری کا مادر وطن کی حفاظت کیلئے کردار قابل تحسین ہے، جنرل قمر جاوید باجوہ

راولپنڈی (اے این این) آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ نے چرچ کا دورہ کیا اور کرسمس تقریب میں شرکت کی، آرمی چیف کے ہمراہ ان کی اہلیہ بھی موجود تھی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق، آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ نے مسیحی برادری کو کرسمس کی مبارکباد دی، مسیحی برادری نے شرکت پر آرمی چیف کا شکریہ ادا کیا۔ آرمی چیف نے مسیحی برادری کی جانب سے تعلیم اور صحت کی شعبوں میں فلاحی اداروں کی تعریف کی اور کہا مسیحی برادری کا مادر وطن کی حفاظت کیلئے کردار قابل تحسین ہے۔ آرمی چیف نے قیام پاکستان اور ترقی کے عمل میں مسیحی برادری کے کردار کو سراہا۔

تمام ممالک سے بہتر تعلقات سمیت دیگر امور کو بہتر بنانے کے خواہاں ہیں، اسد عمر

گوادر سی پیک کا محور ہے، سی پیک جیسے میگا منصوبے میں نجی شعبے کی شراکت داری وقت کی اہم ضرورت ہے، بلوچستان کے نوجوانوں کو ان کا حق روزگار دلا کر رہیں گے

اسمگلنگ سے تجارت پر منفی اثرات پڑتے ہیں، پاک ایران افغانستان سرحد پر باڑ لگانے اور فینسنگ سے دہشتگردی اور اسمگلنگ کی روک تھام میں مدد ملے گی، وزیر خزانہ

کوئٹہ (این این آئی) وفاقی وزیر خزانہ اسد عمر نے کہا ہے کہ بھارت سمیت خطے میں تمام ممالک سے بہتر تعلقات اور تجارت سمیت دیگر امور کو بہتر بنانے کا خواہاں ہیں کیونکہ اسمگلنگ سے تجارت پر منفی اثرات پڑتے ہیں پاک ایران افغانستان سرحد پر باڑ لگانے اور فینسنگ سے دہشتگردی اور اسمگلنگ کی روک تھام میں مدد ملے گی عوام کو غربت سے نکالنے اور کاروبار کے مواقع فراہم کرنے کیلئے کوشاں ہیں صنعت کاری، تجارت اور زراعت کے شعبے کو بہتر بنا کر ملک کی معیشت کو مضبوط بنائیں گے سی پیک کو کامیاب بنانے کیلئے گوادر کو فعال بنا کر بلوچستان کو خوشحال بنا سکتے ہیں گوادر میں ایکسپورٹ پروسیسنگ زون اور اسپیشل اکنامک زون بنائے جا رہے ہیں اس کے علاوہ پاکستان اور ایران افغانستان کے ساتھ تجارت کو فروغ دینے کیلئے ایکسپورٹ پالیسی کا ازسر نو جائزہ لے کر اس کو بہتر بنا رہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو دورہ کوئٹہ کے دوران ایوان

بقیہ نمبر 21 صفحہ 9 پر

نواز شریف جیل میں شہباز کے ساتھ ایک ہی کمرے میں رہیں گے

لاہور (آن لائن) سابق وزیر اعظم نواز شریف کوٹ لکھپت جیل میں اپنے بھائی اپوزیشن لیڈر شہباز شریف کے ساتھ ایک ہی کمرے میں سزا کاٹیں گے۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ سابق وزیر اعظم نواز شریف کو کوٹ لکھپت جیل میں جو کمرہ دیا گیا

بقیہ نمبر 23 صفحہ 9 پر

پاکستان، آئی ایم ایف کے درمیان مذاکرات میں ڈیڈ لاک ختم

بجلی کی قیمتوں میں اضافہ، ایف بی آر ٹیکس ٹارگٹ بڑھانے کے مطالبات مان لئے گئے

اسلام آباد (آن لائن) آئی ایم ایف اور پاکستان کے درمیان مذاکرات میں ڈیڈ لاک ختم ہوگیا پاکستان نے آئی ایم ایف کے دو مطالبات مان لیے ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ حکومت نے بجلی کی قیمتوں میں اضافہ کرنے کی آئی ایم ایف کی شرط مان لی ہے جبکہ حکومت نے ایف بی آر کا ٹیکس ٹارگٹ بھی بڑھانے کا مطالبہ بھی مان لیا ہے جبکہ گزشتہ ہفتے حکومت نے آئی ایم ایف کی شرائط کے مطابق بجلی کی قیمتوں میں ایک روپیہ 27 پیسے اضافہ کیا

بقیہ نمبر 22 صفحہ 9 پر

امریکہ میں سفیر علی جہانگیر صدیقی سبکدوش، رضوان شیخ ناظم الامور مقرر

نئے سفیر اسد مجید کے عہدہ سنبھالنے تک رضوان شیخ ذمہ داریاں نبھائیں گے

امریکہ کیساتھ اعتماد کا فقدان ختم ہو رہا، سبکدوش سفیر

اسلام آباد (آن لائن) امریکا میں پاکستانی سفیر علی جہانگیر صدیقی اپنے عہدے سے سبکدوش ہوگئے۔ دفتر خارجہ کے ذرائع کے مطابق علی جہانگیر صدیقی نے اپنا عہدہ چھوڑ دیا اور ان کی جگہ اسد مجید کو امریکا میں پاکستان کا سفیر تعینات کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق امریکا کے نئے پاکستانی سفیر کے عہدہ سنبھالنے تک رضوان شیخ ناظم الامور رہیں گے۔ واضح رہے کہ اسد مجید اس وقت جاپان میں پاکستان کے سفیر کی ذمہ داریاں انجام دے رہے ہیں، تاہم وہ جنوری کے پہلے ہفتے میں امریکا آجائیں گے۔ یاد رہے کہ 8 مارچ 2018 کو سابق وزیر اعظم شاہد خاقان عباسی نے

بقیہ نمبر 25 صفحہ 9 پر

ملک کے بیشتر حصوں میں دھند، حدنگاہ صفر، آمد و رفت متاثر

24 گھنٹوں میں شمالی علاقوں میں شدید سردی، بالائی اور میدانی علاقوں میں دھند کا امکان

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) ملک کے بیشتر علاقوں میں دھند گزشتہ روز بھی چھائی رہی، حدنگاہ انتہائی کم رہنے سے موٹروے اور نیشنل ہائی وے پر ٹریفک کی روانی متاثر ہوئی، دھند کے باعث ٹرینوں اور پروازوں کا شیڈول بھی متاثر ہوا۔ ملک کے بیشتر علاقوں میں دھند کے ڈیرے، حدنگاہ انتہائی کم موٹروے اور نیشنل ہائی وے پر ٹریفک کی روانی متاثر رہی، ریل گاڑیوں اور پروازوں کا شیڈول بری طرح متاثر رہا، مسافروں کو پریشانی سے دو چار ہونا پڑا، لاہور ایئر پورٹ پر بھی دھند کے باعث متعدد پروازیں منسوخ اور تاخیر کا شکار رہیں۔ ملتان، فیصل آباد، ساہیوال، لودھراں، بہاولپور، ہارون آباد اور گردونواح میں شدید دھند نے گاڑیوں کو رینگ رینگ کر چلنے پر مجبور کیا۔ ملک میں

بقیہ نمبر 26 صفحہ 9 پر

پروفیسر کی لاش کو ہتھکڑی، ڈاکٹر اور 3 پولیس اہلکار معطل

چاروں کو فرائض میں غفلت برتنے پر معطل کیا گیا، محکمہ داخلہ پنجاب کا نوٹیفکیشن

لاہور (اے این این) محکمہ داخلہ پنجاب نے سرگودھا یونیورسٹی لاہور کیمپس کے سابق چیف ایگزیکٹو آفیسر کی موت کے بعد بھی ہتھکڑی نہ ہٹانے پر ایک سینئر ڈاکٹر اور کیمپ جیل کے 3 پولیس افسران کو معطل کر دیا۔ محکمہ داخلہ کے نوٹیفکیشن کے مطابق ڈاکٹر احمد ذوالقفار، اسسٹنٹ سب انسپکٹر عبدالقیوم، ہیڈ کانسٹیبل محمد اعظم اور کانسٹیبل عمران، جو جیل خانہ جات میں تعینات کو فرائض میں غفلت برتنے پر معطل کیا گیا۔ دوسری جانب ڈپٹی انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات ملک مبشر کی جانب سے واقعے کی جمع کرائی گئی ابتدائی رپورٹ میں کہا گیا کہ جیل حکام نے میاں

بقیہ نمبر 32 صفحہ 9 پر

خادم رضوی سمیت 46 افراد کی نظر بندی میں 30 دن توسیع

لاہور (کرائم رپورٹر) پنجاب حکومت نے چیئرمین تحریک لبیک خادم حسین رضوی سمیت 46 افراد کی نظر بندی میں 30 دن کی توسیع کے احکامات جاری کر دیئے۔ یہ احکامات ڈی آئی جی پولیس آپریشن لاہور اور ڈپٹی کمشنر لاہور کی سفارش پر جاری کئے گئے۔ محکمہ داخلہ حکومت پنجاب کی طرف سے جاری کئے گئے

بقیہ نمبر 31 صفحہ 9 پر

اندھے انتقام کی آخری ہچکی ایک ہی شخص کو چوتھی بار سزا، مریم نواز

تین نسلیں کھنگالنے کے باوجود ایک پائی کی کرپشن نہ کِک بیک نہ کمیشن، نا سرکاری خزانے میں رتی بھر خیانت، فیصلے انشاءاللہ ختم ہو جائیں گے

جو باقی رہ جائے گا وہ ہے نواز شریف کی سچائی اور مخالفوں پر ظلم کا بوجھ، فیصلہ نواز شریف کی امانت، صداقت اور دیانت پر ایک اور مہر ہے

لاہور (آئی این پی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کی رہنما اور سابق وزیر اعظم نواز شریف کی صاحبزادی مریم نواز نے کہا ہے کہ اندھے انتقام کی آخری ہچکی، ایک ہی شخص کو چوتھی بار سزا، تین نسلیں کھنگالنے کے باوجود ایک پائی کی کرپشن نہ کِک بیک نہ کمیشن، پیر کو سماجی رابطے کی ویب سائٹ ٹوئٹر پر ایک جاری کردہ اپنے ایک بیان میں عمران خان نے لکھا کہ یہ سمجھنے کے لیے کہ ریاستیں کیسے مفلسی اور قرض کی دلدل میں اتر کر ناکامی کی بھینٹ چڑھتی ہیں یہ سمجھنے کیلئے رپورٹس اہم دستاویز ہیں، سماجی ویب سائٹ پر پیغام

اسلام آباد (آن لائن) وزیر اعظم عمران خان نے کہا ہے کہ پانامااور جعلی اکاؤنٹس پر بے آئی ٹی رپورٹس کیس اسٹڈیز ہیں کہ کس طرح ریاست ناکام ہوتی ہے غربت اور قرض میں ڈوبتی ہے، ان رپورٹس کے مطالعے کے باوجود لٹیروں کی وکالت کرنیوالے قبیلے کو سمجھنا میرے لیے یقیناً مضحکہ خیز حد تک باعث تعجب ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ٹوئٹر پر ایک جاری کردہ اپنے ایک بیان میں عمران خان نے لکھا کہ یہ سمجھنے کے لیے کہ ریاستیں کیسے مفلسی اور قرض کی دلدل میں اتر کر ناکامی کی بھینٹ چڑھتی ہیں پانامہ اور جعلی اکاؤنٹس کے بارے میں تیار کی جانے والی جے آئی ٹی رپورٹیں نہایت اہم دستاویز (کیس سٹڈیز) ہیں۔ انہوں نے لکھا کہ جس مقدار اور انداز میں عوامی

بقیہ نمبر 30 صفحہ 9 پر

جعلی اکاؤنٹس کی جے آئی ٹی رپورٹس کیس سٹڈی ہیں کہ ریاستیں کیسے ناکام ہوتی ہیں

وزیر اعظم

ان رپورٹس کو پڑھنے کے باوجود لٹیروں کی وکالت کرنیوالوں پر حیرت، جس طریقہ و رپیا نے پر قوم کا پیسہ لوٹا گیا وہ ناقابل یقین ہے، عمران خان

ریاستیں کیسے مفلسی، قرض کی دلدل میں اتر کر ناکامی کی بھینٹ چڑھتی ہیں یہ سمجھنے کیلئے رپورٹس اہم دستاویز ہیں، سماجی ویب سائٹ پر پیغام

SUPER VISA INSURANCE

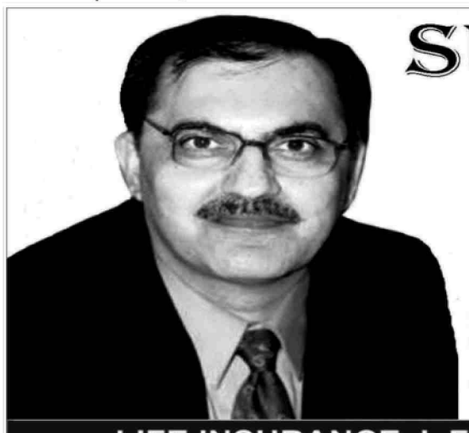

Get Full REFUND if visa is declined
Get partial refund if parents leave early*
*conditions apply.... Ask NOW for a free quote...

Sanjiv Puri
Insurance Broker
Ph.: 416-890-3232
Email: sanjivpuri@rogers.com

StarLife
Insurance & Investments Inc.
www.starlifeinsurance.ca

Get BONUS up to 15%
RESP for your Child
Get Govt. Grant up to 40% + $2000 in CLB
No Enrollment Fee or Sales Charges
Your Child will get all the funds in the first year of collage
(conditions apply)

LIFE INSURANCE I FUNERAL INSURANCE I MORTGAGE INSURANCE I CRITICAL ILLNESS INSURANCE I DISABILITY INSURANCE
SUPER VISA INSURANCE I INSURANCE FOR VISITORS / NEW IMMIGRANTS I RESP I ESTATE PLANNING I RRSP I RETIREMENT PLANNING

PAKWORLD TRAVELS INC.
For Best Travel Deals
tico.ca Travel Industry Council of Ontario TICO # 50021179
CUSTOMER`S SATISFACTION IS FOCUS AND GOAL آپ کی تسلی اور اطمینان، ہمارے کام کی پہچان
We are Registered Travel Agency to sell all products for leisure and business travellers
PIA Pakistan International Come Fly With Us
Emirates
ETIHAD AIRWAYS
TURKISH AIRLINES A STAR ALLIANCE MEMBER
KUWAIT AIRWAYS
GULF AIR
EgyptAir
QATAR AIRWAYS
Lufthansa
AIR FRANCE
KLM Royal Dutch Airlines
BRITISH AIRWAYS
Air Canada

Muhammad IRFAN
Manager
93 DUNDAS St, (E),SUITE 105
MiSSISSAUGA, ON L5A 1W7
irfan@pakworldtravels.com
www.pakworldtravels.com
OFFICE TEL: 647-497-7749
FAX: 647-497-7759

HARMAIN TRAVEL LTD
حرمین ٹریول لمیٹڈ
"WE MAKE YOUR TRAVEL SMOOTH AS SILK"
HARMAIN TRAVEL LTD
2017 Umrah Start's Packages Available Call for details
UMRAH 2017 AVAILABLE
SPECIALIZED IN UMRAH PACKAGES AND SERVICES
عمرہ کی پیشہ ورانہ خدمات کیلئے رابطہ کریں
Call: 905 232 8788
GUARANTEED LOWEST AIRFARES AVAILABLE WORLDWIDE
KLM JET AIRWAYS AIR INDIA AIR FRANCE
SPECIALIZED IN PAKISTAN, INDIA, BANGLADESH, MIDDLE EAST, EUROPE, AMERICAS AND FAR EAST.
Emirates ETIHAD PIA Come Fly With Us BRITISH AIRWAYS
1310 DUNDAS STREET EAST, SUITE # 226, MISSISSAUGA, ON L4Y 2C1
Email: info@harmaintravel.com Web: www.harmaintravel.com
LICENSED BY: tico.ca

FJ TRAVEL & TOURS 905-461-0959 - 905-595-5096
2018 Umrah Groups
April 10 Nights Umrah Group
Package From $1650
5 Nights Makkah 5 Nights Medina With One Jumma In Makkah
16 Nights Ramadan Umrah Group
$2450 (May 28 Till June 15)
5 Nights Medina 11 Nights In Makkah
One Jumma In Makkah And One In Medina
Packages Includes:
Airline Tickets, Visa, Full Transportation & Ziarats In Makkah & Medina
Lowest Prices On Umrah Visa

CALL OR VISIT OUR WEBSITE AT FJTRAVELS.COM FOR DETAILS
WE OFFER LOWEST PRICES ON AIRLINE TICKET & UMRAH VISA AND PACKAGES.
Fj Travels & Tours
The Name You Can Trust
Unit 11 – 400 Matheson Blvd East.
Mississauga, ON. L4Z-1N8
Tel: 905.461.0959, 905.595.5096 Fax: 905.624.3409
IATA Cer # 67 5 0599 2 Tico Registration # 50019259
www.fjtravels.com facebook.com/fjtravelscanada

REHAN LAW OFFICE

TALAT REHAN Barrister, Solicitor & Notary Public

REAL ESTATE

Buying Selling or Refinancing, (If you have a price, I will match it)

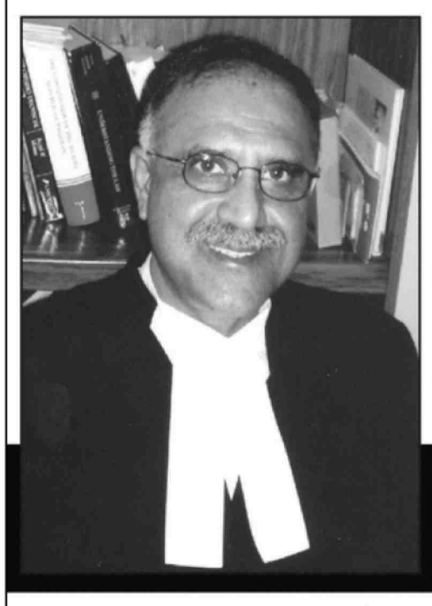

- Wills Islamic, Standard, Custom)
- Unconsted Divorce
- Power of Attorney for Canada or Pakistan
- Attestation Notrization
- Visa Invitation Letters
- affidavits etc.

28 Dundas St., East Suite 206 Mississauga On

905-268-0046

Fax # 905-268-0147

www.rehanlawoffice.com

WEEKLY

PAKISTAN POST

THE FIRST, LARGEST AND THE ONLY AUDITED URDU NEWSPAPER WITH DISPENSING BOXES AT STREET CORNERS AROUND THE GTA.

ہفت روزہ

پاکستان پوسٹ

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

کینیڈا

واشنگٹن، شکاگو، اٹلانٹا، ڈیلس، ہیوسٹن، کیرولائنز، لاس اینجلس، نیویارک

Volume No. 26 Issue No. 1344

27th December 2018 to 02nd January 2019

Tel: 905-270-0144, Fax: 905-270-0046

2386 Haines Road, Unit #210, Mississauga, ON L4Y 1Y6

Pakistanpost2@bellnet.ca

پاکستان آمد پر لارڈ نذیر کو اسلام آباد ائیر پورٹ پر روک لیا گیا

ایف آئی اے نے کئی گھنٹوں کے انتظار کے بعد 72 گھنٹوں کیلئے داخلے کی اجازت دی

اسلام آباد (آن لائن) برطانوی ممبر پارلیمنٹ لارڈ نذیر احمد کو لندن سے پاکستان آمد پر اسلام آباد ائیر پورٹ پر روک لیا گیا، ایف آئی اے نے کئی گھنٹوں کے انتظار کے بعد 72 گھنٹوں کیلئے داخلے کی اجازت دی۔ تفصیلات کے مطابق منگل کے روز برطانوی رکن پارلیمنٹ لارڈ نذیر احمد کو لندن سے پاکستان آمد پر اسلام آباد ائیر پورٹ پر زائد المعیاد شناختی کارڈ ہونے کی وجہ سے فیڈرل انویسٹی گیشن ایجنسی (ایف آئی اے) نے روک لیا، کئی گھنٹوں کے انتظار کے بعد 72 گھنٹوں کیلئے داخلے کی اجازت دیدی۔ واقعے کے بعد لارڈ نذیر احمد نے میڈیا سے بات چیت

بقیہ نمبر 34 صفحہ 9 پر

ہم سب کو خود احتسابی کے عمل سے گزرنا ہوگا: چودھری سرور

ملکی اداروں کو سیاسی اثر ورسوخ سے پاک کر کے بااختیار بنایا جائے گا، گورنر پنجاب

لاہور (سٹی رپورٹر) گورنر پنجاب چوہدری محمد سرور نے کہا ہے کہ ہم سب کو خود احتسابی کے عمل سے گزرنا ہوگا اور ملک وقوم کے لئے صادق اور امین بننا پڑے گا۔ وزیر اعظم عمران خاں کی قیادت میں پاکستان کو ایسا ملک بنائیں گے جہاں پر قانون کی حکمرانی، آئین کی بالادستی اور انصاف کی فراہمی ہو۔ اُنہوں نے کہا کہ اداروں کو سیاسی اثر ورسوخ سے پاک کر کے بااختیار بنایا جائے گا۔ جس معاشرے میں سچ کا قحط ہو وہ کبھی ترقی نہیں کر سکتے۔ ان خیالات کا اظہار اُنہوں نے آج یہاں گورنر ہاؤس لاہور میں یوم قائداور کرسمس کے حوالے سے منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب کا اہتمام صوبائی محکمہ اطلاعات ثقافت پنجاب نے کیا تھا جس میں وزیر اعلیٰ پنجاب سردار عثمان

بقیہ نمبر 35 صفحہ 9 پر

پاکستان کوسٹ گارڈز کی بلوچستان میں کارروائی، کرسٹل آئس کی سمگلنگ کی کوشش ناکام

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان کوسٹ گارڈز نے بلوچستان میں کارروائی کر کے کرسٹل آئس کی سمگلنگ کی کوشش ناکام بنادی

بقیہ نمبر 36 صفحہ 9 پر

مریم نواز کی والد سے جیل میں ملاقات، کھانا و دیگر سامان پہنچایا

لاہور (کرائم رپورٹر) سابق وزیر اعظم اور مسلم لیگ (ن) کے قائد میاں نواز شریف کی اپنی بیٹی مریم نواز سے جیل میں ملاقات مریم نواز نے اپنے والد سے ملاقات کیلئے ہوم

بقیہ نمبر 37 صفحہ 9 پر

انتہا پسندی نے ملک وقوم کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا، متحد ہو کر آگے بڑھنا ہوگا، وفاقی وزیر پرویز ملک

مسیحی برادری کا ترقی میں اُتنا ہی کردار ہے جتنا ہمارا، پاکستان میں اقلیتوں کو جتنی آزادی اور حقوق میسر ہیں وہ شاید ہی کسی اور جگہ ہوں، غلام سرور

پاکستان کی ترقی اور استحکام کے لیے ہمیں عملی طور پر اپنا حصہ ڈالنا ہوگا، تعلیمی شعبہ میں ترقی کے بغیر قوموں کی ترقی ممکن نہیں، تقریب سے خطاب

واہ کینٹ (آن لائن) وفاقی وزیر پرویز ملک ڈویژن غلام سرور خان نے کہا ہے کہ پاکستان کی ترقی اور استحکام کے لیے ہمیں عملی طور پر اپنا حصہ ڈالنا ہوگا۔ اس ملک نے ہمیں بہت کچھ دیا اور یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم اس ملک اور قوم کے لیے جو کچھ کر سکتے ہیں کریں۔ تعلیمی شعبہ میں ترقی کے بغیر قوموں کی ترقی ممکن نہیں۔ یہ میرا مادر علمی ہے اور یہاں آ کر میری تعلیمی یادیں تازہ ہو جاتی ہیں۔ اُنہوں نے یہ بات ایف جی پبلک سکول میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ بعد ازاں وفاقی وزیر نے گلشن کالونی میں کرسمس کی تقریب میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ مسیحی برادری کا اس ملک کی ترقی میں اُتنا ہی کردار ہے جتنا ہمارا۔ پاکستان میں اقلیتوں کو جتنی آزادی اور حقوق میسر ہیں وہ شاید ہی کسی اور جگہ ہوں۔ اس ملک کی ترقی، سلامتی اور استحکام کے لیے ہم سب کو ملکر کام کرنا ہے۔ انتہا پسندی اور انتشار نے اس ملک اور قوم کو بہت نقصان پہنچایا مگر ہم نے دشمن کے عزائم کو ناکام بنانا

بقیہ نمبر 38 صفحہ 9 پر

چین میں چاقو بردار شخص نے بس راہگیروں پر چڑھا دی، 5 ہلاک 21 زخمی

شنگھائی میں حملہ آور نے بس کو ہائی جیک کر کے ڈرائیونگ سیٹ سنبھال لی اور تیز رفتار بس سے فٹ پاتھ پر کھڑے شہریوں کو کچل ڈالا

حادثے میں ہلاک اور زخمی ہونے والوں کو قریبی ہسپتال منتقل کر دیا، کئی کی حالت نازک ہونے کے باعث ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ

شنگھائی (آن لائن) چین میں چاقو بردار شخص نے مسافر بس اغوا کر کے فٹ پاتھ پر کھڑے راہگیروں کو کچل دیا جس کے نتیجے میں 5 افراد ہلاک اور 21 زخمی ہوگئے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کے مطابق چین میں شنگھائی کے جنوب میں صوبے ژجیان میں چاقو بردار حملہ آور نے مسافر بس کو ہائی جیک کر کے ڈرائیونگ سیٹ سنبھال لی اور تیز رفتار بس سے فٹ پاتھ پر کھڑے شہریوں کو کچل ڈالا جس کے نتیجے میں 5 افراد ہلاک اور 21 زخمی ہوگئے۔ حادثے میں ہلاک اور زخمی ہونے والوں کو قریبی ہسپتال منتقل کر دیا ہے جہاں زخمیوں کو طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ 5 زخمیوں کی حالت نازک ہونے کے باعث ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ہے۔ پولیس نے چاقو بردار زخمی حملہ آور کو

بقیہ نمبر 42 صفحہ 9 پر

احتساب کا عمل ملکی ترقی کیلئے انتہائی ضروری، نواز شریف کیخلاف فیصلے سے سیسہ پلائی دیوار بن گئے، وزیر اعظم

حکمرانوں نے اقتدار میں آ کر صرف دولت بنائی، صرف 10 سال میں 24 ہزار ارب روپے قرضہ لیا گیا، لیکن اتنے بڑے قرضے کے بعد بھی عوام کی حالت نہ بدل سکی بلکہ اس کے برعکس عوام غریب سے غریب تر ہو گئے

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) وزیر اعظم عمران خان کا کہنا ہے کہ حکمرانوں نے اقتدار میں آ کر صرف دولت بنائی اور نواز شریف کے خلاف فیصلے سے سچ سامنے آ گیا ہے۔ وزیر اعظم عمران خان کی زیر صدارت اہم اجلاس ہوا جس میں سابق وزیر اعظم نواز شریف کے خلاف احتساب عدالت کے فیصلے پر بات چیت کی گئی جب کہ وزیر اعظم عمران خان کا فیصلے پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم کا کہنا تھا کہ احتساب کا عمل ملکی ترقی کے لئے انتہائی ضروری ہے، نواز شریف کے خلاف فیصلے سچ سامنے آ گیا ہے، حکمرانوں

بقیہ نمبر 40 صفحہ 9 پر

پاکستان کا مسئلہ آبادی نہیں وسائل کی غیر منصفانہ تقسیم ہے، سراج الحق

حکومت وسائل کی منصفانہ تقسیم، کرپشن کے خاتمہ اور بنجر زمین کو آباد کرانے کی طرف توجہ دے تو تمام مسائل حل ہو سکتے ہیں، امیر جماعت

مغرب کے ایجنڈے پر چلنے کی بجائے پاکستان اور عالم اسلام کو اپنے ایجنڈے پر چلنا ہوگا، منصورہ میں مجلس شرعی کے اجلاس سے خطاب

لاہور (جنرل رپورٹر) امیر جماعت اسلامی پاکستان سینیٹر سراج الحق نے کہا ہے کہ مغرب کے ایجنڈے پر چلنے کی بجائے پاکستان اور عالم اسلام کو اپنے ایجنڈے پر چلنا ہوگا۔ ہماری کامیابی مغربی ایجنڈے پر چلنے میں نہیں یہ تباہی کا راستہ ہے۔ پاکستان کا مسئلہ آبادی نہیں وسائل کی غیر منصفانہ تقسیم اور ساتھ فیصد سے زیادہ بنجر پڑی زمین کو زیر کاشت نہ لانا ہے۔ حکومت وسائل کی منصفانہ تقسیم، کرپشن کے خاتمہ اور بنجر زمین کو آباد کرانے کی طرف توجہ دے تو تمام مسائل حل ہو سکتے ہیں۔ جن ممالک نے آبادی کم کی وہاں انفرادی اور اجتماعی سکون ختم ہو کر رہ گیا ہے۔ فطرت کے نظام کو جس نے بھی ڈسٹرب کرنے کی کوشش کی وہ خود ڈسٹرب اور پریشانیوں اور مسائل سے دوچار ہوا۔ آبادی کم کرنے والے ممالک آج آبادی میں اضافے کی حوصلہ افزائی کرنے کے لیے ماں باپ کو مراعات دے رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منصورہ میں ہونے والے ملی مجلس شرعی

بقیہ نمبر 39 صفحہ 9 پر

میکسیکو کی خاتون گورنر ہیلی کاپٹر حادثے میں شوہر سمیت ہلاک

پیولا (آن لائن) شمالی امریکا کے جنوبی ملک میکسیکو کی ریاست پیوبلا کی 45 سالہ خاتون گورنر ہیلی کاپٹر حادثے میں اپنے شوہر سابق گورنر سمیت ہلاک ہوگئیں۔ 45 سالہ مارتھا ایریکا

بقیہ نمبر 43 صفحہ 9 پر

بھارت: کرناٹک کے وزیر اعلیٰ موبائل فون پر قتل کی ہدایت دیتے ہوئے پکڑے گئے

کرناٹک (آن لائن) بھارتی ریاست کرناٹک کے وزیر اعلیٰ ایچ ڈی کمارسوامی کو کیمرے کی آنکھ نے موبائل فون پر بے رحمانہ قتل کی ہدایت دیتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑ لیا۔ بین

بقیہ نمبر 44 صفحہ 9 پر

لیبیا میں وزارت خارجہ کی عمارت پر خودکش حملہ، 3 افراد ہلاک

3 کار سوار حملہ آوروں نے پہلے فائرنگ کی، پھر دو نے عمارت میں گھس کر خود کو اڑا لیا

طرابلس (اے این این) لیبیا میں وزارت خارجہ کی عمارت پر دہشتگرد حملے میں 3 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق کار میں سوار تین خودکش حملہ آوروں نے طرابلس میں وزارت خارجہ کی عمارت کے اندر گھسنے سے پہلے فائرنگ کی اور پھر دو حملہ آوروں نے عمارت کے اندر خود کو دھماکہ خیز مواد کی مدد سے اڑا لیا۔ دہشت گردوں کے حملے میں سینئر سرکاری ملازم سمیت 3 افراد ہلاک ہوئے جب کہ ایک حملہ آور کو وزارت خارجہ کے سکیورٹی گارڈ نے فائرنگ کر کے ہلاک کیا۔ لیبیا کی وزارت صحت کے مطابق دہشت گرد حملے میں 9

بقیہ نمبر 41 صفحہ 9 پر

پاکستان افغان حکومت، طالبان کو ایک میز پر لانے میں کامیاب

وزیر خارجہ نے طالبان کی مشروط آمادگی سے افغان قیادت، ایران، چینی وزرائے خارجہ کو آگاہ کیا

اسلام آباد (آن لائن) افغان مفاہمتی عمل میں پاکستان کی مدد سے ایک اہم پیش رفت سامنے آئی ہے۔ ذرائع کے مطابق پاکستان افغان حکومت اور طالبان کو ایک میز پر لانے میں کامیاب ہو گیا ہے۔ وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی اپنے چار ملکی دورے میں اہم ہمسایہ ممالک کو بھی اس بارے میں اعتماد میں لے

بقیہ نمبر 45 صفحہ 9 پر

کابل، سرکاری عمارت پر حملہ، 46 ہلاک، تینوں حملہ آور بھی مارے گئے

20 سے زائد زخمی، عمارت میں موجود 340 افراد محفوظ مقام پر منتقل، ہلاکتیں بڑھنے کا خدشہ

کابل (آن لائن) افغانستان میں سرکاری عمارت پر دہشت گرد حملے کے نتیجے میں 46 افراد ہلاک اور 20 سے زائد زخمی ہو گئے ہیں۔ خبر رساں ادارے کے مطابق دارالحکومت کابل میں سرکاری عمارت پر خودکش حملے کے باعث 46 افراد ہلاک ہو گئے، سکیورٹی فورسز نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے تینوں حملہ آوروں کو مار ڈالا۔ حکام کے مطابق یہ سرکاری عمارت حساس علاقے میں قائم تھی، خودکش حملے میں زخمی ہونے افراد کو ہسپتال

بقیہ نمبر 46 صفحہ 9 پر

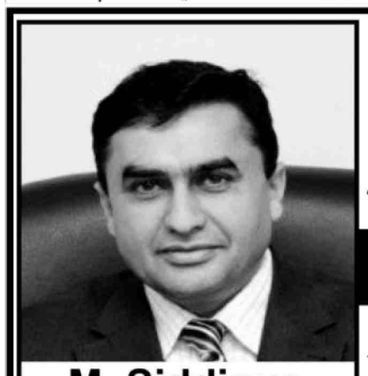

M. Siddique
Certified Credit Councellor

پیسوں کا مسئلہ

ALL DEBT SOLUTIONS CR PLAN

دور کرنے کے لیے عزت دار طریقہ

بینکرپسی کرنے کی ضرورت نہیں آپ کی مدد آپ سے صرف ایک کال کی دوری پر

تمام بل ایک آسان ماہانہ قسط میں

0% انٹرسٹ اپنے تمام بلز کے لیے ایک ماہانہ قسط بنوائیں

اگر؟

- آپ ہر دفعہ اوور ڈرافٹ کا استعمال کر رہے ہیں؟
- آپ کی لیونگ پے چیک ٹو پے چیک ہے اور کچھ پتا نہیں؟
- آپ اپنی تنخواہ کے عوض اُدھار لے رہے ہیں؟
- آپ کو کولیکشن ایجنسی ڈرا دھمکا رہی ہیں؟
- آپ کو اپنی کار، گھر آر۔ آر۔ ایس۔ پی، سٹاک یا اور جمع پونجی گم ہونے کا خوف ہے؟
- آپ کا کریڈٹ سکور دا وپر ہے یا خراب ہیں؟
- آپ کے خلاف لا ءسوٹ ہیں؟
- آپ جی۔ ایس۔ ٹی یا انکم ٹیکس کا ریونیو کینیڈا کو دین دار ہیں؟

ہم آپ کی بچت کروائے

- آپ کی کار، گھر آر۔ آر۔ ایس۔ پی اور تمام جمع پونجی کی
- ہم آپ کو آپ کے حالات کے حساب سے مدد فراہم کریں گے
- ہم آپ کا قرضہ 80 فیصد کاٹ ختم کروا دیں گے
- آپ کو تمام کولیکشن کالز فوراً بند ہو جائیں گی

ہم مدد کرتے ہیں

- آپ کے کم سے کم وقت میں آپ کے کریڈٹ کو ٹھیک کروانے میں
- آپ کو کریڈٹ ڈلوانے میں اور اس کو اچھے سے استعمال کرنے میں آپ کے سی۔ آر پلان کے تحت
- ابھی کال کریں ہر کام مکمل راز داری سے کیا جاتا ہے۔

کچھ باتیں کلائنٹس کی

میں ایک نوجوان ہوں اور بہت اچھی نوکری کرتا ہوں۔ میرے اوپر کافی قرضہ تھا جو میں ریگولر نہیں دے پا رہا تھا صرف ایک ہی حل نظر آ رہا تھا کہ دیوالیہ ہو جاؤں۔ پھر میری ملاقات صدیقی سے ہوئی اور انہوں نے میری بھرپور مدد کی اور میرا قرضہ 70 فیصد کم کروایا اور اب میں اپنا گھر خریدنے کا سوچ رہا ہوں۔ شکریہ صدیقی صاحب G.I

میں بہت زیادہ انکم ٹیکس دیندار تھا اور راتوں کو ٹھیک سے سو بھی نہیں سکتا تھا پھر آل ڈیبٹ سلوشن نے میری مدد کی میرے مسئلے دور کرنے میں اور اب اپنی زندگی پھرپور انداز سے گزار رہا ہوں بغیر کسی فکر کے بہت شکریہ۔ V-K

میرا ایک بہت اچھا بزنس تھا پر میرے اوپر کافی قرضہ چڑھ گیا جو کہ مجھے سے برداشت نہیں ہو پا رہا تھا تو میری مدد صدیقی نے کی اور پھر آہستہ آہستہ میں نے اپنے قرضے بھی اتار دیئے اور اپنا کاروبار بھی اچھا کر لیا اور اب میں اس قابل ہو گیا ہوں کہ اپنا گھر خرید سکوں۔ S-B

میرے اور میری بیوی کے درمیان ہر وقت لڑائی رہتی تھی اور ہم ایک دوسرے کو قصوروار ٹھہراتے تھے اپنے حالات کا جبکہ ہم دونوں ہی اچھی خاصی نوکری کرتے تھے پر پھر بھی بچت نہیں ہو پاتی تھی اور کولیکشن ایجنسی کی کال سے ہم تنگ آ چکے تھے پھر قسمت سے ہماری ملاقات صدیقی صاحب سے ہوئی اور صدیقی کے مشورے اور مدد سے ہم اپنے ان حالات سے نکل سکے اور اب گھر میں بھی سکون ہے۔ کافی عرصہ کے بعد ہم لڑتے بھی نہیں۔ صدیقی صاحب آپ کا بہت شکریہ۔ G-S & R-S

Office Toll Free 1 855 671 0577 | Direct Line 416 671 0577 | Other Locations: 3181 East 53rd Ave. Vancouver BC V5S 1W4 | 4720 Kingsway | Burnaby, BC

Zafar Law Firm

Professional Corporation

Personal Injury, Civil Litigation, Family Law & Real Estate

Muhammad Zafar
Barrister and Solicitor

We are Litigator Call to our Lawyers

Free Consultation

You pay no fee unless we recover in personal injury matters

As a victim of an accident, you need a lawyer that will not only protect your legal rights but will also guide you through the road to recovery.

Zafar Law Firm Protect your legal rights.

WE ALSO HELP YOU AS GENERAL PRACTITIONER:

Personal injury Law / Civil Litigation / Family Law / Divorce & Custody Matters / Employment & Labour Law / Real Estate Law / Immigration Law / Wills & Estate Law / Notary Public

پارکنگ فری ہے

اب کلائنٹس کی سہولت کے لئے لاء آفس کو بڑی جگہ پر اسکوائر-1 کے قریب منتقل کر دیا گیا ہے تاکہ کلائنٹس کی بہتر خدمت کی جا سکے

Tel: (905) 232-4545, (905) 267-5571
Fax: (905) 232-4543

info@zafarlawfirm.com
www.zafarlawfirm.com

33 City Centre Dr., Suite 606
Mississauga, Ontario, L5B 2N5

LAW OFFICE

www.hamidlawoffice.com
Email:info@hamidlawoffice.com

Divorce, Immigration & civil litigation
Personal Injuries and Accident Claims

Real Estate

ABDUL HAMID KHAN

Barrister, Solicitor, Notary Public

MISSISSAUGA HEAD OFFICE
1325 EGLINTON AVE, SUITE 209
905-212-9880

دنیا بھر میں کینیڈین شہریوں کی چین میں حراست پر تشویش ہے: ٹروڈو

کینیڈین وزیراعظم نے رواں ہفتے دورہ مالی کے دوران چین سے اپنے شہریوں کی رہائی کا مطالبہ کردیا

اوٹاوا (پاکستان پوسٹ) کینیڈا کے وزیراعظم جسٹن ٹروڈو نے کہا ہے کہ دنیا بھر میں کینیڈا کے دو شہریوں کی چین میں حراست پر تشویش پائی جاتی ہے۔ وزیراعظم جسٹن ٹروڈو رواں ہفتے مالی کے دورے پر تھے جہاں انہوں نے مائیکل کوورگ اور مائیکل سپیور کی رہائی کا مطالبہ کیا۔ ٹروڈو کا کہنا تھا کہ کینیڈا آج کل چین سے مذاکرات کر رہا ہے کہ اس کے قیدیوں کی رہائی کس قدر اہم ہے۔ واضح رہے کہ کینیڈا کے دونوں شہریوں کو سیکیورٹی رسک قرار دے کر حراست میں لیا گیا تھا۔ حراست میں لینے کا واقعہ اس وقت پیش آیا جب چینی ٹیکنالوجی کمپنی ہواوے کی ایک ڈائریکٹر کو کینیڈا میں حراست میں لیا گیا تھا۔ جرمنی کا کہنا ہے کہ وہ توقع رکھتا ہے کہ چینی عہدیدار کو کینیڈا میں شفاف عدالتی عمل مل سکے گا جبکہ کینیڈین شہریوں کو چین میں انصاف ملے گا۔

نئے سال کا خیر مقدم قہقہوں اور مسکراہٹوں سے کیجئے

پی پی سی او، اور بزم احباب کینیڈا کے ناظم الدین مقبول کی مشترکہ پیش کش

ٹورانٹو (پاکستان پوسٹ) یادگار مزاحیہ مشاعرہ، جس میں شہر کے معروف مزاحیہ شعرائے کرام، جناب رحمان خاور، جناب طارق حسین، جناب خالد عزیز، محترمہ بینا خالد، جناب فیاض حیدر اور جناب وصاف الرب اپنا پر لطف اور قہقہوں کے رنگوں میں لپٹا مزاحیہ کلام پیش کرینگے۔

داخلہ صرف 25 ڈالر (لذیذ عشائیہ کے ساتھ)

تاریخ 28 دسمبر بروز جمعہ بوقت چھ بجے شام

اس گدگداتی قہقہوں سے بھری محفل میں شرکت کیلئے آج ہی اپنی نشست محفوظ کروالیں۔

تہمینہ نوید 647-382-3574 یا ناظم الدین مقبول 647-500-4885

Location: Burnthathorpe Community Centre Apple Wood Hills Room 1500 Gulleden Drive Mississauga NO L4X 2T7

قانونی حیثیت کے بعد 43 ملین ڈالر کی بھنگ فروخت: محکمہ شماریات

بھنگ کو سترہ اکتوبر کو کینیڈا میں قانونی حیثیت ملی تھی، دو ہفتوں کے دوران ریکارڈ توڑ فروخت ہوئی

اوٹاوا (پاکستان پوسٹ) محکمہ شماریات کینیڈا نے کہا ہے کہ بھنگ کو ملک میں قانونی حیثیت ملنے کے بعد پہلے دو ہفتوں کے دوران تینتالیس ملین ڈالر کی بھنگ فروخت ہوئی۔ ادارے نے سترہ اکتوبر کے بعد اس حوالے سے اعداد و شمار جمع کرنا شروع کیے تھے۔ واضح رہے کہ اسی تاریخ کو اس نشے کو قانونی حیثیت دی گئی تھی۔ معلومات کا پہلا حصہ گزشتہ جمعے کے روز جاری کیا گیا تھا تاہم اس سے مستقبل کی صورت حال کا بھی اندازہ ہوتا ہے۔ محکمہ شماریات کینیڈا کا کہنا ہے کہ ہر صوبے میں ریٹیل کے مختلف سٹرکچر موجود ہیں جن کی وجہ سے ملک بھر میں بھنگ کی فراہمی پر اثر پڑا۔ ادارے کا کہنا ہے کہ ریٹیل کے اعداد و شمار میں فرق آ سکتا ہے کیونکہ بہت سے نئے سٹور بھی مارکیٹ میں آ رہے ہیں۔ محکمے کا کہنا ہے کہ ایک سال کے اندر یہ مسئلہ حل ہو جائے گا۔

کرسمس کے موقع پر صبح صبح فائرنگ کا واقعہ

واقعہ ٹورانٹو کے علاقے پارک منسٹر کے قریب صبح تین بج کر انچاس منٹ پر پیش آیا

ٹورانٹو (پاکستان پوسٹ) کرسمس پر ٹورانٹو کا علاقہ فائرنگ کی آوازوں سے گونج اٹھا۔ ابھی برف پڑنا ہی شروع ہوئی تھی کہ گولیاں بھی اڑنا شروع ہوگئیں۔ صبح پونے چار بجے کے قریب پولیس کو پارک منسٹر روڈ کے علاقے میں بلایا گیا۔ واقعہ ہائے وے ایک سو چار پر پیش آیا تھا۔ پولیس کو موقع پر بیس سال کی عمر کا ایک شخص زخمی حالت میں ملا۔ اسے فوری طور پر تشویش ناک حالت میں ہسپتال پہنچایا گیا۔ اس واقعے کے ٹھیک نو منٹ بعد ایک اور واقعہ برگاموٹ کے علاقے میں پیش آیا۔ یہاں بھی ایک بیس سالہ شخص کو تشویش ناک حالت میں ہسپتال لے جایا گیا۔ پولیس تحقیقات کر رہی ہے کہ کہیں دونوں واقعات میں کوئی تعلق تو نہیں۔ پولیس نے شہریوں سے کہا ہے کہ اگر کسی کو اس بارے میں معلومات ہو تو فوری طور پر پولیس کو آگاہ کرے۔

روبی ساہوتا کے مطالبے پر دہشت گردی کے خلاف کانفرنس کال کا انعقاد

روبی شمالی بریمپٹن سے لبرل پارٹی رکن پارلیمنٹ ہیں اور قومی سلامتی کی قائمہ کمیٹی کی رکن بھی ہیں

ٹورانٹو (پاکستان پوسٹ) بریمپٹن سے رکن پارلیمنٹ روبی ساہوتا کی درخواست پر دہشت گردی سے نمٹنے کی حکمت عملی تیار کرنے کے لیے کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ روبی ساہوتا قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے قومی سلامتی کی رکن بھی ہیں۔ کانفرنس میں رواں سال کے دوران ملک کو درپیش دہشت گردی کے خطرے پر رپورٹ پیش کی گئی۔ کمیٹی کے لبرل ارکان کا کہنا تھا کہ ان کے پاس اس رپورٹ کو جاری کرنے سے قبل اس میں رد و بدل یا اسے منظور کرنے کا اختلاف نہیں ہے۔ یہ رپورٹ انٹگریٹڈ ٹیررازم اسیسمنٹ نے مرتب کی ہے۔ اور ڈیپارٹمنٹ آف پبلک سیفٹی کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے تیار کی گئی ہے۔ واضح رہے کہ کینیڈا دنیا بھر کی مختلف برادریوں کا گھر ہے جن سب نے اس ملک کا نام بلند کرنے میں اپنا اپنا کردار نبھایا ہے۔ اور اس حوالے سے یہ رپورٹ واقعی بہت اہم ہے۔

کینیڈا میں بم دھماکوں کی منصوبہ بندی پر کینیڈین شہری کو چالیس سال سزا

امریکی وکیل نے ملزم کے لیے تاحیات قید کی درخواست کی تھی تاہم عدالت نے چالیس سال سزا سنائی

ٹورانٹو (پاکستان پوسٹ) ایک کینیڈین شہری جس نے نیو یارک سٹی میں دہشت گرد حملے کی منصوبہ بندی کی تھی کو عدالت نے چالیس سال قید کی سزا سنا دی ہے۔ مذکورہ شخص داعش کے لیے کام کرتا تھا اور ٹائمز سکوائر اور سب وے پر دھماکوں کی منصوبہ بندی کر رہا تھا۔ امریکی وکیل استغاثہ نے عبدالرحمن الہمانساوی کے لیے تاحیات قید کی استدعا کی تھی تاہم عدالت نے سزا کو چالیس سال تک محدود کر دیا۔ تاہم دوسری طرف وکیل دفاع نے ملزم پر مزید رحم کی اپیل کی۔ وکیل کا کہنا تھا کہ بیس سال نوجوان ذہنی طور پر بیمار، نشے میں مبتلا اور تنہا تھا جس کی وجہ سے اس نے یہ سب کچھ کیا تاہم اب علاج کے بعد وہ بہتر ہو جائے گا اور کینیڈا میں پرامن زندگی گزار سکے گا۔

قائداعظم کی انتھک محنت کی وجہ سے پاکستان بنا: مشعال حسین ملک

پاکستان کی آزاد فضاؤں میں اقلیتوں کو بھی برابر کے بنیادی حقوق حاصل ہے، اہلیہ حریت رہنما یاسین ملک

اسلام آباد (آن لائن) حریت رہنما یاسین ملک کی اہلیہ مشعال ملک نے کہا ہے کہ قائداعظم نے کشمیر کو پاکستان کی شہ رگ قرار دیا تھا۔ قائداعظم کی دن رات اور انتھک محنت کی وجہ سے پاکستان بنا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز مسیحی برادری کے ساتھ قائداعظم محمد علی جناح کے یوم پیدائش پر کیک کاٹا، اور مسیحی برادری کو کرسمس کی مبارکباد دی۔ اس موقع پر اور مقبوضہ کشمیر کی آزادی کے لیے خصوصی دعائیں کی گئیں۔ مشعال ملک کا کہنا تھا قائداعظم کی دن رات انتھک محنت کی وجہ پاکستان بنا پاکستان کی آزاد فضاؤں میں اقلیتوں کو بھی برابر کے بنیادی حقوق حاصل ہے انہوں نے مزید کہا کہ مسیحی برادری کی کرسمس کی خوشیوں میں ہم برابر کے شریک ہیں آج بابائے قوم کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ قائداعظم نے کشمیر کو پاکستان کی شہ رگ قرار دیا تھا نام نہاد بھارتی جمہوری حکومت مقبوضہ کشمیر پر غاصبانہ قبضہ کیے ہوئے ہے کشمیری حریت قیادت کو اپنے ہی گھروں میں نظر بند کر دیا جاتا ہے پوری کشمیری قوم ہندوستان سے آزادی چاہتی ہے۔

جسٹن ٹروڈو کی مالی میں اپنے فوجیوں کو مبارکباد

کینیڈین وزیراعظم مالی کے افتتاحی دورے پر ہیں، مشن میں توسیع نہ کرنے کے فیصلے کا دفاع

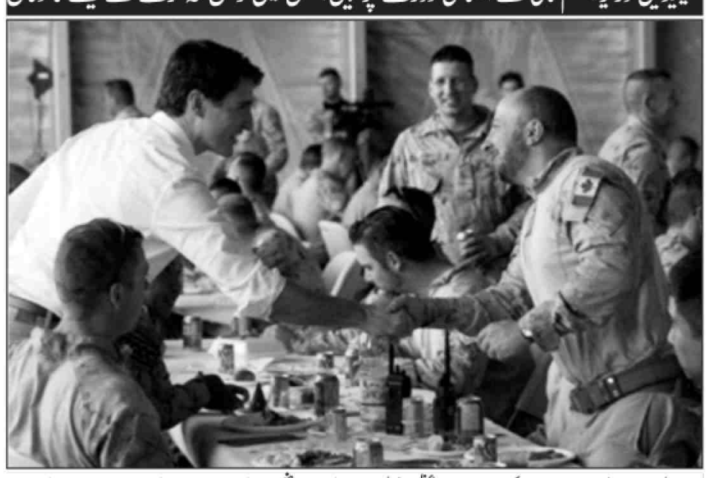

ٹورانٹو (پاکستان پوسٹ) کینیڈین وزیراعظم جسٹن ٹروڈو افریقی ملک مالی کے افتتاحی دورے پر پہنچ گئے۔ ٹروڈو نے مالی میں امن مشن پر موجود اپنے فوجیوں کو کرسمس کی مبارکباد بھی دی۔ واضح رہے کہ کینیڈا کے دو سو پچاس فوجی کینیڈا کے کیمپ کیسٹر سٹیشن پر موجود ہیں۔ سیکورٹی خدشات کی بنا پر وزیراعظم کے دورے کو انتہائی خفیہ اور سخت سیکورٹی کے حصار میں رکھا گیا۔ جسٹن ٹروڈو نے اپنے دورے کے دوران کینیڈین مشن میں توسیع نہ کرنے کے فیصلے کا دفاع بھی کیا۔ واضح رہے کہ حالیہ مہینوں کے دوران میں مالی کے اندر تشدد نے کافی سر ابھارا ہے۔ جس کے باعث حکام نے اس بات کو بھرپور طریقے سے یقینی بنایا کہ وزیراعظم کے دورے کے حوالے سے کوئی بات جاری نہ کی جائے۔ وزیراعظم کے دورہ مالی کا اعلان بھی اس وقت کیا گیا جب وہ ملک کا دورہ کرنے کے بعد اپنے طیارے کے ذریعے مالی کی فضائی حدود سے باہر نکل گئے۔ وزیراعظم جسٹن ٹروڈو مالی میں اقوام متحدہ کے امن مشن کو بہت اہمیت دیتے ہیں۔

ڈگ فورڈ حکومت غربت زدہ نوجوانوں کو تعلیم سے محروم کر رہی ہے: مائیکل کوٹیو

ڈان ویلی ایسٹ سے صوبائی رکن پارلیمنٹ کی اونٹاریو حکومت کی تعلیمی بجٹ میں کٹوتی پر کڑی تنقید

ٹورانٹو (پاکستان پوسٹ) ڈان ویلی ایسٹ سے صوبائی رکن پارلیمنٹ مائیکل کوٹیو نے تعلیمی بجٹ میں کمی کرنے پر ڈگ فورڈ حکومت کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت تعلیمی بجٹ میں کٹوتی کر کے دراصل کم آمدنی والے طلبا کو تعلیم سے محروم کر رہی ہے۔ کوٹیو کا کہنا تھا کہ رواں ہفتے ہمیں پتا چلا ہے کہ وزیر تعلیم نے سکول پروگرام سے پچیس ملین ڈالر کاٹنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ فیصلہ بغیر کسی مشاورت کے کیا گیا ہے اور اس فنڈ کا مقصد غریب طلبا کو تعلیم فراہم کرنا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہمارے بچوں کی تعلیم، صحت اور زندگی سے زیادہ کوئی چیز اہم نہیں، اس لیے حکومت کو ہر صورت میں بچوں کی تعلیم کے لیے مختص رقم کو بحال کرنا چاہیے۔

کینیڈا چائنا سیاحت کا سال سفارتی تنازعے پر ختم

سال کا آغاز دونوں ملکوں کے درمیان بہت اچھے تعلقات سے ہوا تاہم اب معاملہ الٹ ہوگیا

اوٹاوا (پاکستان پوسٹ) وزیراعظم جسٹن ٹروڈو نے دو ہزار اٹھارہ کا آغاز اسے کینیڈا چائنا سیاحت کا سال قرار دیتے ہوئے کیا۔ اس اقدام کا مقصد دونوں ملکوں کے درمیان قریبی روابط استوار کرنا تھا۔ مہینے تیزی سے گزر گئے اور اب دونوں ملکوں کے درمیان تعلقات خرابی کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ کینیڈا میں سیاحت کے بہت سے اداروں نے اوٹاوا اور بیجنگ کے درمیان جاری سفارتی تنازع کے پیش نظر چین میں اپنی سرگرمیاں معطل کر دی ہوئی ہیں۔ ڈیسٹی نیشن کینیڈا کی ایک ترجمان ایما سلیکر نے کہا ہے کہ ان کے ادارے نے اپنی باقی اتحادی اداروں کے ہمراہ عارضی طور پر مارکیٹنگ کا کام روک دیا ہے۔ کینیڈا کے سیاحت کے وفاقی ادارے کا چین کے سوشل میڈیا ویبو پر اکاؤنٹ بھی ہے اور اس کا کہنا ہے کہ اس نے ویب سائٹ پر اپنے اشتہار کی تشہیر بند کر دی ہے۔ جب ٹروڈو نے دونوں ملکوں کے درمیان سیاحت کو بڑھانے کا اعلان کیا تھا تو کینیڈا کا کہنا تھا کہ اس کا مقصد چین میں اپنی مارکیٹنگ کی موجودگی کو بڑھانا اور دو ہزار اکیس تک چین سے آنے والے سیاحوں کی تعداد کو دگنا کرنا ہے۔ لیکن اب سفارتی تنازع کے بعد دونوں ملکوں میں یہ تعلقات خراب ہونے کا اندیشہ پیدا ہو گیا ہے۔

اوپیائیڈ بحران کو عوامی صحت کی ایمرجنسی قرار دیا جائے: این ڈی پی

کرونر جیوری کی طرف سے یہ مطالبہ بریڈلے چیپ مین کی ہلاکت کی انکوائری کے بعد کیا گیا ہے

ٹورانٹو (پاکستان پوسٹ) اونٹاریو کی این ڈی پی نے مطالبہ کیا ہے کہ اوپیائیڈ بحران کو صحت کی ایمرجنسی ڈکلیئر کیا جائے۔ یہ مطالبہ کورونر جیوری کی طرف سے بریڈلے چیپ مین کی ہلاکت کی انکوائری کے نتیجے میں کیا گیا ہے۔ این ڈی پی کا کہنا ہے کہ کورونر کی انکوائری میں بھی وہی بات کہی گئی ہے جو ہم لوگ اور صحت سے وابستہ حکام ایک عرصے سے کہہ رہے تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ اوپیائیڈ کا بحران حقیقی ہے اور بے رحم ہے اور ان چیزوں میں شامل ہے جن کے بارے میں صوبے کو فوری طور پر کوئی کارروائی کرنا ہوگی۔ اونٹاریو کی شہریوں کی بہت بڑی تعداد اس کا شکار ہو چکی ہے اور ہر سال ہزاروں لوگ اس کی وجہ سے اپنی زندگیوں سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ نیو ڈیموکریٹس ایک بار حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اس بحران کے خاتمے کے لیے فوری طور پر ہنگامی حالت نافذ کرے۔

شامی پناہ گزینوں کو کینیڈین شہریت کے حصول میں بدستور مشکلات

کینیڈین حکومت کی طرف سے آسانیاں پیدا کرنے کے وعدے کے باوجود رکاوٹیں کم نہ ہوئیں

ٹورانٹو (پاکستان پوسٹ) شامی پناہ گزینوں کو کینیڈین شہریت کے حصول میں بدستور مشکلات کا سامنا ہے۔ کینیڈین حکومت کی طرف سے آسانیاں پیدا کرنے کے وعدے کے باوجود ان کی مشکلات کم نہ ہو سکیں۔ کینیڈا میں موجود ہزاروں پناہ گزینوں کے لیے وقت آ چکا ہے وہ اپنی نئی قومی شناخت کو حتمی شکل دیں۔ ان میں فوزیہ الحشیش بھی شامل ہے۔ تیس سالہ خاتون کا آئندہ سال کا ہدف بالکل واضح ہے کہ اسے کینیڈین شہریت حاصل کرنا اور گہرے نیلے رنگ کا پاسپورٹ حاصل کرنا ہے، اپنے لیے بھی اپنے شوہر محمد المناجر اور بچوں کے لیے بھی۔ اپنے مسی ساگا کے گھر میں ایک انٹرویو دیتے ہوئے اس کا کہنا تھا کہ وہ اب پناہ گزین نہیں رہی بلکہ کینیڈین بن چکی ہے۔ الحشیش ان پچیس ہزار شامی پناہ گزینوں میں سے ہے جو دسمبر دو ہزار پندرہ سے مارچ دو ہزار سولہ کے درمیان کینیڈا آئے تھے اور اب یہاں ایک ہزار چھیانوے روز گزارنے اور زبان کے تقاضے پورے کرنے کے بعد شہریت کے اہل ہو چکے ہیں۔

14 شہریوں کے ناحق قتل پر بھی کہا گیا تھا ''ضمیر مطمئن ہے'': طاہرالقادری

معصوم شکل بنا کر 30 سال قوم، اداروں اور ساتھیوں کو دھوکہ دینے والے بالآخر پکڑے گئے

جن کی گردنوں میں سریے تھے آج انہیں تنکوں کے سہارے بھی میسر نہیں، سربراہ عوامی تحریک

لاہور (آن لائن) پاکستان عوامی تحریک کے سربراہ ڈاکٹر محمد طاہرالقادری نے کہا ہے کہ معصوم شکل بنا کر 30 سال قوم، اداروں اور ساتھیوں کو دھوکہ دینے والے بالآخر پکڑے گئے، ابھی سانحہ ماڈل ٹاؤن کیس کا فیصلہ آنا باقی ہے، 14 شہریوں کے ناحق قتل پر بھی کہا گیا تھا کہ ضمیر مطمئن ہے، اشرافیہ کو کرپشن کے سمندر میں سے محض چند قطروں پر سزا ملی، کرپشن کیسز پر فیصلوں کا آنا خوش آئند بات ہے، بڑا چیلنج لوٹ مار کے مال کی ریکوری ہے، وہ گزشتہ روز ٹیلیفون پر سینئر رہنماؤں سے بات چیت کر رہے تھے۔ ڈاکٹر طاہرالقادری نے کہا کہ غریب عوام کے تن سے کپڑے اور منہ سے نوالے چھیننے والے کسی رو رعایت کے حقدار نہیں ہیں، کرپشن پر زیرو ٹالرنس پالیسی اختیار کرنے سے ہی معیشت ٹریک پر آئے گی اور پاکستان کا دنیا بھر میں خراب ہونے والا امیج ٹھیک کرنے میں مدد ملے گی، ڈاکٹر طاہرالقادری نے کہا کہ اللہ کی بے آواز لاٹھی جب حرکت میں آتی ہے تو ساری مہلتیں اور سہولتیں ختم ہو جاتی ہیں، جن کی گردنوں میں سریے تھے آج انہیں تنکوں کے سہارے بھی میسر نہیں اور وہ نشان عبرت بنے ہوئے ہیں، انہوں نے کہا کہ ایمان تھا کہ 17 جون 2014ء کے دن ماڈل ٹاؤن میں خواتین کے چہروں پر گولیاں برسانے والے 70,70 سال کے بزرگوں کی ہڈیاں توڑنے والے اور نوجوانوں پر آگ برسانے والے گرفت میں آئیں گے اور مظلوموں کی آہیں ضرور آسمان تک پہنچیں گی اور ایک دن انصاف کی شکل میں اللہ کا امر ضرور نازل ہوگا، یہ سب شروعات ہیں، ان کا مزید عبرتناک انجام ہوگا، ڈاکٹر طاہرالقادری نے کہا کہ سانحہ ماڈل ٹاؤن کی از سر نو تفتیش کے حوالے سے نئی جے آئی ٹی کی تشکیل کا موقف تسلیم کیے جانے پر اطمینان ہے، بہتر ہے دونوں بھائی لاہور کی جیل میں ہی رکھے جائیں تاکہ لاہور میں کام کرنے والی جے آئی ٹی کو بوقت ضرورت انہیں طلب کرنے اور لانے میں سہولت رہے۔

SEEMA SOOFI
Marriage Consultant

Need Matches: Male and Female for all around the world all Muslim religion. Sunni shia and al-e-hadess and all ages, widow or divorced.

1= very pretty and tall 31 year old USA national Sunni & shia syed and one shia syed Canadian national
2= Handsome male 29 year old bachelor in commerce working with Canadian famous company
3= IT engineer own IT firm in USA ,England and Pakistan, 49 year old need suitable female .
4= Doctor 51 year old USA national need suitable match
5= Tall and handsome well educated female divorced or widow no kids.
6 = Female 35 year old master degree, divorced no kids.
7= Male 28 year old tall and handsome graduated in accounting & finance, working with Canadian famous company, Sunni family living in Canada.

CONTACT : SEEMA SOOFI ,
PHONE NUMBER ,WHAT'S APP ON SAME NUMBER #
19285308899 OR 19282797332
EMAIL : SEEMA _SOOFI@HOTMAIL.COM.

DAILY SHARED VAN RIDE
MILTON, OAKVILLE, BRAMPTON & MISSISSAUGA

TORONTO / MONTREAL / TORONTO
KIRKLAND, DDO, DECARIE & JEAN TALON
LEAVES: MILTON 6:30 AM / MONTREAL 2:00 PM
PRIVATE FULL VAN RIDE
LONDON, WINDSOR, KINGSTON, OTTAWA, QUEBEC CITY ETC.
For daily deliveries
Parcels, documents, luggage, packages, newspapers etc.
Call: 289-627-1805
514-806-2461, 514-652-4917

HAJEEJ INTERNATIONAL
Approved Umrah Agents From Saudi Embassy Ottawa and Ministry of Hajj Saudi Arabia

SPECIAL OFFER ON SAUDIA
1110 Karachi | 1110 Islamabad | 1110 Lahore | 1010 Abudhabi
CRAZY FARES
you must buy.....
910 Dubai | 1025 Delhi | 1135 Dhaka | 1045 Bombay
Stopover Possible in Jeddah with Umarh Visa at very special Price, Ask for Details
also
Toronto, Jeddah, Toronto with Umrah VISA From $1335/-only
Conditions
Offer Ends: Aug 15 or Earlier
Travel Period: Sep 07 to Nov 30, 2018
Umrah Visa Available Subject to Saudi Embassy's Approval
ALL FARES ARE SUBJECT TO AVAILABILITY
tico.ca Emirates QATAR AIRWAYS القطرية الخطوط الجوية العربية السعودية SAUDI ARABIAN AIRLINES ETIHAD PIA IATA
214-1185 Dundas Street East Mississauga-ON L4Y2C6
For more information Contact Us:
Tel: 905 279-7786
web: www.hajeej.ca
Email: yyz@hajeej.com

MORTGAGE
CENTUM nexes FINANCIAL
Syed Saeed Ahmed
Mortgage Agent Bsc. PMP,SCM
License # M18001646
647-838-1952
Email: syed_ahmad@centum.ca
www.centum.ca/sites/syed_ahmad
Taking your Fear Out Of Financing
Residential Mortgage · Line of Credit (Secure/Un-Secure) · Re-Finance
Increase Your Credit Score · Debt Consolidation · Renovation Loan
Commercial Loan / Private Fund · 1st, 2nd & 3rd Mortgage · Bad/No Credit

Brokerage License # 12531
5805 Whittle Rd, Suite # 202, Mississauga, Ontario L4Z 2J1
Tel: 905.361.0136 • Fax: 905.361.0711

برامپٹن 2019 کمیونٹی گرانٹ پروگرام میں درخواستوں کی وصولی جاری ہے

برامپٹن، آن - سٹی آف برامپٹن 2019 کمیونٹی گرانٹ پروگرام کے ذریعے مقامی کمیونٹی تنظیموں کو مالی معاونت کی پیشکش کررہا ہے۔

برامپٹن میں موجود غیر منافع بخش تنظیمیں اور رجسٹرشدہ خیراتی ادارے (چیریٹیز) جو اس پروگرام کی شرائط پر پورا اترتے ہوں، کو

31 جنوری 2019 تک درخواستیں جمع کرانے کی دعوت دی جاتی ہے۔

مالی معاونت کے شعبے

تہوار اور تقریبات:

☆ فنون اور ثقافتی پروگرام، پروجیکٹس اور صلاحیتوں میں اضافہ کرنے کے پروگرام

☆ تفریح اور فعال طرز زندگی

☆ سپورٹ ٹورنامنٹ کی میزبانی

☆ پڑوس کی ترغیبات

نوٹ: پڑوس سے محبت سازی کے پروگراموں میں درخواستیں وصول کرنے کا آغاز مورخہ 3 جنوری 2019 سے ہوگا۔ درخواستوں کا جائزہ تقویمی سال کے ختم ہونے پتک ہر مہینے کے اختتام پر لیا جائے گا یا جب تک منظور شدہ فنڈ مکمل طور پر ختم نہیں ہوجاتی۔

دلچسپی رکھنے والے درخواست دہندگان پروگرام کے بارے میں مزید معلومات کمیونٹی گرانٹ کوآرڈینیٹر کے ساتھ ملاقات کرکے (بذریعہ اپوائنٹمنٹ) حاصل کرسکتے ہیں یا وہ معلوماتی نشستوں میں بھی تشریف لاسکتے ہیں۔ یہ معلوماتی نشستیں 17 دسمبر 2018 تا 24 جنوری 2019 تک پورے برامپٹن کے مقامی تفریحی مراکز میں منعقد کی جائیں گی۔ اوقات اور معلومات کے لیے، ملاحظہ کریں www.brampton.ca\communitygrants.

میئر پیٹرک براؤن نے کہا کہ "برامپٹن کی کمیونٹی تنظیمیں ہمارے شہر کی مرتعش ثقافتی زندگی میں بہت بڑا کردار ادا کرتی ہیں"۔ انہوں نے مزید کہا کہ " کمیونٹی گرانٹ پروگرام کے ذریعے شہریوں کی من پسند تقریبات کے لیے براہ راست اور زبردست معاونت فراہم کیجاتی ہے"۔

مقامی تنظیموں کو گرانٹ کے لیے درخواستوں کی تیاری میں درکار مہارتوں کو فروغ دینے اور مالی معاونت حاصل کرنے کے بارے میں مزید معلومات فراہم کرنے کے لیے سٹی انتظامیہ 'ورک اِن کلچر' کے ساتھ مل کر دو ورکشاپس منعقد کرنے کا بندوبست کرے گا:

☆ اسپانسرشپ حاصل کرنے کے راز، از حُسین میغانو 9 بجے تک، برامپٹن لائبریری، سائرل کلارک برانچ، 20 لوفرز لیک برانچ، - مورخہ 7 جنوری 2019 کو بوقت شام 6L6Z 1X برامپٹن، آن 9 گرانٹس حاصل کرنے کے گُر 101 از ڈیانے ڈیوئی 1 بجے تک، سٹی ہال ویسٹ ٹاور، 55 جارج اسٹریٹ ساؤتھ، - مورخہ 12 جنوری 2019 کو دن 1L10L6Y برامپٹن، آن 9 پر دستیاب ہے۔

جگہ محدود ہے، لہٰذا رجسٹریشن لازمی ہے ورکشاپ میں رجسٹریشن یہاں www.brampton.ca\communitygrants. کمیونٹی گرانٹ پروگرام کی ترجیح کمیونٹی کی ایسی سرگرمیوں میں معاونت فراہم کرنا ہے جن کا بنیادی مقصد برامپٹن کی متنوع کمیونٹیوں کی تقریبات منعقد کرنا ہوتا ہے اور اس کے علاوہ شہریوں کی شمولیت کی حوصلہ افزائی کرنا اور کمیونٹی کی وابستگی اور شہری فخر میں اضافہ کرنا ہوتا ہے۔ مالیاتی منظوریوں کی سفارشات کو فروری 2019 میں سٹی کونسل کے سامنے پیش کیا جائے گا۔

برامپٹن بڑا سوچ رہا ہے۔ ہم تیز توجہ کے ساتھ مستقبل کے لیے تیار ایک تنظیم ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ ہماری کمیونٹی کی بڑھوتری، نوجوانی اور تنوع ہمیں سب سے علیحدہ کرتی ہیں۔ ہم کینیڈا کے انوویشن سپر کوریڈور کے مرکز میں موجود ہیں، جو سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کرتا ہے اور ہماری عالمی کامیابی کو بڑھاتا ہے۔ ہم متنوع اربن سینرز تعمیر کررہے ہیں، جو یہاں رہنے اور کام کرنے والے لوگوں کے لیے مواقع اور ان میں فخر کا جذبہ پیدا کرتے ہیں۔ ہم برامپٹن کو ایک ایسے مربوط پر مزید جائیں۔ www.brampton.ca شہر بنانے کی جانب آگے بڑھا رہے ہیں، جو جدت پسند، جڑا ہوا اور نڈر ہو۔ ہمیں ٹوئٹر اور فیس بک پر فالو کریں۔

سیاستدان اپنی عادتوں کی بجائے پارٹیاں بدل رہے ہیں، سینیٹر مشتاق احمد

حکمرانوں نے مختصر ترین وقت میں اپنی ناکامی کا تاثر پختہ کردیا، معیشت کا بیڑہ غرق کردیا

پشاور (آن لائن) امیر جماعت اسلامی خیبر پختونخوا سینیٹر مشتاق احمد خان نے کہا ہے کہ سیاستدان اپنی عادتوں کی بجائے پارٹیاں بدل رہے ہیں۔ حکمران جماعت میں دوسری پارٹیوں سے آنے والوں کی وجہ سے صرف چہرے بدلتے ہیں نظام نہیں بدلتے۔ حکمرانوں نے مختصر ترین وقت میں اپنی ناکامی کا تاثر پختہ کردیا، معیشت کا بیڑہ غرق کردیا اور قوم پر بدترین مہنگائی مسلط کردی۔ امریکہ نے افغانستان میں اپنی شکست تسلیم کرلی ہے۔ بڑے پیمانے پر افغانستان سے فوجوں کو نکالنے کا اعلان امریکہ کی کھلی شکست ہے۔ جدید ٹیکنالوجی اور ہتھیاروں سے لیس امریکی فوج کے لئے پرانے اور کم اسلحے والے مجاہدین نے لوہے کے چنے ثابت ہوئے۔ افغانستان میں امریکی شکست عقیدے کی فتح ہے۔ جماعت اسلامی اصلاح معاشرہ کی تحریک ہے، معاشرے کی اصلاح کرکے پاکستان کو حقیقی اسلامی ریاست بنائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ورسک پبلک سکول اینڈ کالج گڑھی شیرداد پشاور میں جماعت اسلامی این اے 27 کے زیر اہتمام لیڈرشپ ورکشاپ سے خطاب کے دوران کیا۔ تقریب سے جماعت اسلامی ضلع پشاور کے نائب امیر و سابق صوبائی وزیر حافظ حشمت خان، امیر این اے 27 ہدایت اللہ، امیر پی کے 67 ملک گل شرف اور این اے 27 کے جنرل سیکرٹری ڈاکٹر عتیق الرحمٰن نے بھی خطاب کیا۔ سینیٹر مشتاق احمد خان نے مزید کہا کہ موجودہ حکومت کے چار مہینوں کے اندر ہی معیشت کا کباڑہ نکل گیا۔ کسی قسم کا معاشی منصوبہ نہ ہونے کی وجہ سے مہنگائی کا سونامی آگیا ہے۔ چار مہینوں میں ہی تبدیلی کے غبارے سے ہوا نکل گئی۔ حکومت نے ایک کروڑ نوکریوں کے اعلان سے یوٹرن لیتے ہوئے سینکڑوں لوگوں کو نوکریوں اور روزگار سے محروم کردیا۔ ایسی خوفناک تبدیلی کو قبول نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ نے افغانستان کے چپے چپے پر بارود برسایا لیکن افغانوں کے حوصلوں کو شکست نہ دے سکا۔ افغانی ایک عرصے سے باطل قوتوں کا مقابلہ کررہے ہیں، روس کے بعد اب امریکہ بھی افغانستان سے رسوا ہوکر بھاگنے کی تیاریاں کررہا ہے۔ ہر قسم کے وسائل کے باوجود شکست امریکہ کا مقدر بن چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی اللہ کی زمین پر اللہ کا نظام چاہتی ہے۔ ہم پاکستان کو ایک اسلامی فلاحی ریاست بنانا چاہتے ہیں۔ پاکستان کو درپیش مسائل اور چیلنجز سے نکالنے کی صلاحیت صرف جماعت اسلامی کی قیادت کے پاس ہے۔

پاکستان کو اسلامی فلاحی ریاست بنائیں گے: ڈپٹی سپیکر قومی اسمبلی

ریاست سے دہشت گردی، فرقہ واریت اور تعصبات کا خاتمہ کیا جائے گا، قاسم خان سوری

کوئٹہ (آن لائن) ڈپٹی سپیکر قومی اسمبلی قاسم خان سوری نے کہا ہے کہ وزیر اعظم عمران خان کی قیادت میں بابائے قوم قائد اعظم محمد علی جناح کے زریں اصولوں وافکار کے مطابق پاکستان کو اسلامی فلاحی ریاست بنا کر دہشت گردی، فرقہ واریت اور تعصبات کا خاتمہ کیا جائے گا، زیارت میں صنوبر کے قیمتی جنگلات کے تحفظ اور سیاحت کو فروغ دینا وفاقی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو زیارت ریزیڈنسی میں فرنٹیئر کور بلوچستان کے زیر اہتمام بانی پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح کے یوم پیدائش کے موقع پر پرچم کشائی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان جام کمال خان، کور کمانڈر سدرن کمانڈ لیفٹیننٹ جنرل عاصم سلیم باجوہ، انسپکٹر جنرل فرنٹیئر کور بلوچستان میجر جنرل فیاض حسین شاہ، وفاقی وزیر دفاعی پیداوار زبیدہ جلال، صوبائی وزراء حاجی نور محمد دمڑ، میر سلیم کھوسہ، انجینئر زمرک خان اچکزئی، میر ضیاء لانگو، اراکین قومی اسمبلی، سینیٹرز، قبائلی معتبرین اور اعلیٰ سول وعسکری حکام بھی موجود تھے، ڈپٹی اسپیکر قومی اسمبلی قاسم خان سوری نے کہا کہ 25 دسمبر بابائے قوم قائد اعظم محمد علی جناح جیسے عظیم شخصیت کی پیدائش کا دن ہے جن کے بلند حوصلے، جذبے اور اصولوں کی وجہ سے آج ہم آزاد فضاؤں میں سانس لے رہے ہیں جنہوں نے بیماری کے باوجود انتھک محنت کرکے پاکستان کے قیام کو ممکن بنایا، انہوں نے کہا کہ بانی پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح نے زیارت جیسے تاریخی شہر میں اپنی زندگی کے آخری ایام گزار کر ثابت کردیا کہ پورا پاکستان ایک جیسا اہمیت کا حامل ہے چونکہ زیارت میں صنوبر کے جنگلات دنیا کا دوسرا بڑا ذخیرہ ہے اس لیے زیارت بلوچستان و پاکستان کا اثاثہ ہے اور وفاقی حکومت سیاحت کے فروغ اور قیمتی جنگلات کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے بھرپور اقدامات اٹھا رہی ہے تاکہ زیارت کے قدرتی حسن و خوبصورتی کو مزید بہتر بنا کر سیاحوں کو مزید سہولیات فراہم کی جاسکے، قاسم خان سوری نے کہا کہ وزیراعظم عمران خان کی قیادت میں ہم سب کو ملکر وطن عزیز سے دہشت گردی کے ناسور کا خاتمہ اور اقتصادی حالات بہتر بنا کر قائد اعظم محمد علی جناح کے اصولوں کے مطابق پاکستان میں امیر وغریب کے درمیان فرق کو ختم کرکے دونہیں ایک پاکستان بنانا ہے جس میں کرپشن، جہالت، لسانیت و تعصبات کے بجائے محبت واخوت اور بھائی چارے وبیگانگی کی فضا قائم ہوں، ڈپٹی اسپیکر قومی اسمبلی قاسم خان سوری نے کہا کہ قائد اعظم محمد علی جناح نے ہندوؤں اور انگریزوں کی سخت مخالف کے باوجود سٹر مشرق علامہ محمد اقبال کے خوابوں کو عملی جامہ پہناتے ہوئے مملکت خداداد پاکستان کے قیام کو ممکن بنایا اس لئے اب ہمیں دشمنوں کی سازشوں کو ناکام بنانے کیلئے متحد ہو پاکستان کو عظیم سے عظیم تر بنانے کے لئے دہشت گردی اور فرقہ واریت کے ناسور کا خاتمہ کرنا ہوگا۔

نواز شریف نے ملک کو ایٹمی قوت بنایا، ہمارا جینا مرنا پاکستان کیساتھ ہے، شیخ آفتاب

اٹک (آن لائن) ہمارا مرنا جینا پاکستان کے ساتھ ہے قائد اعظم محمد علی جناح نے ہمیں انگریزوں اور ہندوؤں سے آزاد کروایا قیام پاکستان کے قبل ہم پر انگریز مسلط تھے اور معیشت پر ہندوؤں کا قبضہ تھا زندہ قومیں اپنے لیڈروں کو نہیں بھول سکتی پاکستان کو مسلم لیگ (ن) کے قائد نواز شریف نے ترقی کی طرف گامزن کیا اور پاکستان کو اسلامی دنیا کا پہلا ایٹمی ملک بنایا ان خیالات کا اظہار مسلم لیگ (ن) کے رہنما سابق وفاقی وزیر شیخ آفتاب احمد نے بلدیہ اٹک میں قائد اعظم محمد علی جناح کی یوم ولادت، محمد نواز شریف کی سالگرہ اور کرسمس ڈے کے موقع پر کیک کاٹنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا ہے تقریب سے چیئرمین بلدیہ اٹک ناصر محمود شیخ، وائس چیئرمین ملک طاہر اعوان، معروف قانون دان شیخ احسن الدین نے بھی خطاب کیا اس موقع پر ضلعی صدر مسلم لیگ (ن) محمد سلیم شہزاد، ڈاکٹر اشرف بٹ، ملک جاوید، شیخ ظہور الٰہی، اقلیتی کونسلر طارق ولیم بھی موجود تھے مقررین نے کہا پاکستان اس وقت مشکل حالات سے گزر رہا ہے ہم سب کو چاہیے کہ پاکستان کی ترقی کے لیے کردار ادا کرے ہمیں قائد اعظم والا پاکستان چاہیے پاکستان کی ترقی میں نواز شریف کا جو کردار ہے وہ قوم سے سامنے ہے قائد اعظم محمد علی جناحؒ کی زندگی کا ورق ورق ہمارے لئے مشعل راہ ہے، ہم نے ایسے رہنماء کی وراثت سنبھالی جس نے مضبوط اصولوں پر کاربند رہتے ہوئے تحریک چلائی جس کی وجہ سے پاکستان کا قیام عمل میں آیا قائد اعظم کی ولولہ انگیز قیادت میں پاکستان کا تحفہ ہمیں ملا، اس تحریک میں لاکھوں افراد نے اپنے خون کے نذرانے پیش کئے، جن لوگوں نے قربانیاں دیں ان کا نام تاریخ میں سنہرے حروف سے لکھا جاچکا ہے، قائد اعظم محمد علی جناح کی قیادت میں پاکستان کے حصول کے لئے انتھک محنت کی گئی اور لازوال قربانیاں دیں گئیں۔

ملک میں احتساب کے نام پر انتقام کا دور دورہ ہے، ثمر ہارون بلور

وزیر اعظم بنی گالہ میں ناجائز اراضی قبضہ کے بعد صادق و امین نہیں رہے، رہنما عوامی نیشنل پارٹی

پشاور (آن لائن) عوامی نیشنل پارٹی کی رکن صوبائی اسمبلی ثمر ہارون بلور نے کہا ہے کہ ملک میں انصاف کا نظام ختم ہوچکا ہے اور احتساب کے نام پر سیاسی انتقام کا دور دورہ ہے، وزیر اعظم بنی گالہ میں ناجائز اراضی قبضہ کے بعد صادق و امین نہیں رہے لہٰذا وہ اخلاقی طور پر مستعفی ہو جائیں، اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ ملک میں انصاف کا نظام قائم کرنے کیلئے احتساب کا عمل وزیر اعظم سے شروع کیا جانا چاہئے تھا، حکومت مزدور کش پالیسی پر عمل پیرا ہے اور ایک کروڑ نوکریاں دینے والوں نے 120 دنوں میں روزگار چھیننے کے سوا کوئی کام نہیں کیا، انہوں نے کہا کہ آئی ایم ایف پر خودکشی کو ترجیح دینے والے وزیر اعظم نے سب سے بڑا یوٹرن لیا اور بھیک مانگنے کیلئے آئی ایم ایف کا رخ کرلیا، ملک میں انصاف کا نظام نہیں رہا اور عوام انصاف کیلئے در در کی ٹھوکریں کھا رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ غریب کے چولہے ٹھنڈے کرنے والی حکومت ایک سال سے زیادہ نہیں چل سکتی، انہوں نے کہا کہ بنی گالہ میں اراضی پر ناجائز قبضہ سے گھر تعمیر کرنے والا صادق و امین کیسے ہوسکتا ہے لہٰذا وزیر اعظم نااہل ہوچکا ہے اور اب اسے اخلاقی جرات کا مظاہرہ کرتے ہوئے مستعفی ہو جانا چاہئے۔ ثمر بلور نے کہا کہ ضمنی بلدیاتی الیکشن میں اے این پی کی واضح کامیابی کے بعد یہ ثابت ہو چکا ہے کہ 25 جولائی کو عوامی مینڈیٹ پر ڈاکہ ڈالا گیا اور لاڈلے کو حکومت خیرات میں دینے کیلئے ہر حربہ استعمال کیا گیا جس میں ہارون بلور شہید کا خون بھی شامل ہے، انہوں نے کہا کہ ملک میں شفاف اور آزادانہ انتخابات ہوں تو اے این پی ملک کی بڑی سیاسی جماعت کے طور پر سامنے آئے گی، ثمر بلور نے کہا کہ احتساب کے نام پر انتقام کی پالیسی ملک کی سلامتی کیلئے زہر قاتل ہے، احتساب میں انصاف نظر آنا چاہئے، سیاسی مخالفین کو راستے سے ہٹانے کیلئے جو طور طریقے استعمال کئے جا رہے ہیں وہ ملک کی بدنامی کا باعث بن رہے ہیں۔

حکومت کو اپنے 71 سال ہوچکے ہیں مگر آج بھی ملک کو بڑے چیلنجز کا سامنا ہے، وسیم اختر

حکومت قائداعظم کی سوچ کو اپنی پالیسیوں کا حصہ بنانا چاہیے، میر کراچی

کراچی (آن لائن) میئر کراچی وسیم اختر نے کہا ہے کہ بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کی سوچ کو آج بھی اپنانے کی ضرورت ہے، جب تک قائداعظم کے اصولوں پر عمل نہیں کیا جائے گا ہم اپنے مسائل کو حل نہیں کرسکیں گے، انہوں نے سندھی برادری کو کرسمس کی مبارکباد بھی پیش کی، انہوں نے کہا کہ اس وقت ملک مختلف مسائل کا شکار ہے اس ملک میں رہنے والے ہر فرد کو صرف اور صرف پاکستانی بن کر ہی سوچنا ہوگا مگر یہ عجیب بات ہے کہ سب ہی سیاسی ایشوز میں پھنسے ہوئے ہیں، ایک دوسرے پر الزامات لگائے جاتے ہیں جس کا جو کام نہیں وہ وہی کام کررہا ہے مگر یہ سب کرنے کا وقت نہیں ہے جس کا جو کام ہے اسے وہی کام کرنا چاہیے، ایک دوسرے پر الزام نہ لگائے جائیں بلکہ عوام نے جس مقصد کے لئے آپ کو منتخب کیا ہے آپ کو انہیں وہی ڈیلیور کرنا ہے، جو اداروں کا کام ہے وہ اداروں کو ہی کرنے دیا جانا چاہئے انہوں نے کہا کہ نہ صرف کراچی بلکہ سندھ کے بیشتر علاقے اور شہر بے پناہ مسائل کا شکار ہیں، ان مسائل کو حل کرنے کے لئے چاہے کسی بھی طرف سے کوشش کی جائے ہم ان کا ساتھ دیں گے کیونکہ ہمارا مقصد صرف اور صرف شہری کی خدمت کرنا اور شہریوں کو مسائل سے چھٹکارا دلانا ہے، ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ شہر میں جاری انسداد تجاوزات مہم بند نہیں کی گئی ہے۔

بلیو پاء پروگرام پالتو جانوروں کے لائسنس یافتہ مالکان کو برامپٹن میں پیسے بچانے کے قابل بناتا ہے

برامپٹن، آن - اگر آپ برامپٹن میں کسی پالتو جانور کے مالک ہیں، تو اپنے کتے یا بلی کا لائسنس بنوانے کی ایک بہت اچھی وجہ موجود ہے۔ بہت آسان، اگر آپ کا پالتو جانور گم ہوجائے، تو یہ اس کو گھر پہنچانے کا بہترین طریقہ ہے۔

اب، آپ کے پالتو جانور کا لائسنس آپ کو خریداری کرتے ہوئے بچت بھی دے سکتا ہے۔

برامپٹن اسٹیمپل سروس نے آج بلیو پاء پروگرام متعارف کروایا، جو انعامات کا ایک پروگرام ہے، جو لائسنس یافتہ پالتو جانوروں کے مالکان کو شراکت دار مقامی کاروباروں سے خصوصی ڈیلز کی پیشکش کرتا ہے۔ جب راہنگی سٹی آف برامپٹن سے اپنے کتے یا بلی کا لائسنس حاصل کرتے ہیں، تو وہ خود بخود اس پروگرام میں داخل ہو جاتے ہیں اور انہیں ایک خصوصی کی ٹیگ مل جاتا ہے۔ شراکت دار کاروباروں پر خریداری کرتے ہوئے، ممبرز کو بچت حاصل کرنے کے لیے ادائیگی سے پہلے صرف اپنا ٹیگ دکھانے کی ضرورت ہے۔

بلیو پاء پروگرام پہلی بار سٹی آف ٹورانٹو میں 2014 میں متعارف کروایا گیا تھا اور برامپٹن اس پروگرام کا پہلا شراکت دار شہر ہے۔

www.toronto.ca\bluepaw پر برامپٹن کے شہری ٹورانٹو کے کاروباری ممبرز کی جانب سے پیشکشوں کے لیے اہل ہیں، جو درج شدہ ہیں۔

لائسنس کی فیسیں آپ کے جانور (کتا یا بلی) اور یہ کہ آیا جانور کو خصی/چھٹ کیا گیا ہے یا نہیں اور مائیکرو چپ لگائی گئی ہے، کی بنیاد پر سالانہ $5 سے $40 تک ہوتی ہیں۔ پالتو جانوروں کے 55 سال یا زیادہ عمر والے مالکان کے لیے سینیئر ریٹس بھی ہیں۔ لائسنس کی فیسوں سے حاصل ہونے والی رقم اینیمل سروس کو ایسے جانوروں کی نگہداشت کرنے میں مدد دیتے ہیں، جو ہر روز شیلٹر میں آتے ہیں۔

ملاحظہ کریں۔ www.brampton.ca\animalservices، لائسنسوں کی فراہمی اور بلیو پاء پروگرام کے متعلق مزید معلومات کے لیے

اقتباسات

"سٹی کے اندر تمام کتوں اور بلیوں کے لائسنس ضروری ہیں، مگر پالتو جانوروں کی بہت کم شرح ہی لائسنس یافتہ ہے۔ مجھے یہ دیکھتے ہوئے خوشی محسوس ہورہی ہے کہ اینیمل سروسز برامپٹن کے پالتو جانوروں کے مالکان کو زیادہ قدر فراہم کرنے کے لیے مقامی کاروباروں کے ساتھ شراکت داری کررہی ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ یہ پروگرام زیادہ لوگوں کی اپنے بالوں والے دوستوں کے لائسنس حاصل کرنے کی حوصلہ افزائی کرے گا اور ان کی حفاظت کو یقینی بنانے میں مدد کرے گا۔"

- میئر پیٹرک براؤن "ہوسکتا ہے کہ آپ سوچتے ہوں کہ آپ کا کتا بہت اچھی طرح تربیت یافتہ ہے، لہٰذا وہ آپ سے دور نہیں جائے گا یا یہ کہ آپ کی بلی آپ کو پتا چلے بغیر باہر نہیں جائے گی۔ لیکن ہر سال، برامپٹن اینیمل سروسز کو گمشدہ پالتو جانوروں کے بارے میں سینکڑوں کالیں موصول ہوتی ہیں۔ تو پھر خطرہ کیوں اٹھائیں؟ ایک لائسنس یافتہ پالتو جانور محفوظ ہوتا ہے اور بلیو پاء پروگرام پالتو جانوروں کے ان مالکان کا شکریہ ادا کرنے کا ہمارا طریقہ ہے، جو فعال دارانہ فیصلہ کرتے ہیں۔"

- ایمنڈا ایبرٹ، سپروائزر، اینیمل سروسز

برامپٹن بڑا سوچ رہا ہے۔ ہم تیز توجہ کے ساتھ مستقبل کے لیے تیار ایک تنظیم ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ ہماری کمیونٹی کی بڑھوتری، نوجوانی اور تنوع ہمیں سب سے علیحدہ کرتی ہیں۔ ہم کینیڈا کے انوویشن سپر کوریڈور کے مرکز میں موجود ہیں، جو سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کرتا ہے اور ہماری عالمی کامیابی کو بڑھاتا ہے۔ ہم متنوع اربن سینرز تعمیر کررہے ہیں، جو یہاں رہنے اور کام کرنے والے لوگوں کے لیے مواقع اور ان میں فخر کا جذبہ پیدا کرتے ہیں۔ ہم برامپٹن کو ایک ایسے مربوط پر مزید جائیں۔ www.brampton.ca شہر بنانے کی جانب آگے بڑھا رہے ہیں، جو جدت پسند، جڑا ہوا اور نڈر ہو۔ ہمیں ٹوئٹر اور فیس بک پر فالو کریں۔

کونسل نے مین اسٹریٹ LRT روٹ کی منظوری دے دی ہے جبکہ ڈاؤن ٹاؤن ری امپینٹڈ کو التوا میں ڈال دیا گیا ہے

برامپٹن، آن - کونسل نے برامپٹن ٹرانزٹ میٹ ورک پلان کے ایک حصے کے طور پر مین اسٹریٹ پر لائیٹ ریل ٹرانزٹ پروجیکٹ کو موثر کردیا گیا ہے۔ (DR) ترجیح دینے کی آج ڈاؤن ٹاؤن کور کے پروجیکٹس میں تبدیلیاں کی منظوری کی وجہ سے کی سرخیوں میں شامل ہیں: LRT انوائرنمنٹ اسیسمنٹ میں مطلوبہ تبدیلیاں کرنا، LRT ایکسٹینشن اسٹڈی پر نظر ثانی کرنا اور اصلی ہوورڈ بیریو- مین LRT برامپٹن

☆ بشمول ایک انڈر گراؤنڈ سرنگ بنانے کے منصوبے کو زیر غور لانا اور اس پر ایک مطالعہ کا انعقاد کرنا کو بطور ٹیکنالوجی استعمال کرنا اور ان متوازی راستوں کو (BRT) کینیڈی روڈ اور میک لافلن روڈ کے لیے بس ریپڈ ٹرانزٹ بجانب شمال اور/یا جنوب مزید وسیع کرنے پر غور کرنا میں اسٹریٹ پر برامپٹن گو اسٹیشن تا میڈیلڈ روڈ تک ریپڈ ٹرانزٹ کے آپشنز کا مطالعہ کرنا، جیسا کہ ٹرانسپورٹیشن اینڈ ٹرانزٹ میں تجویز کیا گیا ہے (TTMP) ماسٹر پلان ڈاؤن ٹاؤن موبیلٹی ہب کے حوالے سے عمل درآمد کی حکمت عملی کی نشاندہی کرنا۔

پروجیکٹ کو کئی وجوہات کی بناء پر التوا میں ڈالا جارہا ہے، بشمول ذیل: DR

☆ ٹینڈر کی بولی تخمینہ شدہ اخراجات سے زیادہ موصول ہوئی ہے

☆ یوٹیلیٹیز اور ایک انڈر گراؤنڈ چینل کی تعمیر کے حوالے سے غیر یقینی صورت حال

☆ ڈاؤن ٹاؤن کور میں ترقیاتی منصوبہ جات کے نئے مواقع

☆ یونیورسٹی کے لیے صوبائی مالی امداد کی منسوخی کی وجہ سے

☆ ڈاؤن مین اسٹریٹ کی راہ میں حائل ایک رکاوٹ کہ LRT کا موجودہ ڈیزائن DR کونسل کے سابقہ فیصلے کے مطابق "میئر پیٹرک براؤن نے کہا کہ "مجھے خوشی ہے کہ ہمارے ٹیکس دہندگان کو ان کے پیسے کا مکمل البدل دینے کے لیے کونسل نے اتفاق رائے کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "برامپٹن کے لیے 2040 ویژن میں مذکور شدہ ہمارے منتقطہ ہدف میں ایک جدید اور مؤثر شاہراہ ہے۔ اس سے ہمیں بہ یقینی بنانے میں مدد ملے گی کہ برامپٹن مستقبل میں ایسی قومی اور عالمی سطح کی تنظیموں کو اپنی LRT ریجن میں سرمایہ کاری کی خواہشمند ہیں۔ یعنی وہ چیز جو برامپٹن کو خوشحال بنانے کے لیے ہمیں GTA جانب راغب کرے گی جو چاہیے ہے۔ ڈاؤن ٹاؤن ری امپنڈ میں وقفہ کرنے سے ہم اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ ہم ہر کام پہلی مرتبہ ہی بہترین طریقے سے کرسکیں اور ایک موثر اور ذمہ دارانہ طریقے سے آگے بڑھ سکیں"۔

ہیری گلیچ، چیف ایڈمنسٹریٹو آفیسر کا کہنا ہے کہ "یہ ہمارے لیے ایک اچھا موقع ہوگا کہ ہم ڈاؤن ٹاؤن میں منصوبہ شدہ تمام پروجیکٹس کا دوبارہ بغور جائزہ لے سکیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ "ہم آنے والی کچھ ترغیبات کے لیے سرگرم ہورہے ہیں اور اب ہم اپنے ڈاؤن ٹاؤن کی تجدید کے عزم کو مکمل جامہ پہنانے کے لیے ہولسٹک طریقہ کے مطابق بہترین منصوبہ بندی کرنے کے قابل ہیں"۔

مستقبل کی کچھ ترغیبات میں شامل ہیں ڈاؤن ٹاؤن ٹرانزٹ ٹرمینل کو مکمل طور پر دوبارہ ترقی دینا اور ہیریج تھیٹر بلاک اور سائبر سیکورٹی کے لیے ایک مرکز کا قیام مکمل میں لانا۔

موجودہ ترغیبات میں شامل ہیں:

سنفرفارانو ویشن:

دی چینگ سکول آف کلینگ ایجوکیشن (جنوری 2019 سے آغاز کے ساتھ سائبر سیکورٹی پر دو کورس) ایک نئی پائیلٹ انکیو بیٹر ہب (متوقع طور پر آغاز موسم بہار 2019) الگوما یونیورسٹی میں توسیع۔

برامپٹن بڑا سوچ رہا ہے۔ ہم تیز توجہ کے ساتھ مستقبل کے لیے تیار ایک تنظیم ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ ہماری کمیونٹی کی بڑھوتری، نوجوانی اور تنوع ہمیں سب سے علیحدہ کرتی ہیں۔ ہم کینیڈا کے انوویشن سپر کوریڈور کے مرکز میں موجود ہیں، جو سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کرتا ہے اور ہماری عالمی کامیابی کو بڑھاتا ہے۔ ہم متنوع اربن سینرز تعمیر کررہے ہیں، جو یہاں رہنے اور کام کرنے والے لوگوں کے لیے مواقع اور ان میں فخر کا جذبہ پیدا کرتے ہیں۔ ہم برامپٹن کو ایک ایسے مربوط پر مزید جائیں۔ www.brampton.ca شہر بنانے کی جانب آگے بڑھا رہے ہیں، جو جدت پسند، جڑا ہوا اور نڈر ہو۔ ہمیں ٹوئٹر، فیس بک، اور انسٹاگرام پر فالو کریں۔

تنزانیا کی آپس میں جڑی بچیوں کی سعودی عرب میں کامیاب سرجری

الریاض (اے این این) سعودی عرب میں ڈاکٹروں نے افریقی ملک تنزانیا کی آپس میں جڑی دو بچیوں کو کامیاب آپریشن کے ذریعے علیحدہ کردیا۔ تنزانیا کی بچیوں انیشیا اور ملینیر کی سرجری شاہ عبداللہ چلڈرن اسپتال کے ڈاکٹر عبداللہ الربیعہ کی زیر نگرانی 13 گھنٹے تک جاری رہی۔ دونوں بچیوں کی سرجری کے لیے شاہی دیوان کے مشیر کی طرف سے خصوصی نگرانی کی گئی۔ بچیوں کو ایک دوسرے سے الگ کرنے کے آپریشن میں 32 ڈاکٹروں نے حصہ لیا۔ ڈاکٹر الربیعہ کی نگرانی میں ہونے والے اس آپریشن میں 13 گھنٹے لگے اور یہ 9 جانیں دے کر یہ ملک اسلام کے نفاذ کیلئے بنایا گیا تھا جمعیت علمائے اسلام کسی بھی مرحلے پر اپنے عقیدے اور نظریے پر سمجھوتہ کرنا ملک سے غداری تصور کرتی ہے قائد جمعیت مولانا فضل الرحمان کی سرپرستی اور قیادت میں اسلامی نظام کے نفاذ، تحفظ ناموس رسالت ؐ کی جدوجہد جاری رہے گی عمران خان حکومت یہ خیال اپنے دل سے نکال دے کہ وہ اس ملک میں لا دین قوتوں، قادیانیوں کے بہولت کاربن کر انہیں آگے لائیں گے اور ان کیلئے راہ ہموار کریں گے جب تک اس ملک میں ایک بھی مسلمان اور عاشق رسول ؐ موجود ہے یہ حکومت کچھ بھی نہیں کر سکتی اور نہ ہی اسے ایسا کچھ کرنے دیا جائے گا انہوں نے کہا کہ ایک کروڑ نوکریاں اور 50 لاکھ گھر دینے کا وعدہ کرنے والی تحریک انصاف کی حکومت پہلے سے موجود سرکاری ملازمین کو ملازمتوں سے نکال رہی ہے اور تجاوزات کی آڑ میں لوگوں کو بے گھر کرنے میں مصروف عمل ہے موجودہ حکومت وطن عزیز کا اسلام تشخص ختم کرنے کا سوچ رہی ہے مگر یہ ان کی بھول ہے جب تک ہم موجود ہیں کوئی بھی حکومت ہمارے ملک کا اسلامی تشخص ختم نہیں کر سکتی آج ہماری آواز پر پابندی لگائی جارہی ہے مظفر گڑھ میں لاکھوں لوگوں نے ملین مارچ میں شرکت کی مگر میڈیا نے کوریج نہیں دی میڈیا کو رتبع دے یا نہ دے ہماری محنت اور جدوجہد جاری رہے گی۔

SOUND TRAVEL INC.
SPECIAL AIRFARES WORLD WIDE
UMRAH VISA & PACKAGES AVAILABLE
PIA Come Fly With Us, KLM, Air Canada, Emirates, Etihad Airways, TICO
LOWEST AIRFARES GUARANTEED
DISCOUNTED AIRFARES FOR PAKISTAN INDIA, MIDDLE EAST AFRICA, EUROPE, USA
ABID QURESHI: 416-901-6163 / 416-834-8617
3000 Danforth Ave. Unit #3, Suite-119 Toronto, ON M4C 1M7
E-mail: travelandtour@hotmail.com, Website: www.soundtravelinc.ca

NEED YOUR HOME SOLD QUICKLY?
Relex
Home Selling is easy when you List with
Nadeem Khalid
CALL THE GUY WHO KNOWS HOW TO MAKE IT Happened!
Nadeem Khalid
Sales Representative
nadeemkhalid40@yahoo.ca
Real Estate Homeward
Brokerage
REAL ESTATE HOMEWARD BROKERAGE
1858 Queen Street East, Toronto, Ontario M4L 1H1
Phone: 416-466-2090 Fax: 416-698-2090
Cell: 416-529-3007

اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہ (اللہ) ہی مجھے شفا

ہفت روزہ پاکستان پوسٹ

نیب کیسز: موجودہ حکومت کیسے جوابدہ ہے؟

احتساب عدالت کی جانب سے سابق وزیراعظم نواز شریف کے خلاف دو ریفرنسز (العزیزیہ اور فلیگ شپ) کا فیصلہ سنا دیا گیا، العزیزیہ ریفرنس میں انھیں 7 سال قید اور جرمانہ جب کہ فلیگ شپ ریفرنس میں انھیں بری کر دیا گیا۔ اب جب کہ سابق وزیراعظم اپنی سزا پوری کرنے کے لیے کوٹ لکھپت جیل منتقل ہو چکے ہیں اور اپوزیشن پوری آب و تاب کے ساتھ اکٹھا ہوا چاہتی ہے کیوں کہ اپوزیشن کا موقف ہے کہ حکومت انتقامی کارروائیاں کر رہی ہے۔ مریم نواز کہہ رہی ہے ''ایک ہی شخص کو چوتھی بار سزا۔ اندھے انتقام کی آخری ہچکی۔ مگر فتح نواز شریف کی۔'' مریم اورنگ زیب کہہ رہی ہیں کہ نیب ڈھائی سال نواز شریف پر کچھ ثابت نہیں کر سکا۔ دیگر اپوزیشن رہنما بھی موجودہ سزاؤں اور کارروائیوں کے حوالے سے حکومت کو موردالزام ٹھہرا رہے ہیں۔

راقم حکومت کا ترجمان تو نہیں مگر ایک بات سمجھ سے باہر ہے کہ جب یہ مقدمات قائم ہوئے تب کس کی حکومت تھی؟ جب پاناما اسکینڈل آیا تب کس کی حکومت تھی؟ نیب کا چیئرمین کس نے لگایا؟ چیف الیکشن کمیشن کس نے بنوایا؟ صوبائی چیف الیکشن کمیشن کس نے بنوائے؟ نگران حکومتیں کس نے بنائیں؟ جنرل الیکشن کس نے کرائے؟ اگر ان سب چیزوں کے ذمے دار خود یہ لوگ ہیں تو اس میں موجودہ حکومت کا ذکر کیسے آ گیا؟ موجودہ حکومت کا کیا قصور ہے؟ اور سب سے بڑھ کر اس میں عوام کا کیا قصور ہے؟ اور اگر بادی النظر میں ان کرپٹ سیاستدانوں کے خیال میں سب کچھ اسٹیبلشمنٹ کر رہی ہے، تو اُسے مطمئن کریں، اس میں موجودہ حکومت کہاں سے آ گئی؟ ان میں سے ایک کیس بھی ایسا نہیں ہے جو موجودہ حکومت نے بنایا ہو۔ ایک جج بھی ایسا نہیں ہے جو موجودہ حکومت نے اپوائنٹ کیا۔ سب کچھ چھوڑیں زرداری صاحب پر بنی ہوئی جے آئی ٹی کی رپورٹ دیکھ لیں آپ کو کرپشن کی سیکڑوں کہانیاں پتہ چل جائیں گی، جو کچھ زرداری آج تک کرتے آئے ہیں وہ سب کچھ اُس میں تحریر ہے۔

جے آئی ٹی کی رپورٹ کی مجموعی طور پر 27 جلدیں ہیں جب کہ ایگزیکٹو سمری 135 صفحات اور اس سے منسلک 95 بڑے ضمیموں پر مشتمل ہے۔ جے آئی ٹی کے سربراہ نے سپریم کورٹ سے اسے افشاء نہ کرنے کی استدعا کی ہے۔ اس جلد کے تین حصے (1) سسٹم (2) امریکا، برطانیہ، فرانس اور دبئی میں املاک اور (3) اندرون سندھ زرعی جائیدادیں ہیں۔ جے آئی ٹی نے سندھ میں کرپشن کے نظام کو فاش کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ اب تمام کرپشن الزامات اور جے آئی ٹی رپورٹ میں موجودہ حکومت کا کیا قصور ہے؟

حیرت تو اس بات پر ہے کہ ''قائداعظم ثانی'' نواز شریف اور زرداری صاحب خود چھوڑیں، گھر کے ملازم بھی کرپشن کے الزامات کی زد میں ہیں، پانچ براعظموں میں جائیدادیں، پورا ملک، عدالتیں، ہر ادارہ سب 'منی ٹریل' مانگ مانگ کر تھک گئے، جواباً کبھی مشرف کا ذکر، کبھی فیض کے شعر، کبھی سازشی تھیوریاں، کبھی سیاسی انتقام کی باتیں، کبھی ووٹ کی عزتوں کے مکر، کبھی سویلین بالادستی کے فریب، کبھی مجھے کیا پتہ، کبھی کہی باتوں سے مکر جانا، کبھی مظلومیت کا ڈر، کبھی معصومیت کے ڈرامے، کبھی عدالتیں ٹھیک نہیں، کبھی حکومت انتقام لے رہی، کبھی جمہوریت خطرے میں، کبھی پارلیمنٹ بے توقیر ہو رہی، کبھی مشرق، کبھی مغرب، مجال ہے اربوں، کھربوں کی ایک رسید بھی دی ہو، پیسے کمائے کیسے، باہر بھجوائے کیسے، جائیدادیں خریدیں کیسے، 3 سوالوں کا جواب تو نہیں، مگر کہانیاں، کہانیاں اور کہانیاں۔ یہ بھی ہو چکا، جن لندن فلیٹس کا میاں صاحب کو پتہ ہی نہیں کہ بچوں نے کیسے خریدے، کن پیسوں سے خریدے، مطلب معصوم بچوں نے محنت کی یا ان کی لاٹری نکلی، انھی فلیٹس میں بیٹھ کر قوم کو بھاشن دیے، قوم بھی ایسی کہ واہ واہ کرتی رہی، جھومتی رہی۔

اس سے بھی زیادہ عجیب اور حیران کر دینے والی بات کہ جو کل تک ایک دوسرے کو چور چور کہتے نہیں تھکتے تھے، آج ایک دوسرے کے ساتھ گرم جوشی سے مل رہے ہیں، ''سوشل میڈیائی ایڈیٹرز'' ان کے بارے میں تصحیح فرما رہے ہیں کہ ''جب علاقے کے چور مل جائیں تو سمجھ لیجیے تھانے دار ایمان دار آ گیا ہے'' پھر گزشتہ روز جب ایک صاحب پروڈکشن آرڈر پر رہائی ملنے کے بعد گزشتہ ہفتے قومی اسمبلی میں فرما رہے تھے کہ ''اگر خدانخواستہ آصف علی زرداری کو گرفتار کیا گیا تو ملک میں ایک طوفانی اور ہیجانی کیفیت پیدا ہوگی''، الفاظ پر غور فرمائیں، اگر خدانخواستہ آصف علی زرداری کو گرفتار کیا گیا، یہ خدانخواستہ والے صاحب 4 اپریل 2017 کو کہہ رہے تھے ''حیرت ہوتی ہے جب آصف زرداری کرپشن کے خلاف بات کرتے ہیں، زرداری صاحب اگر آپ کا کھاتہ کھل گیا تو آپ کا اتنا بڑا کھاتہ کہ پھر بند نہیں ہوگا''۔ بہرکیف آج حالات یہ ہیں کہ موجودہ حکومت کو چلنے دینے اور عوام کی فلاح کے لیے کام کرنے دینے کے بجائے اُس کے لیے مسائل کے انبار لگائے جا رہے ہیں، جس سے یقیناً نقصان عوام کا ہی ہو رہا ہے، لہٰذا اپوزیشن سے درخواست ہے کہ وہ ملکی مفاد میں کرپشن کا ساتھ دینے کے بجائے اداروں کو مضبوط کرنے کے لیے حکومت کا ساتھ دیں تا کہ ملک آگے بڑھ سکے۔

اقتصادی بدحالیاں

خلیل احمد نینی تال والا

پی ٹی آئی کے 100 دن گزرے ہوئے ابھی 30 دن بھی نہیں گزرے ہیں۔ مسلم لیگ ن اور پی ٹی آئی کے معزز اراکین میں تلخ جملوں کی لے دے شروع ہو چکی ہے خاص طور پر محترمہ مریم اورنگ زیب کا کہنا ہے یہ حکومت جھوٹی ہے اور اس نے معیشت کا بھٹہ بٹھا دیا ہے جو ہماری حکومت نے 5 سال میں پاکستان میں معیشت کو مضبوط بنایا تھا۔ جواب میں وزیر اطلاعات فواد چودھری فرماتے ہیں اُس نچی حکومت نے پورے پاکستان کے Assets آئی ایم ایف کو گروی رکھ کر پاکستان کی تاریخ میں سب سے زیادہ قرضے لے کر کرپشن کے تمام ریکارڈ توڑ ڈالے اور اب اس ڈر سے اُس کو جیل کی ہوا نہ کھانی پڑے۔ اس بُرے وقت میں شریف فیملی کا ساتھ چھوڑ کر اسحاق ڈار لندن میں نام نہاد بیمار بن کر نیب اور عدلیہ سے منہ چھپا رہے ہیں۔ رانا ثناءاللہ اپنا سارا بخار شیخ رشید پر اتارتے ہوئے ان کو بنارسی ٹھگ قرار دیتے ہیں تو جواب میں شیخ رشید صاحب سعد رفیق پر جملے کستے ہیں کہ اتنی کرپشن ریلوے میں کی کہ صرف ریل کی پٹریاں رہ گئی ہیں۔ شہباز شریف کے جیل جانے کے بعد مسلم لیگ ن سکتے میں ہے کیونکہ اب حمزہ شہباز کا نمبر بھی نزدیک نظر آ رہا ہے اس کی وجہ ایف آئی اے نے اُن کو قطر جانے سے روک دیا ہے۔ فی الحال نواز شریف، مریم نواز اور صفدر گم سم ہیں اور 24 دسمبر کا انتظار کر رہے ہیں کہ عدلیہ سے اُن کے کیسوں کا فیصلہ آنے والا ہے یہی کچھ پی پی پی کے سربراہ آصف علی زرداری اور فریال تالپور صاحبہ کا بھی 24 دسمبر کو فیصلہ متوقع ہے مگر زرداری صاحب بہادری کا مظاہرہ کر کے اب اداروں کو للکار رہے ہیں جبکہ فواد چودھری میڈیا پر برملا کہہ چکے ہیں کہ میاں نواز شریف اور آصف علی زرداری کی سیاست ختم ہو چکی ہے۔ بقیہ دن اُن کو اب جیل میں گزارنے پڑیں گے۔ قوم کو ان کے جیل آنے جانے سے کوئی فرق نہیں پڑتا سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کھربوں کی کرپشن کے پیسے کیسے وصول ہوں گے۔ سب اس کرپشن سے منکر ہیں اور اس کو سیاسی انتقام کا نام دے رہے ہیں اور تو اور اب تو ہمارے چند مقبول ترین لکھاری بھی بحریہ ٹاؤن کے ملک ریاض سمیت سب کو بے قصور سمجھ کر اُن پر کئی کالم بھی لکھ چکے ہیں۔ قوم حیران اور پریشان ہے ہر روز ایک نئی کرپشن کی کہانی میڈیا سے سننے کو ملتی ہے اب انور مجید کیس سب سے بڑی کرپشن کیس بن کر سامنے آیا ہے وہ بھی انکاری ہیں۔ 11 سال میں حکومت سندھ کی مہربانیوں سے ایک شوگر مل سے 11 شوگر ملیں اور 10 بڑی انڈسٹریاں، پاور پلانٹس کیسے وجود میں آ گئے۔ اب تو سندھ کے وزیراعلیٰ مُراد علی شاہ اور سابق وزیراعلیٰ قائم علی شاہ کا نام بھی سرفہرست ہے جنہوں نے انور مجید اینڈ کمپنی پر مہربانیوں کے جال پھیلا کر پاکستان کی سب سے بڑی شخصیت بنا دی ہے۔ نیب اب اسپیکر سندھ اسمبلی سراج دُرانی اور ان کے خاندان کے اثاثے جمع کرنے میں لگی ہوئی ہے۔ نثار کھوڑو بھی اس کی لپیٹ میں آتے نظر آ رہے ہیں سوال یہ پیدا ہوتا ہے ان 10 سالوں میں آج تک کھربوں کی ثابت کرپشن کیسوں میں ایک سیاست دان کو سزا ہوئی نہ کوئی پیسہ اُن سے وصول ہوا تو پھر اس اُتار چڑھاؤ کا کیا فائدہ قوم کو حاصل ہوا۔ قوم کے نام قرضوں میں صرف اضافہ ہی ہوا۔ ہمارے قانونی جھول سے سب نے فائدہ اُٹھا کر اب یہ پختہ کرپشنی پروف ہو چکے ہیں۔ چند ماہ اخبارات، ٹیلی ویژن کی سرخیاں عوام کو دیکھنے کو ملتی ہیں اور پھر ٹائیں ٹائیں فش۔ فی لحال مولانا فضل الرحمٰن ان کے بھائی عبدالصمد اچکزئی جے یو آئی کی مرکزی قیادت جن پر میاں نواز شریف نے اپنے دور اقتدار میں عنایتوں کی بارشیں کی تھیں ابھی تک ایف آئی اے اور دیگر اداروں کی گرفت سے دُور ہیں۔ پی ٹی آئی سے محاذ آرائی سے اجتناب کر رہے ہیں البتہ بیچ بیچ میں خورشید شاہ کو لقمہ دیتے رہتے ہیں۔

اب میں آتا ہوں تبدیلیوں کی طرف سب سے بڑی نابلد پی ٹی آئی کی ٹیم جس کو پہلی احتسابی میٹنگ میں اپنے مرکزی وزراء کو 100 فیصد نمبر دے کر اور مغرور کر دیا ہے اور اتحادیوں پر تنقید کر کے اُن کو فرار کا راستہ دکھا دیا ہے۔ یہی عمل صوبائی سطح پر پنجاب میں دہرایا گیا ہے ابھی تک یہ نہیں معلوم ہو سکا کہ وزیراعلیٰ پنجاب کون ہیں؟ اگر مرکزی وزراء کی کارکردگی 100 فیصد تھی تو 2 مرتبہ بجلی گیس، پیٹرول، ڈیزل کے دام کیوں بڑھائے گئے۔ ڈیزل اور پیٹرول دنیا میں سستا اور بقول وزیرخزانہ سعودی عرب سے اُدھار تیل کے علاوہ 2 ارب ڈالر اُدھار مل چکے ہیں تو تیسری مرتبہ 130 ارب کا اضافی بوجھ عوام پر کیوں ڈالا جا رہا ہے اور ڈالر کو بے لگام کیوں چھوڑ دیا گیا ہے۔ قوم کو منی بجٹ لانے کا ڈراوا کیوں دیا جا رہا ہے۔ یہ کیسا وزیر خزانہ پالا جا رہا ہے جس کو ڈالر کے بڑھنے کا بھی علم پوری طرح نہ ہو باہر کے باہر اسٹیٹ بنک از خود ایک رات میں 140 روپے کی سطح تک بغیر وزیرخزانہ کی منظوری ہیجان برپا کر دیتا ہے۔ دوسری اہم تبدیلی اس ڈالر کی وجہ سے صنعت کاری رُک گئی ہے تمام بازار اور کاروبار ٹھپ ہو چکے ہیں۔ عوام کی قوت برداشت ختم ہوتی جا رہی ہے۔ ایک بڑا غلط فیصلہ تو توڑ پھوڑ کا برداشت کر لیا مگر ایسا ہی دوسرا فیصلہ عوام کو سڑکوں پر لے آئے گا۔ کب تک پی ٹی آئی مصنوعی کندھوں پر بیٹھ کر حکومت چلائے گی کوئی مثبت تبدیلی نظر تو آتی۔ وزیراعظم عمران خان اور وزیرخزانہ جلد خوشخبریوں کی روز اول سے نویدیں سُنا سُنا کر کب تک عوام کو تسلیاں دیتے رہیں گے۔ ایک قدم آئی ایم ایف کی طرف بڑھاتے ہیں دوسرے دن جھٹلا کر قوم کو بیوقوف بناتے ہیں۔ ہمارے

بقیہ نمبر1 صفحہ 10 پر

اگلی بار

جاوید چوہدری

ایس جی ایس اور کوٹیکنا یہ دونوں سوئس ملٹی نیشنل کمپنیاں ہیں' یہ بحری جہازوں کے ذریعے ہونے والی تجارت کی انسپکشن کرتی ہیں' پاکستان نے محترمہ بے نظیر بھٹو کے آخری دور میں انھیں انسپکشن کا ٹھیکہ دیا 1997ء میں میاں نواز شریف کی حکومت آئی' سینیٹر سیف الرحمٰن کی سربراہی میں احتساب کمیشن بنا' کمیشن نے تحقیقات کیں' پتہ چلا آصف علی زرداری نے ایس جی ایس اور کوٹیکنا کو یہ ٹھیکے 60 لاکھ ڈالر کمیشن لے کر دیے تھے۔

سیف الرحمٰن نے بے نظیر بھٹو اور آصف علی زرداری کے خلاف ریفرنس دائر کر دیے۔ سوئٹزر لینڈ میں اکاؤنٹ اور اس اکاؤنٹ میں 60 لاکھ ڈالرز بھی تلاش کر لیے گئے' پاکستان کی طرف سے سوئس عدالت میں مقدمہ کر دیا گیا' یہ ریفرنس اور یہ کیس 24 نومبر 2015ء تک چلتا رہا' اس دوران میاں نواز شریف کی حکومت ختم ہو گئی' جنرل پرویز مشرف کا دور آیا' احتساب بیورو نیب میں تبدیل ہوا اور نیب سرگرمی کے ساتھ محترمہ اور زرداری صاحب کا پیچھا کرتا رہا' یہ پاکستان پیپلز پارٹی کی قیادت کے خلاف واحد کیس نہیں تھا' سیف الرحمٰن نے اے آر وائی گولڈ کے مالکان کے ساتھ مل کر سونا درآمد کرنے' زرعی ترقیاتی بینک کے لیے ارسس ٹریکٹر درآمد کرنے اور فی ٹریکٹر ڈیڑھ لاکھ روپے کمیشن لینے اور آمدنی سے زائد اثاثوں کے ریفرنس بھی بنائے جب کہ 2000ء میں آصف علی زرداری کے خلاف وزیراعظم ہاؤس میں پولو گراؤنڈ بنانے کا ریفرنس بھی دائر ہو گیا۔

یہ تمام مقدمات 15 سے 20 سال چلتے رہے' ریاست کے مقدموں کی تفتیش اور پیروی پر کروڑوں روپے اور 20 سال خرچ ہو گئے لیکن پھر اس کا کیا نتیجہ نکلا؟ جنرل پرویز مشرف کو محترمہ بے نظیر بھٹو اور آصف علی زرداری کی سیاسی ضرورت پڑ گئی اور حکومت نے 5 اکتوبر 2007ء کو ان دونوں کو این آر او دے دیا' این آر او کے ساتھ ہی ملک میں 8 ہزار 41 لوگوں کے خلاف مقدمے ختم ہو گئے اور محترمہ اور زرداری صاحب کے صدقے حکیم سعید شہید کے قاتل تک جیلوں سے رہا ہو گئے' اربوں روپے کی کرپشن اور کمیشن بھی حلال ہو گیا' چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری کے دور میں 16 دسمبر 2009ء کو سپریم کورٹ کے 17 رکنی بینچ نے این آر او کو کالعدم قرار دے دیا' مقدمات دوبارہ بحال ہو گئے لیکن اس وقت تک پلوں کے نیچے سے پانی بھی گزر چکا تھا اور مال بھی ٹھکانے لگ چکا تھا۔

آصف علی زرداری صدر بن چکے تھے اور آئین کے مطابق صدر کو استثنیٰ حاصل تھا چنانچہ زرداری صاحب کی فائلیں بند رہیں' یہ فائلیں 2013ء میں میاں نواز شریف کے دور میں کھلیں لیکن عمران خان آصف علی زرداری کے لیے فرشتہ بن کر طلوع ہوئے' اسلام آباد میں دھرنا ہوا' حکومت کو اپوزیشن کی ضرورت پڑ گئی اور اس ضرورت کی آڑ میں آصف علی زرداری کے خلاف تمام ریفرنس عدم ثبوتوں کی بنیاد پر ایک ایک کر کے ختم ہوتے چلے گئے' آمدنی سے زائد اثاثوں کا کیس آخری تھا' یہ کیس بھی نیب کورٹ نے 26 اگست 2017ء کو عدم ثبوت کی بنا پر نبٹا دیا اور یوں آج ملک میں آصف علی زرداری کے خلاف کوئی مقدمہ موجود نہیں' یہ ملکی قانون کی نظر میں مکمل طور پر باعزت' بے گناہ اور شفاف انسان ہیں۔

آپ اب میاں نواز شریف کی مثال لیجیے' جنرل پرویز مشرف نے 12 اکتوبر 1999ء کو مارشل لاء لگایا اور دو دسمبر 1999ء کو نواز شریف کے خلاف دہشت گردی' قتل کی سازش' ہائی جیکنگ اور اغواء کے مقدمات درج کر دیے گئے' عدالت نے 6 اپریل 2000ء کو نواز شریف کو عمر قید کی سزا سنا دی لیکن پھر سعودی عرب نے جنرل پرویز مشرف کو مفت پٹرول اور یونیفارم میں صدر تسلیم کرنے کا عندیہ دے دیا' جنرل نے یہ دونوں تحائف قبول کر لیے اور نواز شریف کو جیل سے نکال کر خاندان سمیت سعودی عرب بھجوا دیا' نیب نے 1999ء اور 2000ء میں شریف فیملی کے خلاف کل 28 مقدمات بنائے تھے' ان میں سے 15 مقدمے ناکافی شواہد کی وجہ سے اگلے چار برسوں میں خارج ہو گئے جب کہ نو مقدمات 18 سال گزر جانے کے باوجود ابھی تک چل رہے ہیں۔

ان 9 مقدمات میں ہیلی کاپٹر کیس' حدیبیہ پیپر ملز ریفرنس' رائیونڈ اسٹیٹ کیس اور اتفاق فاؤنڈری کیس زیادہ مشہور ہیں' میاں نواز شریف نے 2000ء میں جنرل مشرف کو لکھ کر دیا تھا یہ دس سال تک سیاست میں شریک نہیں ہوں گے' سعودی عرب اور لبنان کے وزیراعظم سعد الحریری اس معاہدے کے ضامن تھے' جنرل مشرف نے 2007ء میں این آر او کے بعد محترمہ بے نظیر بھٹو کو پاکستان آنے کی اجازت دے دی' شاہ عبداللہ نے جنرل پرویز مشرف کو ریاض طلب کیا اور حکم دیا ''اگر بے نظیر بھٹو پاکستان جائے گی تو نواز شریف بھی جائے گا'' جنرل مشرف نے سو دلیلیں دیں لیکن دس سال کے تحریری معاہدے کے باوجود میاں نواز شریف 25 نومبر 2007ء کو پاکستان بھی آ گئے۔

ن لیگ نے الیکشن بھی لڑا اور پنجاب میں میاں شہباز شریف کی حکومت بھی بنی' سعودی عرب کے دباؤ کی وجہ سے جنرل مشرف اور جنرل کیانی شریف برادران کو روک سکے اور نہ آصف علی زرداری' آپ ملاحظہ کیجیے نواز شریف مقدمات اور عمر قید کی سزا کے باوجود جیل سے سعودی عرب گئے اور یہ تین ملکوں کے تحریری معاہدے کے باوجود پاکستان واپس بھی آئے' یہ نااہلی کی وجہ سے 2008ء میں ایم این اے کا الیکشن نہیں لڑ سکے لیکن یہ اس کے باوجود پارٹی کے سربراہ بھی رہے اور ان کی پارٹی ملک کے سب سے بڑے صوبے میں حکمران بھی رہی۔

ملک کا کوئی قانون' کوئی ادارہ انھیں دو تہائی اکثریت کے باوجود بارہ اکتوبر 1999ء کو جیل جانے سے بچا سکا' ملک کا کوئی قانون انھیں سزا کے باوجود 2000ء میں خاندان سمیت جہاز پر چڑھنے سے روک سکا اور نہ کوئی معاہدہ' کوئی دستخط انھیں 25 نومبر 2007ء کو ملک واپس آنے سے باز رکھ سکا چنانچہ 1999ء ہو' 2000ء ہو یا پھر 2007ء ہو آئین' قانون اور معاہدے ہر چیز بے معنی اور بے وقعت ثابت ہوئی' اگر کوئی چیز حقیقت ثابت ہوئی تو وہ صرف اور صرف زمینی حقائق تھے' صرف یہ زمینی حقائق سپریم بنے۔

آپ ان دونوں مثالوں کا تجزیہ کیجیے' آصف علی زرداری کے خلاف 20 سال مقدمے چلے' یہ 11 سال جیلوں میں بھی رہے' میاں نواز شریف بھی 18 سال مقدمے بھگتتے رہے' یہ بھی جیل میں رہے اور یہ 7 سال

بقیہ نمبر4 صفحہ 10 پر

اور یہ زندگی

عبدالقادر حسن

میں چند دنوں کے لیے گاؤں آیا لیکن یہاں کا موسم میری اُمیدوں پر پورا نہیں اتر رہا، یا میں اس بے نیاز موسم کی اداؤں پر پورا نہیں اتر رہا، کچھ بھی ہے ہم دونوں ایک دوسرے سے برہم دکھائی دیتے ہیں۔ جو یہاں کے کاشتکاروں اور میرے جیسے مسافروں کے لیے خوش کن نہیں ہے۔

یہاں کے کاشتکار ایسے دگرگوں اور بدلتے موسم کے عادی ہیں اور میرے جیسے لاہور والے بھی اس موسم سے خوش نہیں ہیں۔ لاہوریوں کے لیے بدلتا موسم زیادہ پریشان کن نہیں ہوتا کہ ان کے لیے گرد و پیش میں بھی اتنا کچھ ہوتا ہے کہ وہ موسم کی اداؤں کا متبادل تلاش کر لیتے ہیں اور خوش رہتے ہیں لیکن ہم پرانے گاؤں کے باشندے مجبور ہیں کہ موسم جو کچھ دکھاتے ہیں وہ قبول کر لیں اور اسی میں کسی تفریح کو تلاش کریں۔

ان دنوں موسم ٹھہرا ہوا ہے اور اس کے شب و روز میں کوئی تبدیلی نہیں ہو رہی۔ چنانچہ میں بھی ایک خاموش مسافر کی طرح اپنے حال پر چپ ہوں اور موسم جو دکھاتا ہے اسے دیکھ رہا ہوں۔ نہایت ہی خاموشی اور خوشی کے ساتھ موسم کی ہر ادا پر خوش ہوں ورنہ اگر خوش نہ بھی ہوں تو پھر کر بھی کیا سکتا ہوں۔ یہ لاہور نہیں کہ سیر کے لیے نئے نظاروں کی تلاش میں کہیں نکل جاؤں۔

میرے چاروں طرف پہاڑ ہیں اور موسم کی یکسانیت کی وجہ سے یہ پہاڑ بھی خاموش اور ناراض ہیں۔ کوئی بارش ہو جس کی امید لگا کر بیٹھے ہیں یا موسم کوئی کروٹ بدلے کہ اس کی اوٹ سے کوئی نیا منظر سامنے آ جائے۔ فی الوقت تو چاروں طرف خاموشی ہے، موسم خاموش، چرند پرند خاموش اور مال مویشی خاموش کہ موسم بدلے اور وہ چہک مہک اٹھیں اپنے ماحول کو بھی جگا دیں اور زندگی کے انداز و اطوار بدل دیں۔

شہر ہو یا دیہات موسم ان کی دنیا بدلنے پر قدرت رکھتا ہے۔ ان دنوں ہمارے ہاں موسم کی عجیب کیفیت ہے جیسے وہ اپنے گرد و پیش سے ناخوش ہو جب کہ اس کا گرد و پیش پہلے کی طرح اس موسم سے خوش ہے اور اپنے اردگرد کے پہاڑوں پر موسم کے جلوے بکھیر رہا ہے۔ پہاڑ بھی خوش ان کے آس پاس بکھرے ہوئے میدان بھی خوش اور یہاں چلنے والی ہوائیں بھی خوش۔ یوں کہیں کہ خوشی بکھر رہی ہے، گھوم پھر رہی ہے اور نئے منظروں کی تلاش میں ہے۔

آپ اگر خوش قسمتی سے کسی پہاڑی گاؤں میں روز و شب بسر کر رہے ہیں تو آپ کو آس پاس کے منظر چین نہیں لینے دیں گے۔ بدلتے موسم کے ساتھ ساتھ آپ کو بھی بدلنے پر مجبور کریں گے۔ سرسبز پہاڑوں اور ان پر رقص کرتے ہوئے درختوں میں زندگی کا جو انداز ہوتا ہے اور ان کی اونچائی کسی زندہ بستی کو نچائی بدلتی ہوئی پستی میں جا کر جو منظر پیش کرتی ہے وہ قسمت سے ہی دیکھنا نصیب ہوتا ہے۔ بہرکیف انسانی زندگی ایسے کئی منظر دیکھتی ہے کہ انسان کی آنکھیں دنگ رہ جاتی ہیں۔ مگر یہ وہ نظارے ہیں جو انسانوں کی زندگی بن جاتے ہیں اور انسانوں کے حافظوں میں زندہ رہتے ہیں۔

میں نے اپنی زندگی میں کئی منظر دیکھے ہیں اور گونا گوں نظارے بھی کیے ہیں۔ ایسے منظر اگرچہ یاد رہتے ہیں بھولتے نہیں ہیں لیکن آج کی کاروباری زندگی میں یہ نظارے چند لمحوں کے لیے خوشی تو دے دیتے ہیں لیکن ان سے زندہ رہنے والی خوشی صرف چند لمحوں کے لیے ہی ملتی ہے اور پھر وہی پرانی زندگی لوٹ آتی ہے۔ انسان نے اپنے آپ کو بہلانے کے لیے کیا کچھ نہیں کیا اور اس میں وقتی خوشی بھی ملی ہے لیکن یہ سب وقتی ہے پائیدار نہیں ہے۔

موسم کی طرح آنا جانا چلتا رہتا ہے اور انسان کا دل بہل جاتا ہے لیکن یہ سب چند لمحوں کی بات ہے اس کے بعد پھر وہی پرانی زندگی لوٹ آتی ہے جو بعض اوقات انسان کو پریشان بھی کر دیتی ہے۔ زندگی کے شب و روز کی یہ آمد و رفت ایک بہت ہی عارضی بات ہے اور عقلمند لوگ اس پر وقت اور سرمایہ ضائع نہیں کرتے۔

انسان اپنی زندگی کو بہلانے کے لیے بہت کچھ کرتا ہے۔ سرمایہ خرچ کرتا ہے اور اپنا وقت بھی، اس کے علاوہ بھی کسی انسان کے پاس جو کچھ ہوتا ہے وہ اسے صرف کر دیتا ہے لیکن ضروری نہیں کہ انسان زندگی کے ان کھلونوں سے بہل سکے۔ دنیا میں کیا نہیں دیکھا اس کا شمار ممکن نہیں لیکن زندگی کی خوشی ہمیشہ عارضی ثابت ہوئی۔ بدلتے موسم کی طرح آتی جاتی رہی اور کچھ وقت کے لیے دل بہلا کر گم ہو گئی۔

انسان خوشی کے کسی منظر کی تلاش میں گھر سے نکلا لیکن خوشی کے لمحے بھی تو کسی ایسے انسان کی تلاش میں تھے جس کو خوشی مطلوب ہو اور وہ اس کا حقدار بھی ہو اور یہ خوشی اور انسان دونوں مل کر ایک نئی دنیا بسا سکیں۔ خوشی ہر وقت مل سکتی ہے لیکن اس کے لیے صبر و شکر ضروری ہے۔ آپ کسی نعمت کے مل جانے پر صبر کریں اور پھر اس نعمت کو خوشی کا ایک ذریعہ سمجھ لیں یعنی ایک ذریعہ جو آپ کو خوشی فراہم کرتا ہے۔

آپ اس پر خوش ہوں اور خدا کا شکر ادا کریں تو یہ خوشی دائمی بھی ہو سکتی ہے۔ جس طرح کوئی غم ہمیشہ کے لیے نہیں ہوتا اور کسی خوشی کی طرح آتا اور چلا جاتا ہے۔ زندگی اسی ہیر پھیر اور آمد و رفت کا نام ہے۔ خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو اس میں کسی خوشی کو تلاش کر لیں اور پھر اسے اپنا بھی لیں بس یہی ایک انسان کی کامیاب زندگی ہے جس کی تلاش ہر انسان کرتا ہے اور اس کی کامیاب تلاش کے لمحوں میں نئی

بقیہ نمبر2 صفحہ 10 پر

ڈرامہ انڈسٹری کا اندوہناک ڈرامہ!

رابعہ احسن
ٹورانٹو

''مجھے ایسے ایسے سین لکھنے پڑتے ہیں کہ مجھے خود رونا آتا ہے میں نہیں لکھنا چاہتی مگر کیا کروں مجبوری میں لکھنے پڑتے ہیں۔ عزت لٹنے کے سین کی جو سنسنی تفصیلات مجھ سے لکھوائی گئیں تو مجھے اتنا رونا آیا کہ میں نے دو رکعت نماز پڑھ کے اللہ سے معافی مانگی'' ایک دوست ٹی وی چینل پر کام کرتے ہوئے اپنی بپتا سنا رہی تھی اور میں آج سے پندرہ سترہ سال پہلے اپنے ابو کے ستے ہوئے چہرے میں کھو گئی'' وہ کہتے ہیں کہ میں آج کے دور کی ڈیمانڈ کے مطابق نہیں لکھتا اس سکرپٹ میں تبدیلیاں لائی جائیں'' اور پھر ساری رات کمرے کی بتی جلتی، سگریٹ کا دھواں اڑتا اور بار بار چائے پکتی یا کبھی امی تھرماس میں بنا کے رکھ دیتیں۔ مگر ساری رات تیاگ کے لکھنے والے ادیب کا ڈرامہ ٹی وی پر اپروو نہیں ہو پاتا تھا۔ سٹیج پر لکھنے کی ضرورت نہیں رہی تھی کہ وہاں اب صرف گندی جگتوں اور فحش ڈانسز نے لے لی تھی۔ سٹیج ڈرامہ محض ایک واہیات کلچر بن کے رہ گیا تھا۔

خیر اتنی محنت کے بعد بھی ڈرامہ اپروو نہیں ہوتا تھا ابو سے واہیات سین نہیں لکھے جاتے تھے۔ اب سمجھ آتی ہے کہ واہیات سین کرنا اور دیکھنا اتنا مشکل نہ ہو شاید جتنا مشکل لکھنا ہوتا ہے۔۔ جب دوست نے بتایا۔

ہم بیسویں صدی کی وہ جنریشن ہیں جنھیں ہوش سنبھالنے کے بعد شروع دن سے ایک ہی بات کا انتظار تھا کہ ہم ایکسویں صدی میں قدم کب رکھیں گے کیونکہ ہر بات پہ یہی سننے کو ملتا تھا کہ ہم اکیسویں صدی میں قدم رکھنے والے ہیں۔ مجھے اس صدی اور اس میں قدم رکھنے کا شدت سے انتظار تھا جیسے سچ مچ میں کہیں سپیس میں ہی قدم رکھ دینا ہے اور پھر اکیسویں صدی کا شاندار سورج طلوع ہوا اب تو وہ دن بھی یاد نہیں لیکن اتنا ضرور پتہ ہے کہ پوری دنیا نے ہنگامے تو خوب کئے ہوں گے اور بدقسمتی کہہ لیں کہ ہم وہ جنریشن ہیں جنھیں ہر چیز اگلے ہی دن بھول بھال جاتی ہے مطلب ہم نے واقعی سپیس یعنی کسی خلا میں ہی قدم رکھ دیا ہے۔

انسانی نفسیات ہمیشہ اپنے اردگرد کے ماحول سے اثر لیتی ہے اور یہ نفسیات کسی بھی ذات کا وہ پہلو ہے جو کہ کبھی بھی ١٠٠% کھل کے سامنے نہیں آتا۔ مگر ہمارے یہاں پیشے کی بھی اک نفسیات مرتب ہو جاتی ہے کوئی بھی اس سے ہٹ کر کام نہیں کر پاتا۔ پاکستان ٹی وی کی ڈرامہ انڈسٹری ہمیشہ سے عروج کا اک شاندار حوالہ رہی ہے۔ ایک زمانے میں صرف پی ٹی وی اکلوتا چینل ہوتا تھا اور اس ٹائم میں اس چینل سے آج تک یاد کئے جانے والے ڈرامے نشر ہوئے۔ پھر چینلز کی بھرمار ہوئی تو پاکستانی ڈرامہ بھی انڈین سوپ کے نقش قدم پر چلا مگر پھر کچھ عرصے بعد ڈرامے نے پھر سے اپنی روایت کو دوہرایا۔ میں شاید ان لوگوں میں سے ہوں جنھوں نے بچپن سے آج تک بس پاکستانی ڈرامہ ہی دیکھا ہے ڈرامہ انڈسٹری کے اس عروج کے پیچھے کتنے لکھنے والوں کا زوال چیخ رہا ہے اس پر کبھی کسی کا دھیان نہیں جاتا سوائے اس کے کہ جس پر بیتتی ہے۔ فنون لطیفہ کی دوسری فیلڈز کی طرح ہماری ڈرامہ انڈسٹری بھی انٹرل لابی کی بری طرح شکار ہے بڑے نام کا سکہ چلتا ہے اور اکثر بڑے ناموں کے پیچھے لکھنے والے چھوٹے چھوٹے رائیٹرز کی محنت ہوتی ہے۔ اور یہ بڑے ناموں کی مہربانی پر منحصر ہے کہ وہ کس کو اپنی چھتر چھایا میں لینا پسند فرماتے ہیں

نئے لکھنے والوں کو چند ہزار دیکر ڈرامہ خرید کر بڑے رائیٹر کے نام سے چلا دیا جاتا ہے کبھی بڑے رائیٹر کے پروفائل کیلئے اور کبھی ریٹنگ کیلئے۔ اس سے بڑا ظلم کیا ہوگا کہ اچھا لکھنے والے بیچارے اپنا سکرپٹ تکئے کے نیچے رکھ کر سوتے ہیں اور مشہور رائیٹرز کے بھتیجے بھانجے یا چاہنے والے جنھیں الف بے نہ پتہ ہو ڈرامہ لکھنے کی، ان سے لکھوایا جائے اور چینل پہ نشر کر دیا جائے

بیچارے رائیٹرز اپنے آئیڈیاز کو ایسے چھپاتے ہیں جیسے ماں اٹھائی گیروں سے بچے چھپاتی ہے کہ کہیں ان کا آئیڈیا چوری نہ ہو جائے۔ ون لائنر لکھوا کے بول دیا جاتا ہے کہ یہ اپروو نہیں ہوا اور اس کے بعد کسی مشہور رائیٹر سے اس آئیڈیا پر ڈرامہ لکھوا کے چلا دیا جاتا ہے آنکھیں تو تب کھلتی ہیں جب بیچارا رائیٹر اپنا ڈرامہ ٹی وی پہ چلتے ہوئے دیکھ کر گھٹنوں میں سر دیے کر روتا ہے۔ آخر اس مسئلے کا کوئی تو حل ہوگا نا۔ مگر شاید چینلز کی بھرمار کے اس دور میں یہ انتہائی مشکل ہے جہاں دن میں سینکڑوں ڈرامے چلتے ہیں

ایک رائیٹر نے تو یہ تک بتایا ہے کہ اس سے پورا ڈرامہ، سکرپٹ لکھوا کر کسی اور کے نام سے چلا دیا گیا۔ اپنا لکھا ہوا کوئی بھی مسودہ اپنے بچوں کی طرح عزیز ہوتا ہے اور ایسے

بقیہ نمبر5 صفحہ 10 پر

2018ء اور صحافیوں کا احوال

زاہدہ حنا

2018 رخصت ہو رہا ہے اور اس کے ساتھ ہی زندگی کے مختلف شعبوں کے بارے میں سالانہ جائزے شائع ہو رہے ہیں۔ ہم لکھنے والے ادب اور صحافت سے جڑے ہوئے ہیں، ہمیں ان لوگوں کی زندگی سے گہری دلچسپی ہے جو سر ہتھیلی پر رکھ کر سچ تلاش کرتے ہیں۔ اپنے خاندان اور دوستوں سے دور زندان میں زندگی گزارتے ہیں، عقوبتیں سہتے ہیں اور بہت سے جان سے چلے جاتے ہیں۔

2018 کے اختتامی مہینوں میں جمال خشوگی کی پر اسرار گمشدگی اور پھر بہیمانہ قتل کی اطلاعات اور تفصیلات نے دنیا کو ہلا کر رکھ دیا۔ یہ قتل، جس سفاکی سے کیا گیا، اس کی بازگشت ساری دنیا میں سنی جا رہی ہے۔ یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ یہ قتل سیکڑوں اور ہزاروں برس پرانے اس قبائلی رویے کا عکس ہے، جس میں اب سے ڈیڑھ ہزار برس پہلے حسین ابن علیؑ اور ان کے ساتھیوں کو ذبح کیا گیا اور پھر ان کی لاشیں گھوڑوں کے سموں سے روندی گئیں اور جب اس سے بھی آتش انتقام ٹھنڈی نہ ہوئی تو عترت حسینؑ کا قافلہ بے چادر و مقنع سیکڑوں میل اس طور پھرایا گیا کہ اس کے آگے آگے سر حسینؑ نیزے پر تھا اور یہ آوازہ لگایا جا رہا تھا کہ دیکھنے والو عبرت پکڑو، یہ ہمارے باغی کا سر ہے اور یہ ہے اس کا خانوادہ۔

اس سے ہزاروں برس پیچھے چلے جائیں تو دیو مالائی کہانیاں ہیں جن میں سب سے دہشت ناک پرومی تھیس کا قصہ ہے جس نے رب الارباب زیوس سے اختلاف کیا، بے کس و بے بس انسانوں کو آگ فراہم کی جس سے انھوں نے زندگی کے مشکل مرحلے طے کیے۔ زیوس کے غیظ و غضب کی انتہا نہیں رہی، پرومی تھیس کو دیوتا کے حکم سے سرتابی کی سزا دی گئی، 30 ہزار برس تک وہ دو پہاڑوں کی چوٹیوں کے درمیان پابست رہا اور ایک گدھ دن میں اس کا کلیجہ نوچتا، رات کو شبنم اس کے زخموں پر مرہم رکھتی۔

حکومت وقت سے اختلاف رکھنے والے ادیبوں اور صحافیوں کا یہی عالم رہا ہے اور وہ سرکار والا تبار کے عتاب کا اسی طرح شکار رہے ہیں۔ رفتہ رفتہ لکھنے والوں پر سزاؤں کا سلسلہ دراز ہوتا گیا اور 2018 ایک ایسا سال ثابت ہوا جس میں صحافیوں کو جیل میں ڈالنے، غائب کر دینے اور قتل کر دینے کا سلسلہ اپنی انتہا کو پہنچ گیا۔ رپورٹرز بیانڈ بارڈرز کا کہنا ہے کہ دنیا بھر میں اپنے فرائض انجام دیتے ہوئے 80 صحافی قتل کیے گئے، 60 یرغمال بنائے گئے اور 348 زندانی ہوئے۔ صحافیوں کے بارے میں خبریں مہیا کرنے والی اس تنظیم کا کہنا ہے کہ مارے جانے والے صحافیوں کی تعداد میں 2017 کی نسبت 15 فی صد اضافہ ہوا ہے۔ یہ تنظیم ہمیں یہ بھی بتاتی ہے کہ عالمی سطح پر اس سے پہلے صحافی کبھی اتنی بڑی تعداد میں تشدد کا نشانہ نہیں بنے تھے، نہ اتنے ''غائب'' کر دیے گئے تھے۔ افغانستان اور شام میں صحافیوں کا انجام بہت برا ہوا۔ افغانستان میں 15 اور شام میں 11 صحافی موت کے گھاٹ اتارے گئے۔

وہ ملک جو کسی جنگ کا شکار نہیں ہیں، ان میں میکسیکو پہلے نمبر پر آتا ہے جہاں ایک برس کے دوران 9 صحافی قتل ہوئے اور اس کے بعد امریکا ہے۔ وہاں کیپیٹل گزٹ نامی اخبار میں کام کرنے والے 5 صحافی اپنے دفتر میں گولیوں کا نشانہ بنے۔

رپورٹرز بیانڈ بارڈرز کے سیکریٹری جنرل کا کہنا ہے کہ صحافیوں کے خلاف تشدد، قتل اور ان کو غائب کیے جانے کا معاملہ اس بات سے جڑا ہوا ہے کہ کچھ سیاستدان، مذہبی رہنما اور کاروبار کرنے والے صحافیوں کے خلاف کھلم کھلا نفرت کا اظہار کرتے ہیں۔ یہ لوگ سمجھتے ہیں کہ صحافی ان کے سیاسی، مذہبی اور کاروباری مفادات کے خلاف لکھتے ہیں، ان کے پس پردہ رہنے والے جرائم کا راز فاش کرتے ہیں، اسی لیے وہ ہمارے دشمن ہیں اور ان کے ساتھ وہی سلوک ہونا چاہیے جو دشمنوں کے ساتھ کیا جاتا ہے۔

2018 میں افغانستان صحافیوں کے لیے سب سے خطرناک ملک رہا۔ ان میں انتہا پسندوں کے ظلم و ستم کی خبر دینے والے صحافیوں کے ساتھ ساتھ فوٹوگرافر بھی قتل کیے گئے، ایجنسی فرانس پریس کا افغانستان میں چیف فوٹوگرافر شاہ مارائی بھی ان 8 صحافیوں میں سے ایک تھا جو ایک بم دھماکے میں مارے گئے۔ انتہا پسندوں کو فوٹوگرافروں سے بہ طور خاص نفرت ہے، اس لیے کہ تصویریں ان لوگوں کی سمجھ میں بھی آتی ہیں جو خواندہ نہیں ہیں۔ یہ تصویریں تشدد اور انتہا پسند گروہوں کا شکار ہونے والے بے گناہ شہریوں کی حالتِ زار عام لوگوں تک پہنچاتی ہیں اور ان کے دلوں میں انتہا پسندوں کے لیے ناپسندیدگی اور نفرت پیدا کرتی ہیں۔

یہ ایک نہایت تشویش ناک صورت حال ہے۔ صرف ان لوگوں کے لیے نہیں جو صحافت سے وابستہ ہیں، یہ دنیا کی جمہوریتوں کے لیے بھی خطرناک ہے۔ اب سے پہلے صحافی اور صحافت جمہوریت کا چوتھا ستون سمجھے جاتے تھے لیکن اب حالات بدل چکے ہیں۔ امریکا جہاں صحافت ایک محترم پیشہ سمجھی جاتی تھی وہاں کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ رپورٹر اور صحافی عوام کے دشمن ہیں۔ یہ وہی

بقیہ نمبر3 صفحہ 10 پر

امریکا کا بڑھاپا اچھا گزرے گا

وسعت اللہ خان

سوویت یونین کیوں ٹوٹا؟ اگر پاکستان کے مذہبی سیاسی و جہادی حلقوں کی دلیل تسلیم کر لی جائے تو ٹوٹنے کی وجہ افغانستان تھا۔ جہاں مجاہدین نے امریکا، سعودی عرب اور پاکستان کی قیادت میں سوویت یونین کی عسکری کمر توڑ کے سپر پاور والا دبدبہ خاک میں ملا دیا اور سوویت افواج کو دس برس بعد افغانستان سے خالی ہاتھ لوٹنا پڑا۔

اگر سوویت یونین ٹوٹنے کے بارے میں مغربی نظریہ سازوں کی بات مان لی جائے تو ٹوٹنے کی وجہ یہ تھی کہ کیمونسٹ ملٹری انڈسٹریل کمپلیکس امریکی ملٹری انڈسٹریل کمپلیکس سے ہتھیاروں کی دوڑ ہار گیا، یوں سوویت یونین کا اقتصادی بھٹہ بیٹھ گیا اور وہ اپنے ہی بوجھ سے ٹوٹ گیا۔

مگر امریکا کیوں نہیں ٹوٹا؟ آخر اس نے بھی تو بارہ برس ویتنام میں جنگ لڑی اور بے نیل و مرام واپس ہوا، پھر کویت کی آزادی کی جنگ کی قیادت کی اور عراق میں صدام حسین کی حکومت کا تختہ الٹا مگر سات برس بعد ایک طاقتور عراق کو ایک کمزور عراق میں بدل کر واپس لوٹا اور ترکے میں داعش کو چھوڑا۔ اور اب وہ شام اور افغانستان میں حسبِ منشا نتائج و اہداف حاصل کیے بغیر اسی لاحاصل عجلت میں واپس جا رہا ہے جس کا مظاہرہ اس نے تینتالیس برس قبل ویتنام چھوڑتے وقت کیا۔

ضروری تو نہیں کہ ہر سپر پاور سوویت یونین کی طرح ٹوٹتی نظر بھی آئے۔ زیادہ تر سپر پاورز عروج پر پہنچنے کے بعد اندرونی بوجھ اور بیرونی زوالیہ عوامل کے سبب آہستہ آہستہ گھلتی ہیں اور اگلے سو پچاس برس میں اپنے ہی شاندار ماضی کا سایہ بن جاتی ہیں۔ رومن ایمپائر ایک دن میں ختم نہیں ہوئی تھی۔ اسے سکڑتے سکڑتے بھی ڈھائی سو برس لگے۔

سلطنتِ عباسیہ کو چھٹے خلیفہ مامون الرشید کے بعد بھی مکمل انہدام میں چار سو برس لگے، اس دوران مزید تیس عباسی خلفا تبدیل ہوئے حتیٰ کہ آخری عباسی خلیفہ المستعصم منگولوں کے ہاتھوں قتل ہوا۔ عثمانی سلطنت ویسے تو انیسویں صدی کے وسط میں ہی بیمار ہو گئی تھی تاہم اسے اتاترک اور عثمانی مقبوضات اور پہلی عالمی جنگ کے بوجھ کے سبب بکھرنے تک سو برس لگے۔ مغل سلطنت اورنگ زیب کے بعد بھی ڈیڑھ سو برس برقرار رہی اور پھر لال قلعے سے بھی مٹ گئی۔

امریکا کے ساتھ بھی یہی ہو رہا ہے۔ کہاں انیس سو اکیانوے میں سوویت یونین کے راتوں رات کھلنے کے بعد امریکا واحد عالمی سپر پاور بن گیا کہ جسے یہی سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ اپنے اس نئے کردار کو کیسے نبھائے۔ نیو ورلڈ آرڈر کی اصطلاح وجود میں آ گئی۔ فرانسس فوکو یاما نے تاریخ کے خاتمے کی پیش گوئی کر دی۔ ایکسویں صدی کو امریکی راج کی صدی قرار دے دیا گیا۔

اور کہاں اکیسویں صدی کے اٹھارویں برس میں یہ حالات ہیں کہ امریکا اپنے بیرونی اسٹرٹیجک اثاثوں کے کمبل سے جان چھڑوا کے گھر واپسی کی عجلت میں ہے اور امریکا کے بیرونی مفادات کی دکان پر یہ بورڈ لگا دیا گیا ہے کہ مالک کو اچانک کاروبار سمیٹنا پڑ رہا ہے لہذا بچی ہوئی مصنوعات اور سامان پچاس فیصد سیل پر دستیاب ہے۔ ان مصنوعات میں شام بھی شامل ہے کہ جس کی بولی لگانے والوں میں روس، ایران، ترکی، اسرائیل اور سعودی عرب آگے آگے ہیں۔ افغانستان کی بولی لگانے والوں میں پاکستان، بھارت، چین، روس، ایران صفِ اول میں ہیں۔ طالبان کا نام میں نے بولی لگانے والوں میں اس لیے شامل نہیں کیا کیونکہ علاقائی بولی بازوں کے درمیان امریکی افغان ترکے کے لیے چھینا جھپٹی کا جو اگلا دور شروع ہونے والا ہے اس میں طالبان ایک فیصلہ کن عنصر نہیں ہوں گے بلکہ بطور ہتھیار استعمال ہوں گے۔

یہ تاثر درست نہیں کہ ڈونلڈ ٹرمپ ضرورت سے زیادہ بچھا ہوا عالمی امریکی قالین تیزی سے لپیٹ رہے ہیں۔ ان سے پہلے اوباما انتظامیہ اس کام کا آغاز کر چکی تھی جب اس نے اپنی پیشرو بش انتظامیہ کے عراق اور افغانستان میں پھیلائے ہوئے برداشت سے باہر جھمیلوں کو سمیٹنا شروع کر دیا تھا۔ اوباما دور میں عراق سے امریکی فوجوں کا انخلا ہوا پھر افغانستان میں ڈیڑھ لاکھ امریکی فوجیوں کو کم کرتے کرتے تیس ہزار پر لایا گیا۔ اب ان کی تعداد چودہ ہزار ہے اور اگلے چند ماہ میں سات ہزار رہ جائے گی۔

شام سے دو ہزار امریکی فوجیوں کی سو دن میں واپسی کے اچانک اعلان اور افغانستان سے جزوی واپسی کے منصوبے پر ٹرمپ کو اپنی انتظامیہ کے اندر اور بیرونی اتحادیوں کی سطح پر سخت مزاحمت اور لے دے کا سامنا ہے۔ حالانکہ ٹرمپ کی جگہ کوئی بھی امریکی صدر ہوتا یہی فیصلے ہونے تھے۔ یہ کسی ایک فرد کا نہیں بلکہ امریکن مائنڈ کا فیصلہ ہے۔ بس اتنا ہے کہ کوئی اور صدر ٹرمپ کی نسبت یہی فیصلے شاید ذرا سلیقے سے کر لیتا۔

امریکن مائنڈ کیا ہے؟ امریکا اور باقی دنیا کے درمیان دو بڑے سمندر (بحرالکاہل اور بحر اوقیانوس) حائل ہیں۔ جب سے امریکی ریاست ڈھائی سو برس قبل وجود میں آئی اس کے دو ہی بنیادی مفادات رہے۔ اول ہمسایہ ملک کینیڈا اور میکسیکو اس کے لیے مسائل پیدا نہ کریں اور دور کے ہمسائے یعنی جنوبی امریکا کے ممالک بڑا بھائی تسلیم کرتے رہیں۔ دوسرا مفاد یہ ہے کہ امریکی مصنوعات باقی دنیا میں فروخت ہوں اور باقی دنیا امریکا کی بنیادی صنعتی ضروریات اپنے خام مال سے بلا رکاوٹ پوری کرتی رہے۔ اس ضرورت کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے امریکا

بقیہ نمبر6 صفحہ 10 پر

PAKISTAN POST CA. INC

2386 Haines Road, Unit #202,
Mississauga, ON L4Y 1Y6

TEL: (905) 270-0144
FAX: (905) 270-0046

Email: pakistanpost2@bellnet.ca
Web: www.pakistanpost.net

EDITOR-IN-CHIEF/PUBLISHER
AFAQ KHYALI

GENERAL INFORMATION

The Pakistan Post is printed by The Pakistan Post Group for 10 Different cities of North America The local News and ads are operated by local representatives in each city. All news, views and general policies are controlled and implemented by the headoffice in New York local representatives role is restricted to day to day business in their respective city only.
Readers are encouraged to send pictures, news story indeas, their stories, articales and features. These will be property of The Pakistan Post and will not be returned. The Pakistan Post Reserves the right to reject any agency's insertion order without any prior notice. All ads are subjest to the current rate card available
Errors: Errors in ad are subject to the value of space.

چوہدری مختار، گائیں اور عمران خان!

راؤ منظر حیات

پچھلے دس برس میں جس بری طرح مرکز اور صوبوں میں حکومتی فرائض سرانجام دیے گئے، اس کی مثال نہیں ملتی۔ چادر دیکھ کر پیر پھیلانا تو دور کی بات، معاشی بدانتظامی کو پروان چڑھایا گیا اور صرف پروپیگنڈے کے زور پر سرکاری معاملات چلانے کی کوشش کی گئی۔

یہ انتہائی منظم جرم پہلے کبھی دیکھنے میں نہیں آیا۔ جزئیات میں جائے بغیر عرض کروں گا کہ عمران خان کو جس صورتحال میں وزیراعظم کا منصب ملا، وہ غیر معمولی صورتحال ہے۔ سقوط ڈھاکا کے بعد بھٹو اس منصب پر آئے تھے۔ انھیں بھی مشکلات کا ایک بہت بڑا بوجھ تحفہ میں ملا تھا۔

وہ کس حد تک مسائل کو حل کر پائے یہ ایک دوسری بحث ہے یعنی 71ء سے لے کر 2018ء تک، کسی بھی سیاسی جماعت کو اتنے گمبھیر مسائل پیش رو حکومتوں کی جانب سے ورثے میں نہیں ملے، جتنا بوجھ عمران خان پر آ چکا ہے۔ صورتحال یہ ہے کہ ہماری دو سیاسی جماعتوں نے دس برس کے لگاتار اقتدار میں اس درجے دولت جمع کر لی ہے کہ وہ اس مال کا فائدہ اُٹھا کر حکومت کو ہر سطح پر منجمد کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ غیر معمولی صورتحال ہے۔ اس کا احساس خواص کو تو ہے مگر عام سطح پر اس بھیانک کھیل کا ادراک نہ ہونے کے برابر ہے۔

غور سے دیکھیے۔ خان کے ہر اقدام کو متنازع بنایا جا رہا ہے۔ چند مہینے پہلے کی ایک تقریر کا حوالہ دینا ضروری سمجھتا ہوں۔ وزیراعظم نے اپنی تقریر میں معاشی ترقی کے لیے گائے بھینسوں کا ذکر کیا۔ اس بات پر ایک لایعنی بحث شروع کر دی گئی۔ ثابت کرنے کی کوشش کی گئی کہ عمران خان نے ایک غیر ذمہ دارانہ بات کی ہے۔ بھلا لائیو اسٹاک سے غریب آدمی کا مقدر کیسے بہتر ہوگا۔ مذاق اور ٹھٹھہ اُڑایا گیا۔ وزیراعظم کی ذات پر بھی بھرپور وار کیے گئے۔

گزشتہ روز، عمران خان نے دوبارہ کہا کہ یہی بات بل گیٹس نے بھی کی ہے۔ اس کو تو کسی نے بھی اس بے رحمانہ تنقید کا نشانہ نہیں بنایا۔ یہ نکتہ جوہری طور پر درست ہے۔ چلیے، تھوڑی دیر کے لیے ایک مثال پر غور کیجیے۔ جس میں لائیو اسٹاک میں لوگوں کا معاشی مقدر بدل دیا۔ جنوبی پنجاب کے ایک گاؤں کی قسمت جاگی اور امریکا کے سو برس میں مقیم ایک پاکستانی نے فیصلہ کیا کہ وہ اپنے پسماندہ علاقے کو بہتر کرے گا۔ یہ سب کچھ کیسے ہوا۔ اسکو مثال کے طور پر پیش کیا جاتا رہا ہے۔

چوہدری مختار نیوجرسی میں رہنے والے تھے۔ پاکستان سے امریکا منتقل ہوتے وقت انھوں نے ہر مشکل کا سامنا کیا۔ مالی بدحالی اور ہمارے سیاسی سماج میں ترقی کے تمام راستے بند دیکھ کر وہ چالیس برس پہلے ہجرت کرنے پر مجبور ہو گئے۔ یہ ان کا بہت بڑا مسئلہ تھا۔ امریکا میں محنت کرتے کرتے انھیں حد درجہ آسانیاں ملیں۔ پاکستانی لحاظ سے وہ ارب پتی ہو گئے۔ جب پینسٹھ برس کے ہوئے تو ایک تکلیف کی وجہ سے اسپتال جانا پڑا۔ طبی معائنہ پر معلوم ہوا کہ انھیں پتے کا کینسر ہے اور ان کے پاس وقت بہت کم رہ گیا ہے۔

چوہدری نے اسپتال آنے کے بعد ایسے حالات کا جائزہ لیا۔ اولاد مستحکم ہو چکی تھی۔ روپے پیسے کی کوئی تنگی نہیں تھی۔ زندگی میں کسی قسم کا کوئی مسئلہ نہیں تھا۔ چوہدری نے اس وقت فیصلہ کیا کہ وہ اپنے ملک کے غریب ترین طبقے کے لیے آسانیاں پیدا کریگا۔ مستحق لوگوں کی زندگی بہتر بنائیگا۔ انھیں اپنے پیروں پر کھڑے ہونے میں مدد دیگا۔ مگر وقت کم تھا۔ کینسر پورے جسم میں پھیل چکا تھا۔ چوہدری نے لوگوں سے مشورہ کیا مگر کوئی بات بھی اسے متاثر نہ کرسکی۔

اتفاق سے اس کے چند زرعی فارم ساؤتھ افریقہ میں بھی تھے۔ وہ اس زرعی زمین کو بیچنے کے لیے جنوبی افریقہ گیا۔ وہاں گاؤں کے ایک پکی عمر کے شخص سے اپنے اچھے خیالات کا ذکر کیا۔ گاؤں کا سرپنچ ہنسنا شروع ہو گیا۔ کہا کہ اگر تمہارے ملک میں غریب ہیں تو سب سے جلدی ان کی معاشی حالت درست کرنے کا ایک ہی طریقہ ہے کہ انھیں گائیں خرید کر دو۔ دودھ فروخت کریں گے اور جانوروں کی تعداد بڑھنے سے ان کے کافی مسائل حل ہونے شروع ہو جائیں گے۔

چوہدری کو یہ مشورہ بے حد بہترین لگا۔ اس کے پاس ایک آسٹریلیا کا شخص ملازمت کرتا تھا۔ پیشے کے لحاظ سے جانوروں کا ڈاکٹر تھا۔ چوہدری نے جب اس سے تبادلہ خیال کیا تو اس ڈاکٹر نے بھی سرپنچ کی بات کو درست کہا۔ مختار صاحب نے اب اسکو عملی جامہ پہنانے کا فیصلہ کر لیا۔ جنوبی پنجاب میں اپنے گاؤں میں آئے۔ وہاں بیس کے قریب خاندانوں کی فہرست بنائی۔ انھیں کہا کہ اگر وہ ان کے حالات درست کرنے کے لیے انھیں دودھ دینے والی گائیں دیں تو کیا وہ سب یہ مشکل کام کر لیں گے۔ اتفاق رائے پیدا ہونے کے بعد وہ امریکا گئے۔ لائیو اسٹاک کے ایک ایجنٹ سے رابطہ کیا۔ اسے بیس گائیں، پاکستان بھیجنے کے پیسے دیے۔ ہاں ایک بات کا مختار صاحب نے اضافہ کیا۔ تمام گائیں وہ خریدیں جو حاملہ تھیں۔ یعنی چند ماہ بعد، وہ نسل بڑھا سکتی تھیں۔

چوہدری ٹھیک ایک ماہ بعد لاہور آ گیا۔ گائیں بھی، بحری جہاز کے ذریعے پاکستان پہنچ گئیں۔ اس کارروائی کے بعد تمام گائیں ان بیس خاندانوں کے حوالے کر دی گئیں جو پہلے سے منتخب کر لیے گئے تھے۔ چوہدری نے ایک مقامی ویٹنری ڈاکٹر کی ہدایات بھی حاصل کر لیں۔ ان بیس خاندانوں سے فوراً دودھ فروخت کرنا شروع کر دیا۔ چارے کی قیمت نکال کر ان لوگوں کو دس سے بیس ہزار ماہانہ ملنے شروع ہو گئے۔ چند ماہ بعد، حاملہ جانوروں نے بچے دیے۔ یعنی ان بیس جانوروں کے بیس بچے ہو گئے۔ ہر شخص اب دو جانوروں کا مالک بن گیا۔ چوہدری نے انھیں تجربے کی بنیاد پر کہا کہ جو بھی بچے پیدا ہوئے ہیں، انھیں فروخت نہیں کرنا بلکہ انھیں توانا کر کے ان سے بھی دودھ لینا ہے۔ ایک نکتہ بتانا بھول گیا۔ امریکن ایسٹ کو پیسے دیتے وقت کہا گیا تھا کہ حاملہ گائے، میں بھی مادہ بچہ ہو۔ یوں جنوبی پنجاب کے ان غریب لوگوں کے پاس صرف چند ماہ میں ایک کے بجائے دو گائیں ہو گئیں۔

چوہدری مختار نے بیس کے بعد چند گائیں مزید منگوائیں۔ ان کو اپنے گاؤں کے اردگرد دیہات میں غربت کی بنیاد پر تقسیم کر دیا۔ چوہدری نے مجھے خود بتایا کہ اگر اس نے زندگی میں کوئی کام کیا ہے تو صرف یہ ہے۔ صرف تین سال میں دو سو کے قریب انتہائی غریب خاندان مالی طور پر بہتر ہو گئے۔ انھوں نے اپنے گھر پکے کر لیے۔ اپنے بچوں کو تعلیم دلانا شروع کر دی۔ بتیس سال قبل چوہدری صاحب اپنی فیملی کے ساتھ مجھے ملنے آئے تو اس نایاب عرصے کو تفصیل سے بیان کیا۔ ان کے چہرے

بقیہ نمبر 7 صفحہ 10 پر

فائدہ کیا ہوا؟

شیریں حیدر

خدا خدا کر کے یہ سڑک مکمل ہوئی تھی، اس کی کشادگی اور از سرِنو تعمیر کے دوران ہم نے تین سال تک مشکلات بھگتی تھیں۔ گھنٹوں ٹریفک بلاک رہتی، کوئی حادثہ ہو جاتا تو اور بھی برے حالات ہو جاتے تھے اور جو بارش کے چار چھینٹے پڑ جاتے تو گاڑیوں کے بجائے کشتیوں کی ضرورت محسوس ہوتی تھی۔

سڑک کے دو اطراف ہر نوعیت کے کاروباری مراکز تھے جو بڑھیوں سے شروع ہوتے اور ہوتے ہوتے ادھ کچے ادھ پکے بڑے بڑے ٹھیلے بن چکے تھے۔ روات سے شروع ہو کر راولپنڈی جانے والی اس سڑک (جی ٹی روڈ) پر نہ صرف اس کا تنگ ہونا مسئلہ تھا، بلکہ اس پر قائم کردہ ان کاروباری ناجائز تجاوزات نے بھی اس سڑک کو مزید تنگ کر رکھا تھا۔

یہاں پر فرنیچر، گاڑیوں کی مرمت، بجلی اور گیس کے سامان کے علاوہ سبزیوں اور پھلوں کے ٹھیلوں نے آسانیوں سے زیادہ مشکلات کا انبار لگا رکھا تھا کیونکہ جس کا جہاں دل چاہتا تھا وہ گاڑی کھڑی کر کے خریداری شروع کر دیتا تھا۔ اس کی وجہ سے آئے روز اس پر ہو جانے والا کوئی نہ کوئی حادثہ مسافروں کی مشکلات کو اور بھی بڑھا دیتا تھا۔

پھر اس سڑک کی سنی گئی اور اس کی تعمیر شروع ہوئی، اس کی تعمیر کے اولین مرحلے میں سب سے پہلے ان کاروباری تجاوزات کو ختم کیا گیا، اس کے بعد سڑک کے بیچوں بیچ آنے والے بجلی کے کھمبوں کی منتقلی کا طویل مرحلہ تھا، جس کے دوران ہم نے اپنے علاقے میں بجلی کی طویل بندشیں بھی برداشت کیں۔ غرض اس عرصے میں، مختلف مراحل پر ہم نے جن مشکلات کا سامنا کیا ان کی فہرست کافی طویل ہے۔

امید واثق تھی کہ ایک بار جن تجاوزات کا خاتمہ کر دیا گیا تھا انھیں دوبارہ وہاں قدم جمانے کی اجازت نہیں ملے گی اور سہولت ہو جائے گی۔ سڑک کا وسیع ہونا ایک ایسا خواب تھا جس کے ساتھ ذہن میں کئی آسانیوں کے خواب منسلک تھے، سفر کا دورانیہ کچھ کم ہو جائے گا، حادثات کا تناسب کم ہو جائے گا، ہر روز ٹریفک جام میں پھنس کر جس ذہنی اذیت اور کوفت کا سامنا کرنا پڑتا ہے وہ کم ہو جائے گی۔ مگر... آہ!! تمام خواب حسرت بن کر رہ گئے جب...

سڑک کی تعمیر کے دوران ہی اس سڑک پر کئی نت نئے نجی اسکولوں کے مابین، اس طرف بڑھتی ہوئی آبادی اور ممکنہ طالبعلموں کی تعداد کو سوچ کر، جلد از جلد اپنے اپنے کیمپس بنانے کی ایک دوڑ سی لگ گئی اور سب نے اپنی اپنی برانچیں کھول لیں۔ ان میں سے کسی کا بھی اس مقصد کے لیے اپنا کیمپس نہیں تھا نہ ہی یہ اسکول کسی منصوبہ بندی کے تحت معرض وجود میں آئے تھے۔ جو بھی عمارتیں کرائے یا لیز پر میسر تھیں انھیں میں کم سے کم ترامیم کر کے، جی ٹی روڈ کے عین اوپر کھمبیوں کی طرح اگ آنیوالے ان اسکولوں نے اتنی وسیع سڑک کو بھی بے فائدہ کر دیا ہے۔

آپ روات سے راولپنڈی کی طرف روانہ ہوں تو لگ بھگ ایک کلومیٹر کے بعد یہ اسکول شروع ہو جاتے ہیں اور صرف اسکول ہی نہیں بلکہ ان کے ساتھ بھاری ٹریفک جام دور سے ہی نظر آ جاتا ہے، یہ ان لوگوں کی گاڑیاں ہیں جو سویرے، بچوں کو اسکول چھوڑنے کے لیے آتے ہیں اور واپسی پر انھیں لینے کے لیے۔ جلد بازی، بغیر کسی پیشگی منصوبہ بندی اور مستقبل بینی کے بغیر قائم کر لیے گئے ان اسکولوں اور دیگر تعلیمی اداروں میں گاڑیوں کی پارکنگ جیسی بنیادی سہولیات کا فقدان ہے۔

اب یہ سڑک پانچ رویہ بن گئی ہے مگر اگر آپ صبح دفتر جانے کے لیے گھر سے نکلیں یا واپسی پر... آپ کا منٹوں کا سفر گھنٹوں پر محیط ہو جاتا ہے کیونکہ اس پانچ رویہ سڑک پر پانچ لین میں گاڑیاں پارک کی ہوتی ہیں، اس کے علاوہ سڑک کے پار بھی ایک لین ان لوگوں کے لیے پارکنگ کی لین بن چکی ہے جو کہ جلد نکلنے کی خاطر سڑک بچوں کو لے کر بھاگ کر پار کر کے دوسری طرف پارک کی ہوئی گاڑی تک جاتے اور کئی بار حادثات کا سبب بنتے ہیں۔ ان پارک کی گئی گاڑیوں کے بیچوں بیچ، ایک تنگ سی لین ہوتی ہے جس پر گاڑیاں چیونٹی کی رفتار سے چل رہی ہوتی ہیں۔

چند کلومیٹر کا یہ فاصلہ پانچ سے چھ کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے طے کیا جا سکتا ہے کیونکہ سڑک کے کنارے پر بننے والے ان اسکولوں سے نکلنے والے بچے اپنی گاڑیوں سے نکلتے ہوئے دائیں دیکھتے ہیں نہ بائیں اور اپنی جان کو تو خطرے میں ڈالتے ہی ہیں بلکہ گاڑیوں کے خطرناک حادثات کا باعث بھی بنتے ہیں۔ ان اسکولوں کے مالکان کو

بقیہ نمبر 8 صفحہ 10 پر

حسبِ حال

سلمان اطہر۔ مسی ساگا، کینیڈا

ہُوا ہیں وقت کے ہاتھوں خجل نوازشریف
ہمیشہ آخری لمحات نے جنہیں مارا
اُدھر وہ جیل گئے اور اِدھر یہ سال گیا
رہے گا یاد یہ سن دو ہزار اٹھارہ

اپوزیشن کا ہر مطالبہ قبول مگر!

ظہیر اختر بیدری

وزیراعظم عمران خان نے حکومت پنجاب کی کارکردگی (100 روزہ) پر ہونے والی تقریب سے خطاب کے دوران کہا کہ ''ہم اپوزیشن کی ہر بات (ہر مطالبہ) مان لیں گے لیکن احتساب نہیں رکے گا۔''

عمران خان نے کہا کہ اسمبلی میں ہر روز ڈرامہ ہو رہا ہے۔ ماضی میں حکومتیں پیسہ بنانے اور پارلیمنٹ کرپشن بچانے کے لیے استعمال ہوتی تھیں، دنیا کے وہی ملک خوشحال ہیں جہاں لوٹ مار نہیں ہو رہی ہے اپوزیشن فرما رہی ہے کہ ہم انتقام لے رہے ہیں۔ اپوزیشن کرپشن کے جن کیسوں کے حوالے سے یہ الزام لگا رہی ہے کہ ہم اپوزیشن سے انتقام لے رہے ہیں۔

اس الزام کی حقیقت یہ ہے کہ اپوزیشن کو جن کیسوں کا سامنا ہے وہ کیسز پرانے دور کے ہیں ہمارے دور کے نہیں۔ یہ کیسی دلچسپ حقیقت ہے کہ کرپشن کے حوالے سے ہم نے تو اپوزیشن کے خلاف کوئی کیس نہیں بنایا، اپوزیشن کے خلاف جو کیس چل رہے ہیں وہ ماضی کی حکومتوں کے بنائے ہوئے ہیں اگر اس حقیقت کو تسلیم کر لیا جائے تو اپوزیشن کے حکومت پر لگائے جانے والے الزامات غلط اور موجودہ حکومت کے خلاف محض پروپیگنڈا ہی ثابت ہوتے ہیں۔

وزیراعظم عمران خان نے کہا کہ جو کمیٹی پارلیمنٹ میں احتساب کرتی ہے، اس کا چیئرمین شہباز شریف کو بنا دیا گیا ہے جس کی وجہ دنیا سے ہمارا انداق اڑا رہی ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ اپوزیشن کی جماعتیں کرپٹ لوگوں کو احتساب کمیٹیوں کا صدر بنا رہی ہیں اس پر ساری دنیا ہماری جمہوریت پر ہنس رہی ہے۔

ایک طرف اپوزیشن جماعتیں پارلیمنٹ کو مقدس کہتی ہیں دوسری طرف کرپشن کے حوالے سے بدنام ترین شخص کو اس کمیٹی کا صدر بنا دیا گیا ہے جو پارلیمنٹ میں احتساب کرتی ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ اپوزیشن شہباز شریف کو کمیٹی کا چیئرمین بنا لے لیکن وہ احتساب کو نہیں روک سکتی، انھوں نے کہا کہ نئی نسل کا مستقبل اور ملکی سالمیت کرپشن فری پاکستان سے جڑے ہوئے ہیں۔ جب تک ملک سے کرپشن ختم نہیں ہوگی، پاکستان کے مستقبل کو خطرات لاحق رہیں گے۔

اس حقیقت کے پیش نظر اپوزیشن ہم سے یہ کہے کہ ''احتساب سے پیچھے ہٹ جاؤ۔ 22 سال پہلے میں کرپشن کے خلاف ہی سیاست میں آیا۔'' اپوزیشن پہلے پیسہ بنانے اس کے بعد اسمبلی کو کرپشن بچانے کے نام پر استعمال کرتے ہیں مگر اب یہ نہیں ہوگا۔ وزیراعظم نے کہا کہ جائیداد کے کیسز میں 30-30 سال لگ جاتے ہیں۔ ہم سول پروسیجر کورٹس کا قانون لا رہے ہیں جس کے ذریعے ایک سال کے اندر اندر سارے سول کیسز کا فیصلہ ہو جائے گا۔

ہمیں کسانوں کو اوپر لانا ہے تاکہ جو زمین 40 من فصل دے رہی ہے۔

اس سے ہم 80 من فصل حاصل کریں۔ اگر صنعتوں کو ریپیٹ نہیں دیں گے تو ان کا دیوالیہ نکل جائے گا۔ اگر گورننس سسٹم ٹھیک ہو جائے تو ملک ٹیک آف کر جائے گا۔ سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات نے کسی شرط کے بغیر ہماری مدد کی، امداد کے بدلے ہم کو کوئی جنگ نہیں لڑنی ہے۔ ہم امن کے داعی ہیں اور اس کے لیے جو کردار ادا کر سکتے ہیں وہ کرتے رہیں گے، لوگ کہتے ہیں کہ ماضی کی حکومتوں نے کیا کیا۔ ماضی کی حکومت نے 100 ارب پروویڈنٹ فنڈ ہضم کر لیا۔ جنوبی پنجاب کے 250 ارب روپے وہاں خرچ ہونے تھے وہ نہیں کیے گئے۔ جب انصاف نہ ملے تو لوگ علیحدگی کی باتیں کرتے ہیں۔

نئی حکومت آنے کے بعد نئی حکومت کو بے شمار سنگین مسائل کا سامنا ہے۔ ہماری مہربان اپوزیشن ہماری حکومت کی ناکامیوں کا بے جواز پروپیگنڈہ کر رہی ہے۔ ہماری حکومت نے ایک فیصلہ کیا ہے کہ علاقوں اور شہروں میں منصفانہ تقسیم ہوگی۔ ماضی کی حکومت نے پنجاب کا آدھا بجٹ لاہور پر خرچ کر دیا۔ عمران خان نے کہا کہ سربراہ حکومت کی سب سے بڑی کوالٹی ایمانداری ہے۔ ان سو دنوں میں عثمان بزدار وزیراعلیٰ پنجاب کے خلاف کرپشن کی کوئی شکایت نہیں آئی۔ قوم نے ان لوگوں کو کیسے برداشت کرلیا۔ جس کی حکمرانی پاکستان میں ہے اور اربوں کی جائیداد دوسرے ملکوں میں ہے۔ وہ شخص ملک کا وفادار کیسے ہوگا جس کی اربوں کی دولت ملک سے باہر بیرونی ملکوں میں ہو۔

عمران خان کا یہ سوال بڑا معروضی ہے۔ اپنی فراڈ سے کمائی ہوئی دولت اگر بیرونی ملکوں میں رکھی جائے تو اس کی ملک سے وفاداری مشکوک ہو جاتی ہے۔ دوسرے ملکوں میں دولت رکھنے کی ذہنیت نئی نہیں لیکن اربوں روپے اور اربوں روپوں کی جائیداد ملک سے باہر رکھنے کا کلچر حال کا ہے ایسا لگتا ہے کہ یہ حضرات اپنے ملک میں اپنی دولت رکھنے سے اس لیے خوفزدہ رہتے ہیں کہ کوئی ایسی حکومت نہ آ جائے جو بیرون ملک دولت رکھنے کو ملک سے بے وفائی اور غداری نہ سمجھے۔ پاکستان کی معاشی بدحالی کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ ملکی سرمایہ، بیرونی ملکوں میں جا رہا ہے اور ملکی معیشت کمزور ہو رہی ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ جب کوئی فرد، افراد یا جماعتیں ملک کی دولت کو بیرون ملک لے جاتے ہیں وہ بھی اربوں روپوں کی شکل میں تو یہ ایک فطری بات ہے کہ ان کی توجہ کا مرکز بھی وہ ممالک بن جاتے ہیں جہاں انھوں نے منی لانڈرنگ کے ذریعے ملک کی اربوں کی دولت بیرونی ملکوں میں غیر قانونی ذریعوں سے جمع کر رکھی ہے۔ اربوں کی منی لانڈرنگ کی وجہ ملک معاشی بدحالی کا شکار بن جاتا ہے۔ یہ کام یا ملک سے اس قسم کی غداری غریب طبقات مزدور اور کسان کر ہی نہیں سکتے کیونکہ اشرافیہ کی کرپشن کی وجہ سے غریب طبقات اپنے حق سے محروم ہو جاتے ہیں۔ پاکستان میں وہ بد دیانت اشرافیہ برسوں سے لوٹ مار میں لگی ہوئی ہے۔

اس حوالے سے اشرافیہ کے نظریاتی اور انسانی گھٹیا پن

بقیہ نمبر 9 صفحہ 10 پر

مقبوضہ کشمیر لہولہان

شکیل فاروقی

مقبوضہ کشمیر ایک مرتبہ پھر بھارتی حکمرانوں کے ظلم و تشدد کا بدترین نشانہ بنا ہوا ہے۔ قابض بھارتی فوجیوں نے ریاستی دہشت گردی کی انتہا کرتے ہوئے اپنی تازہ ترین انسان سوز کارروائیوں کے دوران ضلع پلواما میں گیارہ حریت پسند نوجوانوں کو شہید کر دیا۔

دوسری جانب سرچ آپریشن کے دوران ظالم بھارتی فوجیوں نے تین کشمیری نوجوانوں کو شہید کیا جس پر احتجاج کے لیے نکلنے والے نہتے شہریوں پر بھی فائرنگ کی گئی اور پیلٹ چھرے اور آنسو گیس کے شیل برسائے گئے جس سے مزید 8 افراد شہید ہو گئے۔

ادھر راکشس ذہنیت کے حامل بھارتی آرمی چیف جنرل بپن راوت نے نہایت سفاکی کے ساتھ کہا ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں پتھراؤ کرنے والے مظاہرین کو گولی سے جواب دیا جائے گا۔ بھارتی سینا کے سربراہ کا یہ بیان جس سنگ دلی، سفاکیت اور بے رحمی کا آئینہ دار ہے، اس کے بعد اس حقیقت میں شبے کی کوئی گنجائش باقی نہیں رہ جاتی کہ بھارت مقبوضہ وادی پر اپنے جبر و تسلط کا کوئی اخلاقی، آئینی اور انسانی جواز نہیں رکھتا، دراصل بھارت ہر قیمت پر مقبوضہ کشمیر میں تحریک آزادی کو دبانا اور کچلنا چاہتا ہے، خواہ اس کے لیے اسے بے دریغ طاقت، غیر قانونی، غیر انسانی اور غیر اخلاقی ذرائع استعمال ہی کیوں نہ کرنا پڑیں۔ ناقابل تردید زمینی حقائق یہ ہیں کہ بھارت گزشتہ 7 عشروں سے کشمیری مسلمانوں کے حق خود ارادیت کی مسلسل خلاف ورزیاں کر رہا ہے۔

اس طویل عرصے کے دوران بھارت کشمیری مسلمانوں کے جذبہ حریت کو کچلنے اور ان کی نسلوں کو غلام بنانے کے لیے لاکھوں افراد کو تہ تیغ، زخمی، لاپتا، معذور اور گرفتار کر چکا ہے، اس کے علاوہ کشمیری خواتین کے اغوا اور آبروریزی کی انسانیت سوز وارداتوں کا تو کوئی شمار ہی نہیں ہے، لیکن ان تمام غیر انسانی ہتھکنڈوں کے باوجود بھارت آج تک اپنے مطلوبہ نتائج حاصل نہیں کر پایا۔ اس کی سب سے بڑی وجہ مقبوضہ کشمیر کے حریت پسندوں کا لازوال عزم اور بے مثال حوصلہ ہے جس نے انھیں بھارت کی برہنہ جارحیت کے سامنے سیسہ پلائی ہوئی دیوار بنا دیا ہے، جوں جوں بھارت کا ظلم وستم بڑھ رہا ہے توں توں کشمیریوں کا جذبہ حریت زور پکڑ رہا ہے اور ان کی تحریک آزادی برق رفتاری کے ساتھ اپنے منطقی انجام کی جانب بڑھ رہی ہے۔ آزادی کے متوالے کشمیریوں کی حریت پسندی کا عالم یہ ہے کہ بقول اقبال:

باطل سے دبنے والے اے آسماں نہیں ہم
سو بار کر چکا ہے تو امتحاں ہمارا

دنیا کی تاریخ گواہ ہے کہ کسی قوم کو طاقت کے بل پر زیادہ دیر دبایا نہیں جا سکتا۔ بڑی سے بڑی جابر ریاست کو بھی اپنے حقوق کی لڑائی لڑنے والی قوم کے آگے ہتھیار ڈالنے ہی پڑتے ہیں، کشمیر اور فلسطین کی مثالیں ہمارے سامنے ہیں۔ اسرائیل اپنی انتہائی قوت اور عالمی طاقتوں کی پشت پناہی کے باوجود صدی میں بھی نہتے فلسطینیوں کی مزاحمت کو ختم نہیں کر سکا۔ اسی طرح بھارت بھی پون صدی سے ظلم و جبر کر ہر حربہ اختیار کرنے کے باوجود کشمیریوں کے جذبہ حریت کو کچلنے میں ناکام رہا ہے آج کشمیریوں کی چوتھی نسل اپنی جدوجہد آزادی کا علم بلند کیے ہوئے بھارتی جبر کے آگے سینہ سپر ہے۔

برصغیر کی تقسیم کے بعد غاصب بھارت نے کشمیر پر فوج کشی کر کے اور دھوکا دہی کے ذریعے ناجائز قبضہ کر لیا۔ برصغیر کی تقسیم کے فارمولے کے تحت ہندوستان کی تقریباً 500 ریاستوں اور رجواڑوں کو یہ اختیار دیا گیا تھا کہ وہ اپنی مرضی سے پاکستان اور بھارت میں سے جس کے ساتھ چاہیں خود کو ضم کر لیں۔

کشمیر پر اس وقت اقلیتی ڈوگروں کا راج تھا جنھوں نے کشمیر پر کشمیریوں کی مرضی کے بغیر قبضہ کیا تھا۔ انھوں نے معاہدہ امرتسر میں کشمیریوں کی رائے کی پرواہ کیے بغیر انگریزوں کی ملی بھگت سے ریاست کی حکمرانی حاصل کی تھی۔ ڈوگروں نے بھی ظلم و جبر کے ذریعے کشمیریوں پر اپنا ناجائز تسلط جاری رکھا۔ جب برصغیر کی تقسیم ہوئی تو کشمیریوں پر مشتمل ریاست کے باشندوں کی غالب اکثریت کی مرضی کو دیکھ کر آخری ڈوگر راجہ پاکستان کے ساتھ کشمیر کا الحاق کرنے لگا تو بھارت نے عیاری کر کے کشمیر کا تسلط اس سے حاصل کر لیا اور پھر وہاں فوج بھیج کر اپنا قبضہ پکا کر لیا۔

یہیں سے کشمیر کے جھگڑے کی بنیاد پڑی لیکن جب اہل کشمیر بھارت کے اس ناجائز قبضے کے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے تو بھارت اپنی مرضی سے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے سامنے لے گیا اور یوں اس نے اقوام عالم کے سامنے، اہل کشمیر کے حق خود ارادیت کو تسلیم کر لیا۔

زیادہ عرصہ نہیں گزرا تھا کہ بھارت اپنے اس وعدے سے مکر گیا اور تب سے لے کر آج تک وہ نہ صرف کشمیریوں کو ان کا پیدائشی حق خود ارادیت دینے سے انکار کر رہا ہے بلکہ اس حق کے مطالبے کے جواب میں انھیں مسلسل جبر و تشدد کا نشانہ بنا رہا ہے۔

دنیا کے باشعور انسانیت نواز اور انصاف پسند لوگ بھارت کے اس رویے کو انسانیت سوز قرار دے رہے ہیں۔ حد تو یہ ہے کہ خود بھارت کے انصاف پسند حلقوں سے تعلق رکھنے والے لوگ بھارت کے اس رویے کی مذمت کر رہے ہیں۔ بھارتی سپریم کورٹ کے سابق جسٹس مارکنڈے کاٹجو نے حال ہی میں اپنے طنزیہ ٹویٹ میں کہا ہے کہ آرمی چیف مبارکباد وصول کریں کتنے بہادر ہیں بھارتی آرمی جنرل کے ان کے فوجیوں نے پلواما میں جلیانوالا باغ اور ویت نام جیسا قتل عام کیا ہے۔

افسوس کا مقام ہے کہ انسانی حقوق کے چیمپئن مقبوضہ کشمیر میں نہتے حریت پسندوں پر ڈھائے جانے والے بھارتی مظالم پر چپ سادھے بیٹھے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ ان کے منہ میں گویا زبان ہی نہیں ہے۔ دراصل مصلحت پسند عالمی قوتوں کی یہی خاموش حمایت بھارت کو شہ دے رہی ہے جس کی وجہ سے وہ کسی بھی مواخذے اور احتساب کے خوف سے بے پرواہ ہو کر کشمیری مسلمانوں کا قتل عام کر رہا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ کشمیر اور فلسطین میں بہنے والے خون پر صدائے احتجاج محض اس لیے بلند نہیں کی جا رہی کہ مرنے والے مسلمان ہیں۔ مسلمانوں کے ساتھ روا رکھا جانے والا یہ امتیازی سلوک انسانیت کے مستقبل کے لیے ایک برا شگون ہے۔

پاک فوج کے ترجمان نے کہا ہے کہ معصوم کشمیریوں پر بھارتی فورسز کی ریاستی دہشت گردی انتہائی قابل مذمت ہے۔ غیر مسلح بہادر فریڈم فائٹرز کو گولیوں سے دبایا نہیں جا سکتا۔ ادھر قومی اسمبلی میں مقبوضہ کشمیر میں ظلم و جارحیت کے خلاف مذمتی قرارداد اتفاق رائے سے منظور کر لی ہے۔ وزیر مملکت برائے پارلیمانی امور علی محمد خان نے مذمتی قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ قائداعظم محمد علی جناح نے فرمایا تھا کہ ''جنت نظیر کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے۔'' جنت کسی کافر کو ملی ہے نہ ملے گی۔ یہ ہم سب کا ایمان ہے۔ کشمیر انشاءاللہ جلد آزاد ہوگا۔ ہم سب کی زندگی میں سری نگر پر سبز ہلالی پرچم لہرائے گا۔

فونٹین ہاؤس اور اخوت

حمید احمد سیٹھی

آج سے 47 سال قبل 1971 میں ڈاکٹر محمد رشید چوہدری کو شدید ادراک ہوا کہ ملک میں ذہنی امراض میں مبتلا افراد کی تعداد میں بے حد اضافہ ہوتا جا رہا ہے جس کی ایک وجہ یہ ہے کہ کسی کو معلوم ہی نہیں ہو پاتا کہ ایک بچے کی عادات نارمل نہیں رہی ہیں؛ دوسری وجہ یہ کہ بچے کے والدین ابنارمل فرد کے علاج کی استطاعت نہیں رکھتے کہ ڈاکٹروں کی فیس بھریں اور مہنگی ادویات خریدیں اور تیسری وجہ یہ کہ وہ مریض بچے کو offRight کر دیتے اور اس سے اپنے طور پر لاتعلق ہو جاتے ہیں۔

یوں اس کا مرض شدت اختیار کرتا چلا جاتا ہے۔ یعنی مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا (نہ) کی۔ ڈاکٹر رشید دراصل 1962 میں لاہور مینٹل ہیلتھ ایسوسی ایشن سے منسلک ہو چکے تھے۔ اس ایسوسی ایشن کی حکومت کی منظوری 1968 میں ہو گئی پھر اس بارے پروپوزل امریکی فونٹین ہاؤس نیو یارک کو تکنیکی اور مالی معاونت کے لیے بھجوا دیا گیا۔ سن 1971ء میں واشنگٹن سے وہاں کے سوشل و بحالی سروسز کے کنسلٹنٹ نے لاہور کی ذہنی صحت کی ایسوسی ایشن کا دورہ کیا جس کے نتیجے میں باہمی تعلق ہو جانے پر لاہور سینٹر کا نام بھی HouseFountain ہو گیا۔

فونٹین ہاؤس اب بھرپور طریقے سے لوگوں کی ذہنی امراض جن کا نام Depression, Bipolar اور Anxiety Schizophrenia disorder, &AlcoholdisorderDrug وغیرہ ہے علاج کی خدمات انجام دے رہا ہے۔ قیام کے دن سے اب تک 450000 سے زائد ذہنی مریضوں کو علاج اور صحت یابی کے بعد معاشرے کے مفید افراد بنایا جا چکا ہے۔ اس وقت سالانہ 800 سے زائد مریضوں کا علاج ہو رہا ہے۔ فونٹین ہاؤس کے پاس Male230 اور Female کی لاہور میں اور 70 مریضوں کی فاروق آباد میں Indoor سہولت موجود ہے۔

سن 2018 میں فونٹین ہاؤس نے 11000 ذہنی مریضوں کو کنسلٹنسی کی سہولت فراہم کی جب کہ 3000 مریضوں کو زکوٰۃ اور عطیات سے وصول ہونے والی رقم سے ادویات بھی دیں۔ فونٹین ہاؤس مریضوں کے لیے کیمپ سروس بھی مہیا کر رہا ہے اور ایسے ماہرین بھی مدد کر رہے ہیں جن کی خدمات کے نتیجے میں Indoor ذہنی مریضوں کو دوبارہ اسپتال میں داخل نہیں ہونا پڑتا۔

فونٹین ہاؤس نے صدقہ وعطیات میں سے پانچ کروڑ کی رقم سے خواتین کے لیے ایک سو بستروں کا اسپتال تعمیر کیا ہے لیکن اس کی تزئین کے علاوہ ایمبولینسز، اسٹریچرز فلورنگ، فرنیچر، مشینری، باؤنڈری وال وغیرہ کے لیے مزید رقم کی ضرورت ہے۔ حکومت پنجاب نے کچھ عرصہ قبل پانچ کروڑ روپے منظور کیے تھے جن کی ریلیز آخری مراحل میں ہے۔ اگرچہ مخیر اصحاب مدد کرتے رہتے ہیں لیکن اخراجات کے لیے ہمہ وقت عطیات وصدقات کی ضرورت رہتی ہے۔ ڈاکٹر محمد رشید چوہدری اور ڈاکٹر ہارون رشید نے فاؤنٹین ہاؤس کو اپنی شبانہ روز محنت سے ان لوگوں کا گھر بنایا جن کا کوئی گھر نہیں یا جن کے عزیز واقارب ہمیشہ کے لیے چھوڑ دیتے ہیں۔ ان دو نامور نیک نام ڈاکٹروں کی وفات کے بعد ڈاکٹر امجد ثاقب نے اس ادارے کی باگ ڈور سنبھالی۔

بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ یوٹرن لینا غلط کام ہے گزشتہ دنوں عمران خان نے یوٹرن لینے کو بہ امر مجبوری ہو یا بہتری کے لیے اختیار کرلینے کی بات کی تو مخالفین کی طرف سے نہ صرف اس پر شدید ردعمل آیا بلکہ ان کا مذاق بھی اڑایا گیا۔ لیکن ڈاکٹر امجد ثاقب نے دوبارہ یوٹرن لے کر ملک ہی میں نہیں انٹرنیشنل سطح پر نام پیدا کیا۔ انھوں نے میڈیسن میں ڈاکٹریٹ کی لیکن میڈیکل پریکٹس کرنے کی بجائے سول سروس میں آ کر بحیثیت بیوروکریٹ ملازمت شروع کر دی، لیکن اٹھارہ سال تک افسری کرنے کے بعد سروس سے ریٹائرمنٹ لے لی اور مالی لحاظ سے پسماندہ اور ضرورت مند طبقہ کو معاشرے میں معاشی طور پر سربلند کرنے کے لیے قرض حسنہ دینے کا عزم کیا۔

انھوں نے ''اخوت'' نامی تنظیم کی بنیاد رکھی اور پہلا بلاسود قرض مبلغ دس ہزار روپے ایک مستحق خاتون کو کاروبار کے لیے دیا۔ فاؤنٹین ہاؤس ذہنی معذوروں اور Neglected لوگوں کے علاج اور نگہداشت کا ادارہ ہے تو اخوت لوگوں کو بلاسود قرض دے کر انھیں مالی مشکلات سے نکال کر اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے اور معاشرے کے کارآمد افراد بنانے کا ادارہ ہے۔ دس ہزار

بقیہ نمبر 10 صفحہ 10 پر

سقوط ڈھاکا

جاوید قاضی

پچھلے اتوار کو 16 دسمبر تھا، دل نے چاہا مگر شکست دل نے مہلت نہ دی کہ میں اپنا آنکھوں دیکھا حال بیان کر سکوں۔ سقوط ڈھاکا یوں کہیے کہ جیسے میرے گھر کی داستان ہو، میری عمر اس وقت سات سال کے لگ بھگ تھی۔

اپنی جلاوطنی سے پہلے میرے والد حمود الرحمٰن کمیشن میں بطور نائب صدر آل پاکستان عوامی لیگ شامل ہوئے اور ساتھ ہی ڈھاکا میں موجود ہونے کی روداد سنانے کے لیے بھی پیش ہوئے۔ عوامی لیگ سے ان کا تعلق حسین شہید سہروردی کے زمانے سے تھا۔ جب سہروردی پاکستان کے وزیراعظم بنے تو میرے والد نے مولانا بھاشانی اور دوسرے کئی رہنماؤں کی امریکا نواز پالیسیوں سے ناراض ہو کر NAP کی بنیاد ڈالی، جس کا پہلا اجلاس ڈھاکا میں ہوا۔

1967 میں، شیخ مجیب کے بے حد اصرار پر اور اس وعدے پر کہ وہ ون یونٹ کے خاتمے کے لیے بھرپور ساتھ دیں گے، میرے والد قاضی فیض محمد آل پاکستان عوامی لیگ کے سینئر نائب صدر، ماسٹر خان گل اور مشرقی پاکستان سے نائب صدر تاج دین بنے۔ پھر چھ نکات کے نام سے پارٹی کا منشور طے پایا۔ خیبر پختون خوا اور بلوچستان کے قوم پرست تو NAP میں رہے۔ سندھ کے قوم پرست جن کے پاس اپنا حلقہ بھی نہ تھا جو کہ صرف مڈل کلاس شاگردوں اور ان کے گروہ میں اپنا اثر ورسوخ رکھتے تھے۔

سندھ اور پنجاب کے باقی حصے ذوالفقار علی بھٹو کے مداح تھے۔ سرد جنگ کا زمانہ تھا، مشرقی پاکستان اکثریت تھی اور مغربی پاکستان اقلیت، مگر دارالحکومت اور تمام اداروں پر مشرقی پاکستان کا غلبہ تھا اور مشرقی پاکستان میں اکثریتی غلبہ پنجاب کا تھا۔ ہندوستان و پاکستان کی دشمنی ان دنوں عروج پر تھی۔ وہ سوویت یونین کے ساتھ تھے اور ہم امریکا کے حامی۔ وہ قدرے غیر جانبدار تھے مگر ہم نہیں۔ شیخ مجیب اس بات پر یقین رکھتے تھے کہ پاکستان کی خارجہ پالیسی غیر جانبدار ہو، مگر کہیں نہ کہیں وہ سوویت یونین کے حامی تھے اور بنگالی قوم پرست بھی۔

یہ کہنا کہ ان کو اگرتلہ سازش کیس نے مشہور کیا تو شاید یہ درست نہ ہوگا، یہ ایک طویل داستان ہے۔ میں نے شیخ مجیب کی سوانح حیات بھی پڑھی ہے۔ وہ ایک پاکستانی تھے اور پاکستان میں رہتے ہوئے بنگالیوں کے حقوق کی جنگ لڑ رہے تھے۔ جب حسین شہید سہروردی متحدہ بنگال کے وزیراعلیٰ تھے، یہ اس مسلم لیگ کے کارکن تھے۔ مسلم لیگ میں دو واضح قوتیں تھیں، ایک یو پی کے مسلم لیڈران اور دوسرے بنگال کے۔ پاکستان بننے کے بعد یو پی سے آئی ہوئی قیادت نے اقتدار پر قبضے جمائے۔

شیخ مجیب اپنی سوانح حیات میں لکھتے ہیں کہ ''ریڈکلف کمیشن اس بات پر آمادہ ہو چکا تھا کہ کلکتہ پاکستان کو دے دیا جائے اور لاہور ہندوستان کو'' اور اس بات کے ٹھوس شواہد بھی موجود ہیں۔ ہماری یو پی کی قیادت اس بات کے سخت خلاف تھی کہ کلکتہ پاکستان میں شامل کیا جائے کیونکہ اس طرح بنگال مسلم لیگ کی قیادت پاکستان میں ان پر بھاری پڑ جاتی۔ شہید سہروردی کا اثر رسوخ بڑھ جاتا اور اس طرح سندھ کی کمزور مسلم لیگ کراچی کے دارالحکومت ہونے پر ان کے سامنے ٹھہر نہ پاتی۔

1951 کے ریاستی انتخابات میں مسلم لیگ مشرقی پاکستان سے رخصت ہو گئی اور اس خلاء کو فضل الحق اور سہروردی نے پر کیا۔ سندھ میں جی ایم سید روٹھ کر گھر بیٹھ گئے اور ایوب کھوڑو کو مسلم لیگ نے رخصت کر دیا اور پھر ہماری اسٹیبلشمنٹ سامنے آئی اور ساتھ ہی امریکی مفادات۔ جس طرح آج پاک چین دوستی زندہ باد کے نعرے لگتے ہیں بالکل اسی طرح اس زمانے میں پاک امریکا دوستی کے نعرے لگتے تھے۔

یہ شیخ مجیب ہی تھے جب پاکستان کا وجود میں نہیں آیا تھا تو وہ پاکستان کے حق میں نعرے لگاتے تھے کہ ''بن کے رہے گا پاکستان'' اور یہی شیخ مجیب تھے جو 1965 کے صدارتی انتخابات میں محترمہ فاطمہ جناح کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے تھے جب کہ دوسری طرف مقابلے میں جنرل ایوب تھے۔

بنگال کا ہم سے جدا ہونا کوئی آزادی کی تحریک نہ تھی جیسے کہ کشمیر کی یا پھر فلسطین کی تحریک ہے، نہ ہی شیخ مجیب نے اپنی جدوجہد سے ایسا کوئی پیغام دیا تھا، بس علیحدگی کی ایک کسک تھی اور یہ کسک کسی کے اندر بھی ہو سکتی ہے، چاہے وہ پاکستان ہو یا متحدہ بنگال۔ جب ہم نے آدھا ملک گنوایا، بہت سی قربانیاں دیں تب کہیں جا کر 1973ء میں ہمیں ملک کا پہلا آئین ملا۔

ہندوستان نے آزاد ہوتے ہی اپنی آئینی راہوں کا تعین کیا، مگر ہم سرد جنگ کے مہرے بنے اپنے ملک کے آئین کی تشکیل نہ کر سکے، اگر یہ وفاقی پاکستان ہمیں پہلے مل جاتا یا ہم قائداعظم کی گیارہ اگست کی تقریر کی پیروی کرتے تو شاید آج ہندوستان اور چائنا کی طرح ہم نئی ابھرتی ہوئی معاشی طاقت ہوتے۔

شیخ مجیب ایک بھرپور وفاقی پاکستان کے طلبگار تھے۔ ان کے پاس جمہوریت کی یہ حقیقت تھی کہ اگر وہ وفاقی نہیں تو جمہوریت آدھی۔ خیر ان کو جانا تھا وہ تو چلے گئے مگر ہم نے اس غلطی سے ایک سبق ضرور سیکھا کہ 1973 میں پاکستان کو آئین دے کر ایک بھرپور وفاقی پاکستان بنایا اور اٹھارویں ترمیم نے اس کو مزید مضبوط کیا۔

1970 کے انتخابات میں بھٹو اپنی پارٹی کے ٹکٹ پر ایک بھی امیدوار مشرقی پاکستان سے نامزد نہ کر سکے جب کہ شیخ مجیب اس حوالے سے بہتر رہے کہ پنجاب سے عوامی لیگ کے امیدوار عاصمہ جہانگیر کے والد ملک جیلانی تھے اور سندھ، نواب شاہ سے واحد امیدوار میرے والد قاضی فیض محمد تھے جو کہ عوامی لیگ کے ٹکٹ پر انتخابات لڑنے کے لیے امیدوار بنے اور ان کے مدمقابل پیپلز پارٹی کے امیدوار حاکم علی زرداری تھے۔

بھٹو صاحب ہمارے گھر آئے کیونکہ وہ میرے والد کے قریبی دوست بھی تھے، ان کا اصرار تھا کہ قاضی فیض محمد، شیخ مجیب کو چھوڑ کر ان کی پارٹی میں شریک ہوں اور انھوں نے حاکم علی زرداری کے دستبردار ہونے کا عندیہ بھی دیا، لیکن میرے والد نے بھٹو کو یہ باور کروایا کہ ان کے پاس پاکستان میں رہتی ہوئی چھوٹی قوموں کے لیے کچھ بھی نہیں اور اگر اس وقت وہ شیخ مجیب کو چھوڑ دیں گے تو سندھیوں کی کوئی لاج نہ بچے گی۔

عوامی لیگ کا چھ نکاتی پروگرام ایک ڈھکوسلہ تھا۔

1970 کے الیکشن میں شیخ مجیب بطور امیدوار وزیراعظم انتخابات لڑ رہے تھے اور ہم بطور بنگالی ان کو اقتدار دینے کے لیے تیار نہ تھے۔ سابق ایڈووکیٹ جنرل سندھ فتح ملک جواب بھی حیات ہیں، شیخ ایاز اور میرے والد اس زمانے میں جب مشرقی پاکستان میں ظلم ڈھائے جا رہے تھے، راولپنڈی گئے اور مخصوص رہنماؤں سے ملاقاتیں کیں اور ان کو سمجھانے کی کوشش بھی کی کہ صرف پاکستان کے دارالحکومت کو ڈھاکا شفٹ کیا جائے پھر تمام مسائل کا حل نکل سکتا ہے۔

بقیہ نمبر 11 صفحہ 10 پر

ہوائی سفر کے بہترین کرائے کی ضمانت!
Pakland TRAVEL
Wherever you want to go!
ہمارے پاس عمرہ اور پاکستان کیلئے انتہائی سستے داموں ٹکٹ دستیاب ہیں
PIA Special Seat Sale
TICO
Phone: 905-566-5666
Toll Free: 1-866-566-6066
Fax: 905-566-1677
paklandtravel@hotmail.com
3025 Hurontario Street, Suite 303,
Mississauga, Ontario L5A 2H1
پاک لینڈ ٹریول

کیا آپ اچھے رشتوں کیلئے پریشان ہیں؟
ہمارے پاس ہر عمر کے لوگوں کیلئے بہترین اور معیاری رشتے موجود ہیں
• Single • Widowed • Divorced • Mature Clients Looking for Companionship • Divorced with Kids
Sillsilay Matrimonial Services
Professional, Trustable and Reliable
اگر آپ کو ہماری بات پر اعتبار نہیں تو ہماری ویب سائٹ پر لکھے ٹیسٹومونیل کو ضرور پڑھیں www.sillsilay.com اچھے اور معیاری رشتوں کے لئے مسرت صاحبہ سے رابطہ کریں
647-608-3095 | musarrat@sillsilay.com
All Information Entered in Sillsilay.com
Is Held Highly Confidential And Is Not Shared With Any Party.

بقیہ 1

تعداد کوٹ لکھپت جیل کے باہر موجود تھی۔ جیل ذرائع کے مطابق جیل میں نواز شریف کو بی کلاس دی گئی ہے۔ نواز شریف کو اڈیالہ سے کوٹ لکھپت جیل منتقل کرنے کے لیے خصوصی اسکواڈ ان کے ساتھ رہا۔ نواز شریف کی منتقلی کیلئے سیکورٹی اسٹاف، جیمر گاڑی اور بکتر بند گاڑی اڈیالہ جیل پہنچا دی گئی ہیں جبکہ اڈیالہ کے باہر پولیس کی مزید نفری تعینات کردی گئی۔ محکمہ داخلہ پنجاب نے سابق وزیر اعظم نواز شریف کو کوٹ لکھپت جیل میں پہنچنے کے بعد بی کلاس فراہم کر دی ہے۔ جیل انتظامیہ کے مطابق نواز شریف کو جیل کے کمرے میں میٹرس، اخبار، کتابیں، کرسی میز، ادویات کی سہولتیں دستیاب ہوں گی جبکہ نواز شریف گھر سے برتن منگوا کر استعمال کرسکیں گے۔ انہیں جیل وارڈنز کی بطور خدمت گار خدمات دستیاب ہونگی۔ دوسری جانب سابق وزیر اعظم نواز شریف کو العزیزیہ ریفرنس میں احتساب عدالت کی جانب سے سنائی گئی سزا کے خلاف اپیل کی تیاریاں شروع کردی گئیں اور اس سلسلے میں وکلا نے مقدمے کا ریکارڈ بھی حاصل کرلیا۔ ذرائع کے مطابق نواز شریف کی جانب سے العزیزیہ ریفرنس کے فیصلے کو اسلام آباد ہائیکورٹ میں چیلنج کیا جائے گا اور اس حوالے سے ان کے وکلا نے کام بھی شروع کردیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ نیب نے بھی مقدمے کا تمام تصدیق شدہ ریکارڈ حاصل کرلیا اور نیب کی جانب سے فلیگ شپ ریفرنس میں نواز شریف کی بریت کے عدالتی فیصلے کو چیلنج کیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق دونوں فریقین 10 روز میں اسلام آباد ہائی کورٹ سے رجوع کریں گے۔ یاد رہے کہ گزشتہ روز احتساب عدالت کے جج ارشد ملک نے نیب ریفرنسز پر محفوظ فیصلہ سناتے ہوئے العزیزیہ ریفرنس میں نواز شریف کو 7 سال قید اور جرمانے کی سزا سنائی جب کہ عدالت نے فلیگ شپ ریفرنس میں سابق وزیر اعظم کو بری کیا۔ یاد رہے کہ سابق وزیر اعظم نواز شریف کو گزشتہ روز محفوظ فیصلے پر العزیزیہ ریفرنس میں سات سال قید اور جرمانے کی سزا سنائی گئی تھی جبکہ فلیگ شپ ریفرنس میں بری کر دیا گیا تھا۔ سابق وزیر اعظم پر العزیزیہ ریفرنس میں قید کے علاوہ تقریباً ایک ارب 50 کروڑ روپے کا جرمانہ اور جائیداد کو بھی ضبط کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ فیصلے کے بعد نواز شریف کی جانب سے عدالت میں درخواست دائر کی گئی کہ انہیں اڈیالہ جیل کے بجائے لاہور کی کوٹ لکھپت جیل منتقل کیا جائے کیونکہ ان کے ڈاکٹر اور خاندان والے لاہور میں رہتے ہیں۔ عدالت نے فیصلہ محفوظ کرنے کے کچھ ہی دیر بعد سنایا اور سابق وزیر اعظم کی درخواست منظور کرلی۔

بقیہ 2

نے تنخواہ نہیں لی تھی اب جرم یہ ہے آپ کے بیٹے نے باہر سے جس کمپنی سے پیسے بھیجے ہیں آپ اس کے مالک ہیں، پاکستان تب ہی خوشحال ہوگا جب پاکستان جمہوریت کے راستے پر چلے گا، اپوزیشن رہنماؤں کو ٹارگٹ کیا جارہا ہے جبکہ پی ٹی آئی رہنماؤں کو چھوڑا جارہا ہے، علیم خان، علیمہ خان اور خود عمران خان کی آف شور کمپنیاں ہیں، ایک فیصلے میں قطری خط حلال اور دوسرے میں حرام ہے، پنڈی کا شیطان اور جہلم کا ڈاکو پہلوان بدبودار زبان سے گندی گفتگو کرتے ہیں، موجودہ حکومت کو سیاست اور ملک کو بدنام کرنے کیلئے لایا گیا ہے، حکومت کرپشن کیخلاف نہیں بلکہ کرپشن کے حق میں ہے، 125 دن میں کرپشن کے میگا اسکینڈل سامنے آئے ہیں مگر ان کیخلاف کوئی کارروائی نہیں کی جارہی ہے، علیمہ خان نے جب پراپرٹی بنائی اس وقت وہ نمل اور شوکت خانم کے ایگزیکٹو بورڈ میں تھی، پی ٹی آئی رہنماؤں کے خلاف 10،10 سال پرانے کیسز ہیں، (ن) لیگ اپنی جدوجہد جاری رکھے گی، آصف علی زرداری کے حوالے سے جے آئی ٹی کی رپورٹ پر جب تک کچھ ثابت نہیں ہو جاتا کچھ نہیں کہا جاسکتا، میڈیا کے اوپر جو سنسر شپ لگائی گئی اس طرح کی صورتحال تو ضیاء اور مشرف، دور میں بھی نہیں تھی، حکومت نے صحافیوں کو بے روزگار کرنے کا پروگرام بنا رہی ہے، وزیر اعظم نے ہٹلر کا ذکر کیا اور یوٹرن لینا سیکھ لیا ہے اس وقت کہا جارہا تھا نیوجرسی ہوگا اب کہا جارہا ہے نیا پاکستان ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رہنما احسن اقبال، رانا ثناء اللہ، مشاہد حسین سید، مشاہد اللہ، محمد زبیر، مصدق ملک اور مریم اورنگزیب نے نیشنل پریس کلب اسلام آباد میں مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا۔۔ احسن اقبال نے کہا کہ کل دو کیسز کے فیصلے سنائے گئے۔ ایک میں نواز شریف کو بری اور دوسرے میں نواز شریف کو سزا سنائی گئی۔ فیصلے میں شروع سے آخر تک ایک لفظ نہیں نواز شریف نے کس نوعیت کی کرپشن کی؟ یہ بات حیرت کا باعث ہے کہ جس مقدمے میں سزا دی گئی، کمپنی 2001ء میں قائم کی گئی۔ جبکہ ان کا اس دوران پورا خاندان جلاوطن تھا۔ یہ فیکٹری لگانے کیلئے نواز شریف نے جلاوطنی کا م کیا۔ اس دوران مشرف کی حکومت تھی لیکن نواز شریف کیسے پیسے منی لانڈرنگ کرسکتا تھا۔ پہلے ان پر جرم تھا کہ نواز شریف سے پیسے کیوں لیے سزا دی گئی؟ اب جرم ہے کہ ان کے بیٹے نے انہیں پیسے کیوں بھیجے؟ اس مفروضے پر کہا گیا کہ وہ اس کمپنی کے مالک ہیں۔ اگر یہ دلیل مان لی جائے پھر تو سب لوگ جرم وار ہیں۔ مشرق وسطیٰ میں بچے اپنے والدین کو پوری کی پوری کمائی بھیجتے ہیں لیکن کیا اگر نواز شریف کو بھی کمائی بھیجی گئی تو کیا بیٹے اور باپ جرم دار ہوگئے؟ انہوں نے کہا کہ ایک سلیکٹڈ وزیر اعظم ملک میں سلیکٹڈ انداز میں احتساب کررہا ہے۔ حکومتی وزراء کو کھلی چھوٹ دی گئی ہے۔ ن لیگی رہنماؤں کو انکوائری کے دوران گرفتار کرلیا جاتا ہے جبکہ پی ٹی آئی رہنماؤں پر ریفرنس بھی دائر ہیں لیکن ان کو کچھ نہیں کہا جاتا۔ احسن اقبال نے کہا کہ تحریک انصاف کی شکل میں ایک اور ق لیگ بنادی گئی ہے۔ اس کا انجام بھی ق لیگ جیسا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ سلیکٹڈ حکومت کی 125 سالہ کارکردگی سے بلے پر مہر لگانے والوں کی بھی چیخیں نکل گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج قائد ڈے منایا جارہا ہے اس موقع پر ہم عہد کرتے ہیں کہ پاکستان کو قانون کی حکمرانی اور جمہوری انداز میں چلانے کیلئے جدوجہد کرتے رہیں گے۔ کیونکہ پاکستان تبھی مضبوط، خوشحال اور توانا ہوگا جب پاکستان جمہوری راستے پر چلے گا۔ سابق گورنر سندھ محمد زبیر نے کہا کہ مخالفین کے کیسز وزیر اعظم خود بیٹھ کر بناتے ہیں۔ عمران خان اپنے لوگوں پر نظر کیوں نہیں ڈالتے؟ بتایا جائے کہ پی ٹی آئی کے لوگوں نے پیسا ملک سے باہر کیسے بھجا؟ کس نے طے کیا کہ علیمہ خان کا معاملہ جرمانہ دینے سے ختم ہوجائے گا؟ پرویز الٰہی کو سب سے بڑا ڈاکو کہا گیا لیکن اسپیکر بنادیا گیا۔ نیب اگر مالم جبہ کیس میں بلاتی ہے تو ملزم باہر آجاتا ہے اور کہتا مجھے کلین چٹ مل گئی ہے۔ مشاہد حسین سید نے کہا کہ ہم پروفیسر میاں جاوید کی نیب کی حراست میں موت کی شدید مذمت کرتے ہیں اور نیب کی طرف سے پروفیسر مجاہد کامران کے ساتھ جو رویہ رکھا گیا اس کی بھی مذمت کرتے ہیں مجاہد کامران نے بتایا کہ نیب نے واش رومز میں بھی کیمرے لگائے ہوئے ہیں جس کمرے میں شہباز شریف کو رکھا گیا ہے اس کی کھڑکی نہیں ہے۔ ن لیگی رہنماء رانا ثناء اللہ نے کہا کہ نواز شریف اداروں کا احترام کرتے ہیں نواز شریف نے 165 دن عدالت میں پیش ہوکر ثابت کیا کہ وہ اداروں کا احترام کرتے ہیں۔ امید ہے اپیل میں عدالت سے ریلیف ملے گا۔ عدالت نے فیصلہ دیا ہے اور ریلیف بھی عدالت سے ہی ملے گا۔ ن لیگ کیلئے جیلیں یا مشکلات نئی نہیں ہیں ماضی میں ان مشکلات کا سامنا کر چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک پنڈی کا شیطان ہے خوبصورت شہر پنڈی میں بدصورت انسان رہتا ہے۔ ایک پنڈی کا بدصورت انسان نیب کا ترجمان بنا ہوا ہے۔ حکومتی وزراء عدلیہ اور نیب کے ترجمان بن کر بات کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دادا ایک پوتے کو پیسے دے تو وہ ٹھیک ہے اگر اسی پوتے کے بڑے بھائی کو دادا کاروبار کیلئے پیسے نہیں دے گا۔ نواز شریف کو پہلے فیصلے میں ریلیف ہائی کورٹ سے ملا اب بھی انشاء اللہ ہمیں انصاف ملے گا۔ میڈیا کے اوپر جو سنسر شپ لگائی گئی اس طرح کی صورتحال تو ضیاء اور مشرف، دور میں بھی نہیں تھی۔ مشاہد اللہ خان نے کہا کہ حکومت کرپشن کیخلاف نہیں بلکہ کرپشن کے حق میں ہے۔ پنڈی کے شیطان اور جہلم کے ڈاکو پہلوان بدبودار زبان سے گندی گفتگو کرتے ہیں موجودہ حکومت کرپشن کیخلاف نہیں بلکہ حق میں ہے ہم قانون کی بالادستی اور آئین کی بالادستی سے پیچھے نہیں ہٹیں گے پارلیمنٹ کے اندر اور باہر احتجاج جاری رہے گا۔ مصدق ملک نے کہا کہ وزیر اعظم نے ہٹلر کا ذکر کیا اور یوٹرن لینا سیکھ لیا ہے اس وقت کہا جارہا تھا نیوجرسی ہوگا اب کہا جارہا ہے نیا پاکستان ہوگا ایف آئی اے نے احتساب عدالت کو لکھ کر دیا ہے اس کیس میں کوئی کرپشن نہیں ہوئی لیکن پھر بھی سزا ہوئی۔ مریم اورنگزیب نے کہا کہ ہم نے پی ٹی وی پارلیمنٹ شروع کیا لیکن موجودہ حکومت اس کا کریڈٹ لینا چاہ رہی ہے تمام پرائیوٹ چینلز کو بند کرنے کی کوشش کی جارہی ہے اور پی ٹی وی کو سامنے لانے کی کوشش کی جارہی ہے تا کہ کرپشن کی کوئی بات نہ کرے حکومت کے پاس اگر پیسے نہیں تو اشتہار نہ دے لیکن ٹی وی چینلز کے ریٹ کم نہ کئے جائیں حکومت نے صحافیوں کو بے روزگار کرنے کا پروگرام بنارہی ہے۔

بقیہ 3

کا خیال نہیں کرے گی۔ ساتھ ہی انہوں نے لکھا کہ نیا پاکستان قائد اعظم کے پاکستان جیسا ہے، جس میں ان کی حکومت اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کو یقینی بنائے گی۔ وزیر اعظم پاکستان نے قائداعظم کی سالگرہ کے حوالے سے مزید لکھا کہ قائداعظم نے پاکستان کو جمہوری ملک اور قوم کو رحمل قوم قرار دیا، ان کے لیے سب سے اہم بات یہ تھی کہ اس ملک میں اقلیتوں کو بھی یکساں حقوق ملیں اور وہ ہندو مسلم سیاست کے سفیر تھے۔ صدر پاکستان ڈاکٹر عارف علوی نے اپنے علوی ہسپتال کی ایک ٹوئیٹ کو ری ٹوئیٹ کرتے ہوئے بابائے قوم کو خراج تحسین پیش کیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کے ڈائریکٹر جنرل) ڈی جی (میجر جنرل آصف غفور نے بھی بابائے قوم کو خراج تحسین پیش کیا اور انہیں جنم دن پر مبارک باد پیش کی۔ پاکستان میں تعینات جرمنی کے سفیر مارٹن کوبلر نے بانی پاکستان کو جنم دن پر خراج تحسین پیش کرتے ہوئے ان کی جدوجہد کی تعریف کی اور لکھا کہ قائد اعظم نے محنت کرکے قوم اور ملک کی تعمیر کی۔ پاکستان میں تعینات ترکی کے سفیر مصطفی یرداکل کے نام سے بنے ٹوئٹر ہینڈل سے بھی بانی پاکستان کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔ ترکی کے سفیر نے ترکی کے دار الحکومت انقرہ میں موجود جناح ایونیو کی تصویر بھی شیئر کی۔ حکومت پاکستان کے آفیشل ٹوئٹر ہینڈل سے بھی بانی پاکستان کو خراج تحسین پیش کیا گیا اور ان کے اقوال شیئر کیے گئے۔ حکومت پاکستان کے آفیشل سوشل اکائنس سے متعدد بار بابائے قوم کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔ اداکار اور پاکستان تحریک انصاف) پی ٹی آئی (کے رکن حمزہ علی عباسی نے بھی قائد اعظم محمد علی جناح کو خراج تحسین پیش کیا اور انہوں نے اپنی ٹوئیٹ میں ایک اہم پیغام بھی دیا۔ قومی کرکٹر فواد عالم نے بھی بابائے قوم کو جنم دن کے موقع پر خراج تحسین پیش کیا اور بانی پاکستان کو ہر لحاظ سے ملک اور قوم کا ایک سچا رہنما قرار دیا۔ اداکار فیصل قریشی نے بھی بابائے قوم کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے قائد اعظم کا ایک قول لکھا۔ اداکارہ آمنہ شیخ نے بھی جنم دن کے موقع پر بانی پاکستان کو خراج تحسین پیش کیا اور بابائے قوم کی جانب سے خواتین کی اہمیت اور خود مختاری کے لیے کہی جانے والی باتوں کو شیئر کرکے قوم کو یاد دلایا کہ قائد اعظم خواتین کی اہمیت سے واقف تھے اور انہوں نے ہی خواتین کو خود مختاری دی۔ اداکارہ نے بانی پاکستان کی جانب سے خواتین کے لیے کہے گئے الفاظ کو بھی لکھا۔ شخصیات کے علاوہ ملک کے اہم اور بڑے اداروں نے بھی جنم دن کے موقع پر بابائے قوم کو خراج تحسین پیش کیا۔ پاکستان ایئر لائن) پی آئی اے (نے بابائے قوم کے جنم دن کے حوالے سے خصوصی نغمہ جاری کیا، جس میں ان کی خدمات کوسراہا گیا۔ پی آئی اے کی جانب سے جاری کیے گئے نغمے میں بانی پاکستان کی جانب سے قوم اور ملک کی خدمات کو بھی دکھایا گیا۔ پاکستان اسٹیٹ آئل) پی ایس او (کی جانب سے بھی بابائے قوم کو خراج تحسین پیش کیا گیا اور ان کے اقوال پر مبنی ایک مختصر ویڈیو شیئر کی گئی۔

بقیہ 4

بڑے بھائی شفیع کھوکھر سے تفتیش کرنے کا حکم دے دیا۔ چیف جسٹس نے ریمارکس دیئے کہ لاہور سب سے پہلے انصاف ان مسکینوں کے ساتھ ہوگا جن کی زمینیں آپ ہڑپ کر گئے، 1977 میں نیاز بیگ اسکیم منظور ہوئی اس بعد کس قانون کے تحت 2014 میں افضل کھوکھر کی زمین یکجا کی گئی۔ پولیس نے افضل ندیم کھوکھر کو کمرہ عدالت سے باہر نکلتے ہی تھانہ نواب ٹاؤن میں برطانیہ میں مقیم محمد علی ظفر نامی شخص کی مدعیت میں درج کی گئی ایف آئی آر پر گرفتار کرلیا۔ ایف آئی آر کے متن کے مطابق اس نے کئی سال قبل طارق محمود نامی شخص سے 34 مرلہ زمین خریدی تھی، اب اس جگہ پر افضل کھوکھر کی رہائشگاہ کھوکھر پلیس بن چکا ہے، عدالت نے حکم دیا تھا جس کی بھی زمین پر قبضہ ہے وہ متعلقہ پولیس آفیسر کو درخواست دیں، لندن میں مقیم ہونے کے باعث نہ آنے پر کیس لڑنے کیلئے فیض احمد نامی شخص کو مختار عام دے رہا ہوں۔

بقیہ 5

ساعت جاری ہے۔ اس سے قبل نجی جامعات کی قانونی حیثیت سے متعلق کیس کی سماعت ہو رہی تھی۔ سپریم کورٹ نے پرائیویٹ یونیورسٹیز کی قانونی حیثیت سے متعلق کیس کی سماعت کے دوران وزیر قانون اور وزیر صحت کو طلب کیا تھا۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ سپریم کورٹ لاہور رجسٹری میں آج بھی اہم مقدمات کی سماعت جاری ہے۔ چیف جسٹس نے نجی جامعات کی قانونی حیثیت سے متعلق کیس کی سماعت میں دو وزرا کو طلب کرلیا۔ انہوں نے ریمارکس دیئے کہ وزرا عدالت میں پیش ہوکر تفصیلات سے آگاہ کریں۔ کمیٹیاں سالہا سال کام کرتی رہیں گی، ہمیں حتمی رپورٹس چاہیے۔ چیف جسٹس نے کہا کہ وفاقی وزرا کو بلالیں۔ وہ قائداعظم ڈے پر چھٹی نہ منائیں بلکہ کام کریں۔ جنھوں نے زندگی پر کھیل کر ملک بنایا ہم ان کی یاد چھٹی کرکے مناتے ہیں۔

بقیہ 6

اسد عمر کی زیر صدارت کمیٹی برائے نجکاری کے اہم اجلاس میں آج بدھ کو پانچ نکاتی ایجنڈا زیرغور لایا جائیگا جس میں کے الیکٹرک کے حصص، شنگھائی الیکٹرک کو فروخت کرنے کا معاملہ، 1230 میگا واٹ کے حویلی بہادر شاہ کی نجکاری، 1233 میگا واٹ کے بلوکی پاور پلانٹ کی نجکاری، ماڑی پٹرولیم کمپنی کی نجکاری، سروسز انٹرنیشنل ہوٹل کی نجکاری سمیت لاکھڑا کوڈویلپمنٹ کمپنی کی نجکاری کے معاملات ایجنڈے میں زیرغور آئینگے۔

بقیہ 7

کی تلاش شروع کردی۔ ذرائع کے مطابق وفاقی دارالحکومت میں بین الاقوامی سطح پر منشیات فروشی کے دھندے کا انکشاف ہوا ہے، کسٹم حکام نے ایک کارروائی کے دوران اسلام آباد جی پی او سے 34 لاکھ روپے مالیت کا آئس نشہ برآمد کرلیا۔ کسٹمز حکام کے مطابق کارروائی مخبر کی اطلاع پر کی گئی، یہ آئس نشہ ہالینڈ سے اسلام آباد پارسل کے ذریعے منگوایا گیا۔ بعد ازاں کسٹم کی ٹیم نے پارسل منگوانے والے شخص کے پتے پر چھاپہ مارا تاہم پتا جعلی نکلا جس کے بعد کسٹمز کی مدعیت میں نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔

بقیہ 8

ہوچکی ہے کہ کابل حکومت، افغان طالبان، امریکہ اور پاکستان باہم مل کر ہی افغانستان میں امن قائم کرسکتے ہیں۔ پہلے دو گروہوں کو کلیدی حیثیت حاصل ہے۔ امریکی فوج کی افغانستان موجودگی اور نائن الیون کے بعد بڑی تعداد میں افغان مہاجرین اور انکے بھیس میں پاکستان آجانے والی طالبان قیادت دونوں ممالک کا اہم تعلق بنا رہے ہیں۔ اگرچہ اکثریتی طالبان قیادت افغانستان میں برسرپیکار ہے۔ جہاں 40 فیصد سے زائد علاقے پر افغان طالبان کا کنٹرول ہے۔ تاہم ابھی بھی کچھ طالبان مہاجرین کے روپ میں یا قبائلی علاقوں میں روپوش ہیں۔ زیرنظر تحریر میں امید کی اس نئی کرن اور چاروں اسٹیک ہولڈرز کے باہمی کردار اور انکے ممکنہ نتائج کا جائزہ لیا جائے گا۔ سب سے اہم تبدیلی امریکہ کا افغان طالبان سے پہلی مرتبہ براہ راست رابطہ قائم کرنا ہے۔ اس طرح امریکہ نے باقاعدہ طور پر افغان طالبان کے کردار کو تسلیم کرلیا ہے۔ ایلس ولس اور بعد میں زلمے خلیل زاد کیساتھ طالبان نمائندگان کی ملاقات، قطر میں 2013 میں طالبان کا دفتر کھولنے کا تسلسل ہے۔ تاہم زلمے خلیل زاد کے حالیہ بیان کو سامنے رکھتے ہوئے کہا جاسکتا ہے کہ امن کی بحالی کا وقت یا ڈیڈ لائن اس وقت طے نہیں کی جاسکتی۔ امید کا دوسرا محرک پاکستانی حکومت کے بیانات اور حالیہ مثبت رویے کا عکاس ہے۔ وزیراعظم پاکستان کا یہ بیان کہ پاکستان کو امریکی انخلاء کی کوئی جلدی نہیں تمام اسٹیک ہولڈرز بالخصوص افغان طالبان کیلئے ایک اشارہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان 1990 میں روس کے انخلاء کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال دوبارہ پیدا نہیں ہونے دینا چاہتا۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے واضح کیا کہ فوج مکمل طور پر حکومت کی ہم خیال ہے۔ تاہم پاکستان میں ایسے خیالات کے نہ بدلنے کی کوئی گارنٹی نہیں دی جاسکتی۔ مزید مثبت اشاروں میں ملا برادر کی رہائی اور پاکستان کا اس عزم کا اعادہ شامل ہے کہ افغان طالبان کو امن عمل کی جانب قائل کیا جائے گا۔ تیسری مثبت پیش رفت ماسکو فارمیٹ میں افغان طالبان اور افغان حکومت دونوں کی شرکت ہے۔ طالبان نمائندگان نے امارات کانفرنس میں بھی شرکت کی زلمے خلیل زاد سے ملاقات کی تاہم کابل حکومت سے مذاکرات کرنے سے انکار کیا۔ کانفرنس میں سعودی اماراتی اور پاکستانی وفود نے بھی شرکت کی۔ طالبان وفد میں حقانی نیٹ ورک کے نمائندگان بھی موجود تھے۔ ٹوئٹر پر وزیراعظم عمران خان اور صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے مابین گرماگرمی کے بعد صدر ٹرمپ نے وزیراعظم عمران خان کو خط لکھ کر مسئلہ افغانستان میں مدد کی درخواست کی۔ زلمے خلیل زاد نے بھی دورہ اسلام آباد میں پاکستان کی خدمات کوسراہا۔ اگر اختلاف رائے اور امن کی بحالی میں رکاوٹ کا ذکر کیا جائے تو بون کانفرنس کے بعد سے عمل میں آنے والی افغان انتظامیہ کی وجہ سے بہت سے فاصلے پیدا ہوئے۔ افغان حکومت اور اس کے انتظامی ڈھانچے کو دنیا بھر میں تسلیم کیا جاتا ہے۔ تاہم اندرون ملک افغان حکومت کو بہت سے مسائل کا سامنا ہے۔ مختلف قومیتیں، کابل اور گردونواح تک محدود حکومت، افغان طالبان اور وار لارڈز کی موجودگی اور کچھ عناصر کی داعش سے وابستگی افغان حکومت کیلئے تمام مسائل کا باعث ہے۔ تاہم سب سے بڑا مسئلہ قومی فوج اور مضبوط معیشت کا نہ ہونا ہے۔ صدر اشرف غنی کے بقول غیر ملکی امداد کے بغیر افغان معیشت چھ ماہ سے زیادہ قائم نہیں رہ سکتی۔ افغان فوج زیادہ تر افغانستان میں امریکی فضائیہ کی مدد کے بغیر حرکت نہیں کرسکتی۔ افغان حکومت غیر ملکی افواج کے انخلاء کے بعد قائم نہیں رہ سکتی۔ اتنی محدود قوت اور اثر کے باوجود افغان حکومت کا یہ اسرار رہا ہے کہ تمام عمل میں بون کانفرنس میں متعین کردہ نکات کو مدنظر رکھا جائے۔ جن کے مطابق افغان طالبان کو اقتدار میں شراکت داری نہیں دی جاسکتی۔ افغان حکومت اس بات کا ادراک رکھتی ہے کہ بیرونی طاقتیں ایک مرتبہ پھر افغانستان کو جہادی گروپوں کی محفوظ پناہ گاہ نہیں بننے دیں گی۔ اس صورتحال کی 80 کی دہائی میں وقوع پذیر ہونے والے واقعات سے کافی مماثلت ہے کہ جب افغان مجاہدین اور سوویت یونین کی حمایت یافتہ افغان حکومت اسی طرح آمنے سامنے تھے۔ بعینہ اب افغان طالبان میں کچھ عناصر بھی کسی صورت اقتدار کی شراکت داری نہیں چاہتے۔ فریقین کی اقتدار میں شراکت داری نہ کرنے کی ہٹ دھرمی منطقی نتیجے تک پہنچنے میں اصل رکاوٹ ہے۔ افغان طالبان غیر ملکی افواج کے افغانستان سے مکمل انخلا تک مذاکرات نہیں کرنا چاہتے ہیں۔ تاہم یہ موقف محض ضد کا نتیجہ ہے۔ موجودہ حالات میں ایسا کوئی بھی انخلا ممکن نہیں۔ ایسے میں پاکستان کا یہ بیان کہ پاکستان کو افغانستان سے غیر ملکی افواج کے انخلاء کی کوئی جلدی نہیں کافی واضح پیغام رکھتا ہے۔ افغان طالبان کے ماسکو اور ایران سے روابط بھی معاملات کو مزید پیچیدہ بنا رہے ہیں۔ کرتار پور راہداری کا سنگ بنیاد رکھتے ہوئے عمران خان کی تقریر نے پاکستان کی نئی سوچ اور کاوشوں کی عکاسی کی ہے۔ تجارتی مواقعوں کے علاوہ پاکستان کی معیشت شورش زدہ افغانستان کی قیمت مزید ادا نہیں کر سکتی۔ بھارت کا افغانستان میں بڑھتا ہوا اثرورسوخ بھی پاکستان کو تشویش میں مبتلا کرتا ہے۔ تاہم اگر افغانستان پاکستان بھارت ٹرانزٹ ٹریڈ کو مدنظر رکھا جائے تو کافی مثبت مواقع بھی موجود ہیں۔ اسی لیے پاکستان نے بدلے ہوئے حالات کے تحت ابھرنے والے آپشنز سے بھرپور معاشی فائدہ اٹھانے کا عزم کیا ہے۔ تاہم پاکستان مغربی بارڈر سے کسی بھی صورت کسی بھی غیر ملکی طاقت کی جانب سے براہ راست یا بالواسطہ مداخلت نہیں چاہتا۔

بقیہ 9

پشتونخوامیپ کے سربراہ محمود خان اچکزئی 75 لاکھ 33 ہزار، سابق وزیر اعلیٰ چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ زہری 27 کروڑ روپے 75 لاکھ، سابق وزیر اعلیٰ چیف آف ساراوان نواب اسلم رئیسانی 10 کروڑ، بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل 3 کروڑ 42 لاکھ، سابق وزیرداخلہ میر سرفراز بگٹی 16 کروڑ 23 لاکھ، پیپلز پارٹی بلوچستان کے صدر حاجی علی مدد جتک 20 کروڑ 32 لاکھ، بلوچستان نیشنل پارٹی کے رہنماء حاجی لشکری رئیسانی 16 کروڑ 80 لاکھ، پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے صدر یار محمد رند کے صاحبزادے سردار خان رند 8 کروڑ 53 لاکھ، سردار حیات خان جوگیزئی 43 کروڑ 96 لاکھ 30 ہزار، صوبائی وزیر نوابزادہ طارق مگسی 32 کروڑ 42 لاکھ، جمعیت علماء اسلام کے سابق رکن قومی اسمبلی مولوی قمر الدین صرف ساڑھے تین لاکھ، بلوچستان نیشنل پارٹی کے رہنماء وسابق رکن اسمبلی عبدالرؤف مینگل 7 لاکھ روپے کی بنجر زمین 4 بیس ہزار، جمعیت علماء اسلام کے سابق رکن قومی اسمبلی مولانا عصمت اللہ 7 ایکڑ زرعی اراضی کے مالک ان کے پاس 20 ہزار روپے کے زیوارت اور بینک میں چار لاکھ روپے ہے، بلوچستان عوامی پارٹی کے اسپیکر میر عبدالقدوس بزنجو 19 لاکھ، جمعیت علماء اسلام کے سابق ڈپٹی چیئرمین سینیٹ مولانا عبدالغفور حیدری 1 کروڑ 64 لاکھ، مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے صدر (ر) لیفٹیننٹ جنرل ریٹائرڈ عبدالقادر بلوچ 20 کروڑ، بلوچستان عوامی پارٹی کے سربراہ وزیر اعلیٰ بلوچستان ایک کروڑ 52 لاکھ، عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر ورکن اسمبلی اصغر خان اچکزئی 17 لاکھ، مسلم لیگ (ن) کے مرکزی نائب صدر وسابق وفاقی وزیر سردار یعقوب خان ناصر 9 کروڑ 46 لاکھ، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی رہنماء نواب ایاز خان جوگیزئی 2 کروڑ 42 لاکھ، جمعیت علماء اسلام کے رکن قومی اسمبلی مولانا عبدالواسع 2 کروڑ 28 لاکھ، ایم ایم اے بلوچستان کے صدر مولوی نور اللہ 6 کروڑ 28 لاکھ، مسلم لیگ (ق) بلوچستان کے صدر شیخ جعفر خان مندوخیل 9 کروڑ 91 لاکھ، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے سابق رکن اسمبلی مجید خان اچکزئی 5 کروڑ 55 لاکھ، مسلم لیگ (ن) کے سابق صوبائی وزیر نواب چنگیز مری 5 کروڑ 15 لاکھ، بگٹی قبیلے کے سربراہ نواب میر عالی بگٹی 29 کروڑ 30 لاکھ ر، سابق صوبائی وزیر نوابزادہ گزین مری 3 کروڑ 44 لاکھ، جمہوری وطن پارٹی کے سربراہ رکن قومی اسمبلی نوابزادہ شاہ زین بگٹی نے اپنے اثاثوں میں 23 ہزار ایکڑ مشترکہ موروثی اور سنگھ میں 832 ایکڑ زمین اور سوئی میں 1 کروڑ روپے کا پٹرول پمپ ظاہر کیا، نیشنل پارٹی کے سابق صوبائی وزیر نواب محمد خان شاہوانی نے 1 ایک کروڑ 28 لاکھ، سابق رکن قومی اسمبلی سردار فتح محمد حسنی 9 کروڑ سے زائد کے اثاثوں کے مالک ہے بلوچستان عوامی پارٹی کے صوبائی وزیر بلدیات سردار صالح بھوتانی دو کروڑ 45 لاکھ، بلوچستان عوامی پارٹی کے صوبائی وزیر سردار سرفراز چاکر ڈومکی 3 کروڑ 44 لاکھ، نوابزادہ اورنگزیب مگسی تین کروڑ میں لاکھ، نوابزادہ سیف اللہ مگسی 63 لاکھ، نوابزادہ علی رضا مگسی 22 لاکھ، ملک عبدالقیوم کاکڑ 15 کروڑ 96 لاکھ، بلوچستان عوامی پارٹی کے رہنماء ومشیر فشریز حاجی اکبر آسکانی 21 کروڑ 58 ہزار، بلوچستان عوامی پارٹی کی وفاقی وزیر زبیدہ جلال کی کل اثاثوں کی مالیت نہیں تاہم ان کے پاس 70 لاکھ کی گاڑیاں اور سونا اور گوادر میں پانچ پلاٹس 71 ایکڑ کی زمین ہے، مسلم لیگ (ن) کی رہنماء وسابق اسپیکر بلوچستان راحیلہ درانی دو کروڑ 41 لاکھ، نیشنل پارٹی کے سابق رکن اسمبلی یاسمین لہڑی 4 کروڑ 21 لاکھ، سابق صوبائی وزیر راحت فائق جمالی 1 کروڑ 30 لاکھ، بلوچستان عوامی پارٹی کے بانی دو کروڑ 9 لاکھ، بلوچستان عوامی پارٹی کے سابق صوبائی وزیر طاہر محمود نے اپنے اثاثوں میں ڈی ایچ اے کراچی میں ڈیڑھ کروڑ کا پلائٹ ظاہر کیا بلوچستان نیشنل پارٹی کے سابق صوبائی وزیر اسماعیل گجر 2 کروڑ 35 لاکھ، بلوچستان نیشنل پارٹی کے سابق رکن قومی اسمبلی ناصر علی شاہ 1 کروڑ 48 لاکھ نیشنل پارٹی کے رہنماء وسابق صوبائی وزیر سردار اسلم بزنجو دو کروڑ 96 لاکھ اور 410 ایکڑ مشترکہ زمین کے مالک ہے نیشنل پارٹی کے سابق صوبائی وزیر رحمت صالح بلوچ 35 لاکھ 40 ہزار، پیپلز پارٹی کے سابق ڈپٹی چیئرمین سینیٹ صابر علی بلوچ اپنے اثاثوں میں چار کروڑ روپے کا ڈی ایچ اے کراچی میں گھر ظاہر کیا سابق صوبائی وزیر سات کروڑ روپے کے مالک ہے، مجلس وحدت المسلمین کے سابق صوبائی وزیر سید محمد رضا 65 لاکھ، جمعیت علماء اسلام کے سابق رکن قومی اسمبلی حافظ حسین احمد 43 لاکھ، جمعیت علماء اسلام کے سابق وفاقی وزیر امیر الزمان ایک کروڑ 12 لاکھ، سابق قومی اسمبلی ڈاکٹر عبدالحئی بلوچ 2 کروڑ، سابق ضلع ناظم میر حیر بیار ڈوکی 60 لاکھ روپے کا سونا 2 گاڑیاں 28 لاکھ روپے مالیت کی 17 رائفلیں کے مالک ہے سابق وفاقی وزیر دوتین ڈوکی 3 کروڑ 37 لاکھ، جمعیت علماء اسلام کے سابق سینیٹر حافظ حمد اللہ ایک کروڑ 89 لاکھ، بلوچستان نیشنل پارٹی کے رکن صوبائی میر حمل کلمتی اسمبلی پانچ کروڑ تیس لاکھ روپے کی تعمیراتی کمپنی دو کروڑ روپے 35 لاکھ روپے کی صرف ایک لینڈ کروز گاڑی 30 لاکھ روپے کا 50 تولہ سونا 1 کروڑ بینک بیلنس کے مالک ہے سابق صوبائی وزیر پرنس احمد علی 1 کروڑ 70، پی بی 50 کے امیدوار محمد قاسم 25 کروڑ سے زائد اثاثوں، رکن بلوچستان اسمبلی سید احسان شاہ 84 لاکھ، سابق صوبائی وزیر میر اصغر رند چار کروڑ، بلوچستان عوامی پارٹی کے سابق صوبائی وزیر میر عبدالکریم نوشیروانی ایک کروڑ 55 لاکھ، سابق وفاقی وزیر میر شعیب نوشیروانی 2 کروڑ 82 لاکھ، بلوچستان نیشنل پارٹی کے رکن اسمبلی ثناء بلوچ دو کروڑ 60 لاکھ ر، پشتونخوامیپ کے سابق رکن قومی اسمبلی عبدالقہار خان ودان پانچ کروڑ 76، پشتونخوامیپ کے سابق رکن بلوچستان اسمبلی سید لیاقت آغا 19 لاکھ 55 ہزار، پشتونخوامیپ کے رکن بلوچستان اسمبلی نصر اللہ زیرے دو کروڑ 28 لاکھ، پشتونخوامیپ کے سابق صوبائی وزیر عبیداللہ جان بابت 1 کروڑ 86 لاکھ، سابق رکن قومی اسمبلی سردار عاطف سنجرانی 22 کروڑ، پیپلز پارٹی کے سابق سینیٹر روزی خان کاکڑ 21 کروڑ 81 لاکھ، سابق وفاقی وزیر چنگیز جمالی 16 کروڑ سے زائد اثاثوں کے مالک ہے این اے 261 کے سابق امیدوار اورنگزیب جمالی 23 کروڑ، سابق وزیر خوراک میر اظہار حسین کھوسہ تین کروڑ 39 لاکھ، پاکستان تحریک انصاف کے خان محمد جمالی 15 کروڑ، سابق اسپیکر ظہور حسین کھوسہ 3 کروڑ 43، نیشنل پارٹی کے سینیٹر میر کبیر محمد شہی 5 کروڑ 96 لاکھ، سابق رکن اسمبلی حبیب الرحمان محمد حسنی 2 کروڑ 49، سابق وفاقی وزیر مملکت پیپلز پارٹی کے رہنماء حیات اللہ درانی 18 لاکھ، بلوچستان نیشنل پارٹی کے رکن قومی اسمبلی آغا حسن بلوچ 11 لاکھ، پشتونخوامیپ کے رہنماء جمال خان ترہ کئی 27 لاکھ، بلوچستان عوامی پارٹی کے رہنماء میر عثمان پرکانی 23 لاکھ، پشتونخوامیپ کے رہنماء غلام فاروق خلجی 12 کروڑ 60، مسلم لیگ (ن) کے ڈپٹی میئر کوئٹہ محمد یونس بلوچ 78 لاکھ، پاکستان تحریک انصاف کے رہنماء زین العابدین خلجی 48 لاکھ، بلوچستان عوامی پارٹی کے رہنماء پرنس آغا عمر احمد زئی 6 کروڑ، 78 لاکھ، بلوچستان نیشنل پارٹی کے رہنماء جان محمد دشتی 1 کروڑ 21 لاکھ روپے، پی ٹی آئی کے ڈپٹی اسپیکر قومی اسمبلی قاسم خان سوری 57 لاکھ روپے، ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے چیئرمین وصوبائی وزیر کھیل 1 کروڑ 46 لاکھ روپے این اے 265 کے امیدوار گران خان 19 کروڑ 76 لاکھ روپے، ہارون شاپنگ سینٹر کے مالک محمد ہارون 6 کروڑ 25 لاکھ روپے، بلوچستان عوامی پارٹی کے رہنماء سردار نور احمد بنگلزئی 47 لاکھ روپے، بلوچستان نیشنل پارٹی وسابق وفاقی وزیر 91 لاکھ 30 ہزار روپے، رکن بلوچستان اسمبلی مٹھا خان کاکڑ 4 کروڑ 70 لاکھ روپے، این اے 267 کے امیدوار میر منظور حسین 2 کروڑ 74 لاکھ روپے، بلوچستان عوامی پارٹی کے رہنماء آغا شکیل درانی 1 کروڑ ستر لاکھ روپے، این اے 264 مسلم لیگ (ن) کے امیدوار امیر افضل مندوخیل 2 کروڑ 81 لاکھ روپے، این اے 259 میر باز کھیتران 8 کروڑ روپے، خلجی قبیلے کے رہنماء نواب سلمان خلجی 4 کروڑ روپے، پیپلز پارٹی کے رہنماء لالا یوسف خلجی 8 لاکھ روپے، سابق صوبائی وزیر کھیل میر شاہنواز مری 50 لاکھ 35 ہزار، میر شفیع الرحمان مینگل 51 لاکھ روپے، بلوچستان عوامی پارٹی ورکن اسمبلی دنیش کمار 2 کروڑ 16 لاکھ 86 ہزار روپے، قومی اسمبلی مخصوص نشست ثمینہ ممتاز زہری 6 کروڑ 77 لاکھ، 87 ہزار روپے، سابق رکن قومی اسمبلی کرن حیدر 1 کروڑ 65 لاکھ روپے اور اثاثوں کے مالک ہیں۔

بقیہ 10

نے شرکاء کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ مادیت چھوڑیں اور غریب پروربنیں، انہوں نے لوگوں کو ایک دوسرے کے دکھ درد میں کام آنے اور خوشیاں بانٹنے کی نصیحت بھی کی۔ امریکا، برطانیہ، فرانس، جرمنی سمیت یورپ، ایشیا اور دنیا بھر کے ممالک میں رہنے والے مسیحی کرسمس کی خوشی میں تحائف کا تبادلہ کرتے ہوئے خوشی کا اظہار کر رہے ہیں۔ پاکستان میں کراچی، لاہور اور اسلام آباد سمیت ملک کے دیگر شہروں میں بھی کرسمس کے حوالے سے تقریبات کا انعقاد کیا گیا، کراچی میں سینٹ پیٹرک کیتھیڈرل چرچ میں کرسمس تقریبات کا آغاز خصوصی دعاؤں سے ہوا، کرسمس کی مناسبت سے گرجا گھروں کو خوبصورتی سے سجایا گیا۔

بقیہ 11

زخمی ہوگئے۔ خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق انڈونیشیا کے آبنائے سنڈا میں سونامی کی لہریں ساحل سے ٹکرا گئیں، جس کے نتیجے میں 373 افراد ہلاک اور 1459 زائد افراد زخمی ہوگئے۔ حکام کے مطابق 128 افراد تاحال لاپتہ ہیں، جزیرہ کراکاتو میں آتش فشانی کے باعث سونامی کی لہریں پیدا ہوئیں جس نے بڑے پیمانے پر تباہی مچادی۔ انڈونیشیا کے صدر جوکوویدودو نے ہلاکتوں پر افسوس کا اظہار کیا اور لوگوں سے صبر کرنے کو کہا ہے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل رواں سال اکتوبر میں انڈونیشیا کے جزیرے سولاویسی اور شہر پالو میں زلزلے کے باعث اٹھنے والے سمندری طوفان کی زد میں آکر 1500 سے زائد افراد ہلاک ہوگئے تھے۔

بقیہ 12

تنخواہ وصول کرتے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق چیف جسٹس آف پاکستان اپنی تنخواہ اس وقت وصول کرتے ہیں جب ملک بھر کے سرکاری ملازمین کو تنخواہ مل جاتی ہے۔ چیف جسٹس آف پاکستان میاں ثاقب نثار کے علاوہ آج تک کسی جج نے اہل پاکستان سے ہمدردی کا اظہار اس طرح سے نہیں کیا۔ جسٹس میاں ثاقب نثار نے بطور چیف جسٹس پاکستان سائلین کی دادرسی کے 16,16 گھنٹے کیسز کی سماعت کی اور سائلین کو بروقت انصاف کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے دن رات عدالتیں لگائیں لیکن یہ بات شاید کسی کو معلوم نہیں کہ چیف جسٹس آف پاکستان اپنی تنخواہ کب وصول کرتے ہیں۔ جسٹس ثاقب نثار جب چیف جسٹس آف پاکستان کے عہدے پر فائز ہوئے تو انہوں نے آڈیٹر جنرل پاکستان کو کہا کہ جب پورے پاکستان کے سرکاری اور نیم سرکاری اداروں کے ملازمین تنخواہیں ان کے اکاؤنٹس میں منتقل ہو جائیں تو اس کے بعد انہیں تنخواہ دی جائے۔ اس دن کے بعد سے ہر مہینے آڈیٹر جنرل پاکستان ایک لیٹر سپریم کورٹ میں جمع کرواتے ہیں جس میں تمام اداروں کو تنخواہیں ادا کرنے سے متعلق بیان لکھا ہوتا ہے۔ جس کے بعد چیف جسٹس آف پاکستان میاں ثاقب نثار اپنی تنخواہ وصول کرتے ہیں۔ قانونی ماہرین نے چیف جسٹس کے اس اقدام کو خوش آئند قرار دے دیا ہے۔ واضح رہے چیف جسٹس آف پاکستان نے ایک تقریب میں کہا تھا کہ میں نے اپنے اہل خانہ کو کہا ہے کہ آپ ایک سال کے لیے مجھے بھول جائیں اور یہی وجہ ہے میاں ثاقب نثار بہت زیادہ کام کررہے ہیں جب کہ ڈیم بنانے کے لیے بھی بھرپور کردار ادا کر رہے ہیں۔

بقیہ 13

نے کہا کہ عمران خان سے 100 فیصد امید ہے کوئی این آر او نہیں ہوگا اور چوروں لیٹروں کا حساب ہوگا، قوم کی جیبیں کاٹنے والے معزز کہلارہے ہیں جبکہ ان کی شکلوں پر لکھا ہے کہ یہ ڈکیت ہیں۔ وکٹ کے دونوں جانب کھیلنے والے کامیاب ہوتے ہیں ایسے لوگ اپنے فارمولوں کے خود موجد ہوتے ہیں جہانگیر ترین پی ٹی آئی کے بہت اچھے کھلاڑی تھے مگر افسوس کہ وہ ایل بی ڈبلیو ہوگئے۔ سکھر شہر کی خوبصورتی کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میں سکھر کو خوبصورت شہر سمجھتا ہوں مگر سکھر جیسے خوبصورت شہر سے بدصورت سیاستدان پیدا ہوئے خورشید شاہ کی چیخیں بتارہی ہیں انکی ڈیٹ فکس ہونے والی ہے اور شارک مچھلی خورشید شاہ کے پیچھے پڑی ہے اسی شارک مچھلی سے ڈر کروہ یہ سب باتیں کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خدشہ ہے بلاول اپنے والد کی سیاست کی بھینٹ نہ چڑھ جائے کیونکہ 30 مارچ سے پہلے جھاڑو پھر جائے گا اور اس میں سارے کرپٹ لوگ جیل میں ہو نگے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ بینظیر بھٹو کی وصیت نوکرانی کے پرس سے نکلی تھی زرداری کی وصیت پتا نہیں کہاں ہوگی، اومنی گروپ کے پاس یا کہیں اور؟

بقیہ 14

کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں پاکستان کو خوشحال اور ترقی یافتہ ملک بنانے کیلئے اپنی تمام تر توانائیاں بروئے کار لانا ہوں گی۔ عام آدمی کو بنیادی ضروریات کی فراہمی اور فلاح و بہبود کیلئے ٹھوس اقدامات کئے جارہے ہیں اور عام آدمی کے مسائل کے حل اور ملک و قوم کی ترقی کیلئے پرعزم ہو کر کام کر رہے ہیں۔ تعلیم، صحت، سیاحت اور دیگر شعبوں میں اصلاحات لا کر بہتری لائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا ہر لمحہ عوامی مفادات کے تحفظ اوران کے بہتر مستقبل کی فکر میں صرف ہو رہا ہے۔ ہماری حکومت میں انصاف کا بول بالا ہوگا اور عوام کو ان کے حقوق دہلیز پر ملیں گے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم عمران خان کے وژن کی روشنی میں اصلاحاتی ایجنڈے پر تیزی سے کام کیا جارہا ہے۔ تحریک انصاف کی حکومت نے ذاتی مفادات کی بجائے ملکی مفادات کی سیاست کو اپنایا ہے۔ قانون کی بالا دستی، میرٹ اور شفافیت کا فروغ اور بدعنوانی کا خاتمہ ہمارا ہدف ہے۔ وزیر اعظم عمران خان اپنی صلاحیتوں سے پاکستانی عوام کو ان کی منزلوں تک پہنچائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم عمران خان کی قیادت میں پاکستان تبدیل ہو رہا ہے۔ فیصلے سب کی مشاورت سے کئے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری نیت نیک اور سمت درست ہے۔ عوام کے حالات بدلنے کیلئے دن رات محنت کر رہے ہیں اور مختصر عرصے میں عوام کی فلاح و بہبود کے وہ کام کیئے جو دوسرے برسوں میں نہ کر پائے۔ عوام سے کئے گئے وعدوں کی تکمیل کیلئے شب و روز کوشاں ہیں۔

بقیہ 15

تاہم توقع ہے کہ اسے آئندہ سال جون تک مکمل کرلیا جائے گا۔۔ یہ بات انہوں نے گذشتہ روز فیصل آباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بتائی۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستانی برآمدات کا 25 سے 20 ارب ڈالر تک آنا اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ نہ صرف صنعتی پیداوار میں کمی ہوئی ہے بلکہ پاکستانی برآمدات کی عالمی منڈیوں تک رسائی میں بھی کمی واقع ہوئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ نئی صنعتی پالیسی کے تحت ایک بنیادی ڈھانچے کا تعین کیا جائے گا جس کے تحت درآمدات کے متبادل کی مقامی طور پر تیاری اور ٹیکسٹائل کے ساتھ ساتھ دیگر شعبوں کے لیے ترقی دی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ ان میں انجینئرنگ، کیمیکل، آئی ٹی اور زراعت بھی شامل ہو گی۔ انہوں نے بتایا کہ ہر چیز کو درآمد کرنے کی اجازت دینے کی پالیسی سے پاکستان میں مصنوعات تیار کرنے والے اداروں کو بھی نقصان پہنچا جس کی وجہ سے جہاں صنعتی پیداوار میں کمی ہوئی وہاں بے روزگاری میں بھی اضافہ ہوا۔ انہوں نے سابقہ ادوار میں ہونے والے فری ٹریڈ ایگریمنٹس کو بھی پاکستان کیلئے نقصان دہ قرار دیا اور بتایا کہ ان معاہدوں سے چین، ملائیشیا، انڈونیشیا اور ترکی کی برآمدات میں تو اضافہ ہوا لیکن پاکستان خسارے میں رہا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ان کی کوشش ہے کہ کاروبار کرنے میں آسانیاں پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ صنعتوں کی پیداواری لاگت کو بھی ہر ممکن حد تک کم کیا جائے۔ اس سلسلہ میں صنعتکاروں کو اپنا کلیدی کردار ادا کرنا ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ انڈونیشیا نے 20 اشیاء پر ڈیوٹی فری رسائی دے دی ہے۔ جس میں ڈینم بھی شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان برآمدکنندگان کو اس سلسلہ میں بھرپور فائدہ اٹھانے کیلئے فوری اقدامات اٹھانے ہوں گے۔ ملائیشیا کے حوالے سے انہوں نے بتایا کہ وہ خود یا سیکرٹری کامرس یونس ڈھاگا جنوری میں ملائیشیا جائیں گے تا کہ ایف ٹی اے پر بات چیت ہو سکے۔ انہوں نے بتایا کہ اس وقت پاکستان اور ملائیشیا کی دو طرفہ تجارت ملائیشیا کے حق میں ہے ہم صرف 150 ملین ڈالر جبکہ ملائیشیا 1 ارب ڈالر کی برآمدات کر رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ جاپان سے مارکیٹ رسائی کیلئے بھی بات چیت ہورہی ہے۔ جس کے نتیجہ میں جاپان کیلئے پاکستانی برآمدات کو بڑھانے کی راہ ہموار ہوگی۔۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلہ میں پالیسی کو ٹھوس بنیادوں پر تشکیل دینا چاہیے تا کہ ایک دفعہ منظوری کے بعد اس میں مزید یا دوبارہ ترمیم کی ضرورت پیش نہ آئے۔ بیمار صنعتی یونٹوں کے حوالے سے انہوں نے بتایا کہ اس سلسلہ میں سٹیٹ بینک کے گورنر سے بات چیت ہوئی ہے جبکہ اس مسئلے کو حل کرنے کیلئے ایک کمیٹی پہلے ہی قائم کی جا چکی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ آئندہ ہفتے اس کمیٹی کی ایک اور میٹنگ ہوگی تاہم اس سلسلہ میں مزید کوششوں کی ضرورت ہوگی۔ انہوں نے بتایا کہ بزنس کمیونٹی میں بھی مختلف قسم کے لوگ ہیں جو لوگ پہلی دفعہ بینک لون کوری شیڈول کروا رہے ہیں ان پر فوری توجہ دینے کی ضرورت ہے جبکہ دوسری مرتبہ ری شیڈولنگ کروانے والے بھی کسی حد تک ہمدردی کے مستحق ہیں تاہم بار بار ری شیڈولنگ کروانے والوں کا کیس کمزور ہے اور وہ اخلاقی طور پر ان کو سپورٹ نہیں کریں گے۔ انہوں نے علاقائی تجارت بڑھانے کیلئے برآمد کنندگان کے ری فنڈ کلیموں اور جی آئی ڈی سی سمیت دیگر مسئلوں کو بھی حل کرانے کا یقین دلایا اور بتایا کہ جنوری کے آخر تک برآمد کنندگان کو قابل ضمانت بانڈل جائیں گے تاہم سٹیٹ بینک کو ایسے اقدامات کرنا ہوں گے کہ پرانے کلیم ختم ہونے کے بعد نئے کلیم جمع نہ ہوسکیں۔ انہوں نے فیصل آباد میں ایکسپو سنٹر کے قیام کا بھی یقین دلایا اور کہا کہ وہ اس سلسلہ میں ای ڈی ایف سے فنڈ کے اجراء کی بھرپور حمایت کریں گے۔ سائزنگ، پاورلومز اور دیگر شعبوں کے بارے میں مسائل کے حوالے سے انہوں نے متعلقہ افراد کو مکمل تیاری کے ساتھ اسلام آباد آنے کی دعوت دی تا کہ ان کے مسائل کو بھی حل کیا جا سکے۔ سوال وجواب کی طویل نشست میں انجینئر رضوان اشرف، میاں آفتاب احمد، عبدالحق، حلیم اختر ملک، رانا سکندر اعظم، محمد امجد خواجہ، ریاض تنویر، کاشف ضیاء اور دیگر ممبران نے حصہ لیا۔ آخر میں سابق صدر میاں جاوید اقبال نے وزیر اعظم کے مشیر کا شکریہ ادا کیا اور درخواست کی کہ وہ LUMS کی طرح کا ادارہ فیصل آباد میں بھی قائم کرنے کیلئے ان کی معاونت کریں۔ بعد میں انہوں نے عبدالرزاق داؤد کو فیصل آباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کی اعزازی شیلڈ بھی پیش کی۔

بقیہ 16

کردیے ہیں۔ وزیر اعظم عمران خان نے سابق رکن قومی اسمبلی علی رضا عابدی کے قتل کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے افسوس کا اظہار کیا ہے۔ وزیر اعظم نے علی رضا عابدی کے پسماندگان کے لیے صبر جمیل کی دعا کرتے ہوئے متعلقہ حکام سے واقعے کی رپورٹ طلب کرلی ہے۔ پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے بھی واقعے کی مذمت کرتے ہوئے سوگوار خاندان سے تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ بلاول بھٹو کا کہنا تھا کہ علی رضا عابدی کا قتل کراچی، صوبے اور ملک میں امن وامان خراب کرنے کی سازش ہے۔ انہوں نے کہا کہ علی رضا عابدی کے اصل قاتلوں کو گرفتار کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ سندھ مراد علی شاہ نے علی رضا عابدی کے قتل کی مذمت کرتے ہوئے آئی جی پولیس کو شہر میں امن و امان بحال کرنے کی ہدایت کی ہے۔ مراد علی شاہ نے آئی جی سندھ کو ہدایت کی ہے کہ خصوصی ٹیم تشکیل دے کر قاتل گرفتار کیے جائیں اور رپورٹ پیش کی جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ شہر میں اس قسم کے واقعات کسی صورت برداشت نہیں کیے جاسکتے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کون لوگ ہیں جو شہر میں امن و امان کی صورتحال خراب کرنا چاہتے ہیں۔ پاکستان مسلم لیگ ن کی ترجمان مریم اورنگزیب نے علی رضا عابدی کے قتل کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک خوش گفتار اور اپنا نکتہ نظر دلیل اور تہذیب سے پیش کرنے والے فرد تھے۔ مریم اورنگ زیب نے مطالبہ کیا کہ علی رضا عابدی کے قتل کی اعلیٰ سطح پر تحقیقات کرائی جائیں اور قاتلوں کو قانون کی گرفت میں لایا جائے۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل دے۔ خیال رہے کہ 2013 میں کراچی سے قومی اسمبلی کے حلقے این اے 251 سے 80 ہزار سے زائد ووٹ لیکر کامیاب ہوئے تھے جونئی حلقہ بندیوں کے بعد این اے 244 ہو چکا ہے۔ علی رضا عابدی نے ایم کیو ایم قیادت سے اختلافات کے باعث رواں برس ستمبر میں پارٹی کی بنیادی رکنیت سے استعفیٰ دیدیا تھا۔

بقیہ 17

کمیشن کا بورڈ تشکیل کرتے ہوئے وزیرصحت ڈاکٹر یاسمین راشد، چیف سیکرٹری پنجاب اور ایڈیشنل سیکرٹری ہیلتھ پنجاب کو توہین عدالت کے نوٹس جاری کردیئے۔

بقیہ 18

نے قومی احتساب بیورو (نیب) سے مطالبہ کیا کہ کمیشن کی ایک ٹیم کو نیب کے حراستی مرکز کا معائنہ کرنے کی اجازت دی جائے۔ یوسی ایچ آر کی جانب سے جاری بیان کے مطابق متوفی نیب لاہور آفس کے زیر تفتیش تھے، واقعے کی سنگینی کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کمیشن نے این سی ایچ آر کے ایکٹ برائے سال 2012 کے تحت از خود نوٹس لے لیا۔ کمیشن نے واقعے پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے نیب حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ این سی ایچ آر کے قانون برائے 2012 کیسکشن 9 کے تحت ضروری اقدامات اٹھانے کے لیے 31 دسمبر سے قبل اس واقعے کی جامع رپورٹ مرتب کر کے پیش کی جائے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ کمیشن این سی ایچ آر کے قانون برائے 2012 کے سیکشن 9 کے دائرہ کار کے تحت اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے نیب کے حراستی مرکز کا معائنہ کرنا چاہتا ہے۔ بیان کے مطابق 'متوفی کی ہتھکڑی لگی لاش کی تصاویر سوشل میڈیا اور ذرائع ابلاغ کے دیگر پلیٹ فارمز پر وائرل ہونے پر کمیشن نیب حکام سے مطالبہ کرتا ہے کہ جس قدر جلدی ممکن ہو سکے این سی ایچ آر ٹیم کو نیب کے حراستی مرکز کا معائنہ کرنے کی اجازت دی جائے اور اس سلسلے میں وقت اور تاریخ کا تعین کیا جائے کیوں کہ این سی ایچ آر کی ذمہ داری ہے کہ انسانی حقوق کا تحفظ اور فروغ یقینی بنائے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ کمیشن کسی بھی ادارے کی کارروائی میں مداخلت نہیں کرنا چاہتا لیکن انسانی حقوق کی حفاظت کی غرض سے کمیشن اپنے اختیارات کے دائرہ کار استعمال کرنے کا خواہاں ہے۔ خیال رہے کہ قومی اسمبلی میں قائدِ حزب اختلاف شہباز شریف نے بھی دعویٰ کیا تھا کہ انہیں ایسے کمرے میں رکھا جارہا تھا جہاں دن اور رات میں فرق کرنا ممکن نہیں۔ واضح رہے کہ میاں جاوید یونیورسٹی کے غیر قانونی کیمپس کے قیام کی تحقیقات کے سلسلے میں اکتوبر سے جوڈیشل ریمانڈ پر جیل میں تھے، گزشتہ ہفتے انہوں نے سینے میں تکلیف کی شکایت کی، جس کے بعد انہیں طبی امداد کیلئے سروسز ہسپتال منتقل کیا گیا لیکن وہ جانبر نہ ہوسکے۔

بقیہ 19

دیواروں اور سرونٹ کوارٹرز کو بھاری مشینری کے ساتھ گرادیا کھوکھر پیلس میں ایریشن کی نگرانی اے سی ٹی احمد بٹ کی نگرانی میں کیا گیا۔

بقیہ 20

صورتحال برداشت نہیں کرسکتا۔ منگل کے روز ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے خورشید شاہ نے کہاہے کہ ایسا لگ رہا ہے کہ ملک میں کچھ ہونے والا ہے انہوں نے کہا کہ ملک کے سیاسی حالات خراب ہو تے دیکھ رہا ہوں سیاستدانوں کا حلیہ بگاڑنے کی کوشش کی جارہی ہے خورشید شاہ نے کہا کہ ہم ملک کے اندر استحکام چاہتے ہیں۔ ملک اس وقت کسی صورت بھی عدم استحکام کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ اداروں کو اپنی حدود میں رہ کر کام کرنا چاہیے۔ عدلیہ اپنا کام کرے اور پارلیمنٹ کی بالادستی کو بھی برقرار رہنا چاہیے۔

بقیہ 21

صنعت وتجارت کوئٹہ انڈسٹری میں منعقدہ اجلاس کے شرکاء سے اظہار خیال کرتے اور چیمبر کے ممبران اور عہدیداروں کے سوالوں کے جوابات دیتے ہوئے کہا اس موقع پر ڈپٹی سپیکر قومی اسمبلی قاسم خان سوری کلیکٹر کسٹم کوئٹہ اشرف علی چیمبر آف کامرس کے صدر حاجی جمعہ خان بادیزئی پیٹرن انچیف غلام فاروق خان، جمال خان ترکئی، ایوب مریانی، حاجی اختر کاکڑ، حاجی جانان اچکزئی، عیسیٰ خان خروٹ سمیت دیگر بھی موجود تھے، اسد عمر نے کہا کہ ہمیں احساس ہے کہ عوام نے ہمیں جو ذمہ داری دی ہے اس کو پورا کرنا ہے تا کہ ہر علاقے کو ترقی کے مواقع مہیا کیئے جاسکیں کسی بھی ملک کی معیشت کی مضبوطی اور تعمیر و ترقی کا انحصار صنعت زراعت اور تجارت سے وابستہ ہے لیکن بدقسمتی سے ہمارے ملک میں ان تینوں شعبوں کو نظر انداز کیا گیا ہماری کوشش ہے کہ ایسی پالیسیاں ترتیب دیں جس سے ملک اور قوم کو فائدہ پہنچے اسلئے صوبہ اور وفاق ملکر بلوچستان کی ترقی کیلئے کام کرے گا انہوں نے کہا کہ حلال فوڈ کی عالمی مارکیٹ میں بلوچستان موسر کردار ادا کرتا ہے اس کیلئے بھی کام کرنے کی ضرورت ہے سی پیک کے اگلے مرحلے میں صنعت اور تجارت کو فروغ دینا ہے صنعت کاری کیلئے نجی شعبے کا تعاون ضروری ہے کیونکہ حکومت گوادر میں ایکسپورٹ پروسیسنگ زون اور اسپیشل اکنامک زون بنانے جا رہی ہے ہماری کوشش ہے کہ ان تمام منصوبوں میں بلوچستان کو اس کا حق ملے اور عوام کو غربت سے نکالنے کا ساتھ ساتھ کاروبار کے مواقع فراہم کرنے کے لئے حکومت اقدامات اٹھا رہی ہے انہوں نے کہا کہ ہم بھارت سے تجارت کو فروغ دینا چاہتے ہیں اس لئے حکومت نے برسر اقتدار آتے ہی بھارت کی جانب دوستی کا ہاتھ بڑھایا بدقسمتی سے بھارت سے مسبت جواب نہیں ملا حکومت کی آج بھی یہ کوشش ہے کہ ختے کے تمام ممالک سے تجارت اور مضبوط تعلقات قائم ہوں انہوں نے کہا کہ 30 دن میں ایران پاکستان تجارت اور بینکنگ کے حوالے سے رپورٹ تیار کریں گے تا کہ اس پر عالمی پالیسیوں کو ملحوظ خاطر رکھ کر آگے بڑھیں کیونکہ سمگلنگ سے تجارت پر منفی اثرات پڑتے ہیں ہم سمگلنگ کی روک تھام کو یقینی بنا کر قانونی تجارت کو ترجیح دیں گے، پاک افغان سرحد پر باڑ لگانے اور فینسنگ سے سمگلنگ اور دہشت گردی پر قابو پانے میں مدد ملے گی انہوں نے کہا کہ ایکسپورٹ پالیسی کے حوالے سے اس ماہ کے آخر تک کمیٹی اپنی رپورٹ دے گی جس کے بعد اس کا ازسرنو جائزہ لیں گے انہوں نے کہا کہ اینٹی سمگلنگ کے نظام کو مربوط بنا رہے ہیں کیونکہ آج ٹیکنالوجی کا دور ہے اور اس سے ہم نے بھی استفادہ حاصل کرنا ہے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ حکومت بزنس کمیونٹی کے ساتھ ملکر ملکی معیشت کو مضبوط بنانے کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کررہی ہے انہوں نے ڈپٹی اسپیکر قومی اسمبلی قاسم خان سوری سے درخواست کی کہ وہ کوئٹہ چیمبر آف کامرس اور محکمہ فنانس سمیت وفاقی حکومت کے درمیان پل کا کردار ادا کریں تا کہ وقت بچا کران معاملات کو سنجیدگی کے ساتھ بہتر طور پر حل کیا جا سکے انہوں نے کہا کہ سی پیک کے منصوبے کو کامیاب بنانے کے لئے گوادر کو فعال بنا کر بلوچستان کو خوشحال صوبہ بنایا جا سکتا ہے کیونکہ بلوچستان پاکستان کا رقبے کے اعتبار سے سب سے بڑا صوبہ ہے اس موقع پر ڈپٹی سپیکر قومی اسمبلی قاسم خان سوری نے وفاقی وزیر خزانہ اسد عمر کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ میں بلوچستان اور یہاں کے عوام کے بہتر مفاد کی خاطر اپنا قردار ادا کروں گا کیونکہ صوبے میں دہشت گردی کی وجہ سے کاروبار زندگی ٹھپ ہو کر رہ گیا تھا اور کاروباری اور بزنس کیمونٹی کے لوگ یہاں سے اپنے سرمایہ سمیت نقل مکانی کر گئے تھے جو بزنس مین یا کاروباری حضرات یہاں پر ہیں میں انہیں خراج تحسین پیش کرتا ہوں ہم نے سی پیک اور گوادر سمیت بلوچستان کی تعمیر وترقی کو یقینی بنانے کیلئے بلوچستان کے لوگوں کو خصوصی مراعات دینی چاہیں تا کہ بلوچستان ترقی کرے اور پاکستان کی معیشت کو مضبوط بنائے اس موقع پر چیمبر آف کامرس کے صدر حاجی جمعہ خان بادیزئی نے وفاقی وزیر خزانہ اسد عمر کو شیلڈ پیش کی۔

بقیہ 22

تھا جس پر حکومت نے موقف اختیار کیا کہ بجلی کی قیمتوں میں اضافے کا مقصد پاور سیکٹر کے گردشی قرضہ میں کمی کرنا ہے ذرائع کا کہنا ہے کہ پاکستان اور آئی ایم کے درمیان بیل آوٹ پیکج پر مذاکرات میں پیش رفت شروع ہوچکی ہے حکومت نے آئی ایم ایف کی شرائط ماننے کی حامی بھر لی ہے اور ملک میں بجلی قیمتیں بڑھانے اور ایف بی آر کا ٹیکس ٹارگٹ 4400 ارب روپے سے بڑھا کر 4700 ارب روپے کرنے کی شرط مان لی ہیڈ ذرائع کا کہنا ہے کہ روپے کی قدر کو مرکزی بینک کنٹرول کرے گا جبہ شرح سود میں مزید اضافہ نہیں کیا جائے گا جبکہ رواں مالی سال میں پاور سیکٹر کا گردشی قرضہ دوسو سے تین سو ارب روپے کم بھی کیا جائیگا۔

بقیہ 23

ہے۔ اس میں سابق وزیر اعظم شہید ذوالفقار علی بھٹو، سابق صدر آصف علی زرداری اور موجودہ وزیر اعظم عمران خان بھی رہ چکے ہیں۔

بقیہ 24

ان کے چہرے بتا رہے تھے کہ وہ جھوٹ بول رہے ہیں انہوں نے کہا کہ احسن اقبال کو 1960 کی دہائی یاد ہے تاہم وہ 1980 کی دہائی بھول چکے ہیں کہ مسلم لیگ (ن) کی انجینئرنگ جنرل (ر) ضیاء الحق نے کی تھی نواز شریف اور شہباز شریف سمیت آل شریف تو جنرل ضیاء الحق سے پہلے کونسلر بھی منتخب نہیں ہوئے ا انہوں نے کہا کہ حسن اقبال بہت خوبصورت سے یہ بھول گئے کہ نواز شریف کو کس نے ملک پر مسلط کیا مسلم لیگ (ن) کو اگر جنرل (ر) مشرف سے اتنی ناراضگی یا تکلیف تھی تو پھر مشاہد حسین سید کو اپنے درمیان کیوں بٹھایا ہوا تھا۔ احسن اقبال سمیت لیگی رہنما اس وقت دکھی ہیں اس لیے ہم ان کی جانب سے کئے جانے والے ذاتی حملوں کو نظر انداز کر رہے ہیں۔ یہ لوگ عدالتی جواب اس طرح دے رہے ہیں کہ ہم چور ہیں تو کیا ہوا باقی سب بھی تو چور ہیں۔ احسن اقبال بھول گئے کہ (ن) لیگ کی انجینئرنگ ضیاء الحق نے کی تھی نواز شریف نے ایک کروڑ پانچ لاکھ روپے کے اثاثے 2001ء میں ظاہر کئے تھے۔ فواد چوہدری نے کہا کہ بیرون ملک پاکستانی اپنی خون پسینے کی کمائی پاکستان بھیجتے ہیں ان کو (ن) لیگ نواز شریف سے نہ ملائے ان کا صرف ایک کام تھا اور وہ کمیشن کھانا تھا۔ جاتی امرا 100 ایکڑ پر مشتمل گھر ہے اور وہاں سات سو ملازمین ہیں اگر شریف برادران ان کے پاس پیسے نہیں تو ملازمین کو تنخواہیں کہاں سے دی جارہی تھیں۔ وزیر اعظم عمران خان کا مینڈیٹ ہے کہ ہم نے احتساب کرنا ہے اور چوروں کو پکڑنا ہے۔ شہباز شریف کے مقدمے میں ثبوت میں ٹیمپرنگ کی جارہی تھی جس کی وجہ سے وہ گرفتار ہوئے جو شخص نیب کے ساتھ تعاون کررہا ہے اسے گرفتار نہیں کیا جارہا اور جو تعاون نہیں کررہا اسے گرفتار کیا جارہا ہے۔ وزیر اعظم کسی معاملے میں فریق نہیں بنیں گے۔ وزیر اطلاعات نے کہا کہ زرداری خاندان کے خلاف تفتیش 2015ء میں شروع ہوئی لیکن بعد میں وہ تفتیش روک دی گئی۔ ہم نے حکومت میں آ کر اپنے آپ کو ان معاملات سے الگ کرلیا اور اداروں کو خود مختار کیا پارک لین کمپنی آصف زرداری نے ہاشوانی سے چھینی اس کا ذکر ہاشوانی نے اپنی کتاب میں بھی کیا ہے انہوں نے کہا کہ آصف زرداری اور نواز سریف نے لوٹ مار کر نام جمہوریت رکھا ہوا ہے۔ ہل میٹل پارک لین اور العزیزیہ یہ تمام کاغذی کمپنیاں ہیں۔ شہباز شریف اور خواجہ سعد رفیق کی ابھی درست انداز میں تفتیش ہی نہیں ہوئی یہ ایک دن نیب میں گزارتے ہیں اس کے بعد باقی دن قومی اسمبلی میں نیب کو گالیاں دیتے ہیں انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ ن اور پیپلز پارٹی کے مابین میثاق جمہوریت کا نہیں بلکہ میثاق کرپشن کا معاہدہ ہوا تھا اور دونوں سیاسی جماعتیں ایک دوسرے کی کرپشن چھپانے کی کوششیں کرتے رہی ہیں انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت نے ابھی تک کسی بھی رہنما کے خلاف کوئی کیس نہیں بنایا ہے اور یہ تمام کیسز ان کے پرانے ہیں جن کو دباؤ کے تحت بند کر دیا جاتا تھا انہوں نے کہا کہ پانامہ سکینڈل کو دبانے کیلئے اپنی مرضی کے افسران ایس ای سی پی، اسٹیٹ بنک اور ایف بی آر میں لگائے گئے یا پھر جان بوجھ کر ایسے کیسز بنائے گئے تا کہ ان میں الزامات ثابت نہ ہوں اور یہ دونوں سرخ رو ہو سکیں اس موقع پر وزیر مملکت برائے خزانہ حماد اظہر نے کہا کہ احتساب عدالت کے فیصلے کے بعد ملک کے عوام کو مس لیڈ کرنے کی کوششیں کی جارہی ہیں العزیزیہ اور ہل میٹل کا 80 فیصد منافع میاں نواز شریف کو منتقل کیا جاتا تھا جبکہ 10 فیصد اپنے ملازمین کے نام پر بھجوایا جاتا رہا ہے انہوں نے کہا کہ اپوزیشن وزیر اعظم کی بہن علیمہ خانم پر ٹیکس ادائیگی نہ کرنے کے حوالے سے الزامات عائد کرتی ہے علیمہ خانم نے اپنے ٹیکس ریٹرن میں بیرون ملک جائیدادوں کا ذکر نہیں کیا تھا تاہم ان کی اپنی ٹرپل سپریم کورٹ کو دے دی تھی اور ٹیکس ریٹرن میں اثاثوں کا ذکر نہ کرنے پر اسے جرمانہ کیا گیا انہوں نے کہا کہ اومنی گروپ، العزیزیہ اور ہل میٹل سمیت پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ ن کے رہنماؤں کی کمپنیاں کسی قسم کا کاروبار نہیں کرتی تھی بلکہ یہ ادارے منی لانڈرنگ کیلئے استعمال ہوتے تھے انہوں نے کہا کہ اگر تحریک انصاف کی صفوں میں کوئی بھی کرپٹ یا چور ثابت ہوا تو اسے خود ہی نیب حکام کے حوالے کریں گے انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ ن اور پیپلز پارٹی کے رہنما اپنے قائدین کی چوریوں پر ان کا دفاع کرنے کی بجائے بند کمروں میں ان سے باز پرس کریں اور ان کا احتساب کریں اب وقت آگیا ہے کہ سیاستدان ملک کو کرپشن سے پاک کرنے کیلئے اپنی اپنی پارٹیوں میں موجود کالی بھیڑوں کا صفایا کریں اس موقع پر سینٹ میں قائد ایوان سینیٹر شبلی فراز نے کہا کہ مسلم لیگ ن اور پیپلز پارٹی کے سربراہوں کی کرپشن بے نقاب ہونے سے ملک میں جموریت کو نقصان نہیں پہنچے گا بلکہ بے رحمانہ احتساب سے جمہوریت مزید مضبوط ہوگی انہوں نے کہا کہ اگر ریاست کے اداروں پر ایسے لوگوں کو مسلط کیا جائے تو خود ہی کرپٹ ہوں یا حکمرانوں کی کرپشن کو چھپائیں گے تو اس سے ملک مزید کھوکھلا ہوجائے گا انہوں نے کہا کہ حکمرانوں کی کرپشن سے ملک عالمی سطح پر بدنام ہوا ہے۔

بقیہ 25

معروف بزنس مین جہانگیر صدیقی کے صاحبزادے علی جہانگیر صدیقی کو امریکا میں پاکستان کا سفیر تعینات کرنے کی منظوری دی تھی، جس کے بعد وہ امریکا میں پاکستان کے سفیر تعینات ہوگئے تھے۔ بعد ازاں پاکستان تحریک انصاف کی نئی حکومت آنے کے بعد وزیر اطلاعات فواد چوہدری نے بتایا تھا کہ حکومت نے امریکا میں پاکستانی سفیر علی جہانگیر صدیقی کو ہٹانے کا فیصلہ کرلیا ہے کیونکہ مسلم لیگ (ن) کی حکومت میں سیاسی بنیادوں پر ان کی تعیناتی کی گئی۔ خیال رہے کہ علی جہانگیر صدیقی کو قومی احتساب بیورو) نیب (کی جانب سے کرپشن کے الزامات کا سامنا ہے اوران کے خلاف تحقیقات جاری ہے۔ علی جہانگیر صدیقی پر ایز گارڈ کمپنی میں ساڑھے 10 ارب روپے کی کرپشن سے متعلق الزامات ہیں۔ اس کے علاوہ ان پر ایف ایچ ایف اثاثہ کیس میں یہ الزام ہے کہ انہوں نے امریکا میں بطور سفیر اپنی تعیناتی کے لیے رشوت دی۔ خیال رہے کہ نیب کی جانب سے علی جہانگیر صدیقی اور ایز گارڈ نائن لمیٹڈ کے دیگر ڈائریکٹرز کے خلاف تحقیقات کا آغاز ایک نجی شکایت پر کیا گیا تھا۔ اس تحقیقات میں علی جہانگیر صدیقی کو کئی مرتبہ طلب کیا جا چکا ہے، جہاں ان سے کئی گھنٹوں تک تفتیش کی گئی تھی۔

بقیہ 26

سب سے زیادہ سردی سکردو میں پڑی جہاں درجہ حرارت منفی 10، کالام منفی 7، استور منفی 6، قلات منفی 5، کوئٹہ منفی 4 اور مری میں منفی ایک رہا۔ جبکہ اسلام آباد میں کم سے کم درجہ حرارت ایک، لاہور 2، پشاور ایک اور کراچی میں 12 سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ موسم کا حال بتانے والوں کے مطابق آئندہ 24 گھنٹے کے دوران ملک کے شمالی علاقوں میں شدید سردی جبکہ بیشتر علاقوں میں موسم سرد اور خشک رہے گا، بالائی اور میدانی علاقوں میں دھند پڑنے کا امکان ہے۔

بقیہ 27

گے۔ وزیر اعلیٰ سندھ مراد علی شاہ نے مزار قائد پر حاضری دی۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ سندھ مراد علی شاہ کا کہنا تھا کہ ہم آج مزار قائد پر اس بات کی تجدید کرنے آئے ہیں کہ اس ملک کو خوشحال بنائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ رضویہ فائرنگ کا واقعہ افسوسناک ہے، کرپشن پر ایک جے آئی ٹی بنی ہے اس جے آئی ٹی میں کئی چیزیں مضحکہ خیز ہیں۔ وزیر اعلیٰ سندھ مراد علی شاہ کا کہنا تھا کہ ہمیں عدلیہ کا ہر فیصلہ قبول ہوتا ہے، کرپشن کے معاملات پر تحقیقات جاری ہیں، جے آئی ٹی میں جو چیزیں سامنے آئی ہیں ہم ان کا عدالت میں سامنا کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ امن و امان کی صورتحال ماضی کی نسبت زیادہ بہتر ہے، ملک کو بہتر بنانا چاہتے ہیں، بلاول بھٹو کی قیادت میں ملک اور صوبے کی خدمت کریں گے۔ وزیر اعلیٰ سندھ مراد علی شاہ کا کہنا تھا کہ پارٹی قیادت کے ہمراہ ملک کو ترقی کی راہ پر چلانا چاہتے ہیں، انہوں نے کہا کہ 2008 سے کسانوں کو سبسڈیز دیتے چلے آرہے ہیں اور یہ سبسڈیز باقاعدہ طریقے سے دی گئیں ہم نے کسانوں کو ٹریکٹرز پر سبسڈیز دیں اور جے آئی ٹی میں باقاعدہ لکھا ہے۔ گورنر سندھ کا کہنا تھا کہ 25 دسمبر کو عہد کرنے آتے ہیں جو قائد نے خواب دیکھا اس کی تکمیل کے لیے ہم کام کریں گے، کوشش کریں گے کہ آنے والا پاکستان ایسا ہو جس میں ترقی ہو اور لوگوں کو روزگار کے مواقع ملے، ہرے پاسپورٹ اور دنیا بھر میں پاکستانیوں کی عزت کرائیں گے۔ سندھ حکومت نے فوج اور پولیس کیساتھ مل کر امن وامان بحال کیا۔

بقیہ 28

کئے گئے، سابق وزیر اعظم کو بیرک میں بیڈ، نئی رضائی، کمبل سردی سے بچنے کیلئے ہیٹر کا انتظام کیا گیا جبکہ صبح غسل کیلئے پانی بھی گرم دیا گیا، سابق وزیر اعظم نے صبح اٹھ کر فجر کی نماز پڑھی اور قرآن پاک کی تلاوت کی۔ مسلم لیگ (ن) کے سینئر رہنما چوہدری تنویر کی جانب سے ناشتہ بھجوایا گیا، نواز شریف نے ناشتے میں صرف جوس اور سلائس لیا۔ نواز شریف کی اڈیالہ جیل سے نور خان ایئربیس منتقلی کے وقت جیل کے باہر ن لیگی کارکنان کی بڑی تعداد موجود تھی، ن لیگی کارکنان نے قائد کی سالگرہ کے موقع پر جیل کے باہر کیک بھی کاٹا۔ سابق وزیر اعظم نے اڈیالہ جیل روانگی کے موقع پر تمام پولیس اہلکاروں سے فردا فردا ہاتھ ملایا جبکہ بیرکوں میں موجود قیدیوں کو ہاتھ ہلا کر ان کی طرف متوجہ ہوتے رہے۔

بقیہ 29

رہنما عظمی بخاری کو یہ ذمہ داری سونپنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ عظمی بخاری کو موجودہ صورتحال خاص طور پر نواز شریف کی دوبارہ گرفتاری کے بعد پارٹی بیانیے کو سوشل میڈیا پر موثر انداز میں پیش کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ باضابطہ ذمہ داری ملنے کے بعد عظمی بخاری مسلم لیگ کی سوشل میڈیا ٹیم کا انتخاب کریں گی۔

بقیہ 30

وسائل پر ڈاکا ڈالا گیا وہ ناقابل یقین ہے۔ وزیر اعظم نے ایک اور ٹوئٹ کی کہ ان رپورٹس کے مطالعے کے باوجود دلیروں کی وکالت۔ عوامی پیسہ ہڑپ کرنے کے جو طریقے استعمال کئے گئے وہ ناقابل یقین ہیں۔

بقیہ 31

نوٹیفیکیشن نمبر SO(I-IS)3-1/2018 کے تحت تحریک لبیک کے امیر مولانا خادم حسین رضوی، اعجاز احمد اشرفی، محمد حفیظ، مولانا شفقت جمیل، محمد فراز، شہزاد، محمد رفیق یوسفی، شبیر احمد، قاسم علی، ڈاکٹر اصغر علی، محمد بلال، شہزاد علی، حسن علی، محمد اکرم، محمد آصف، قاری محمد یاسین، عثمان سیالوی، قاری لیاقت علی، قاری نوید احمد علوی، عمران، محمد آصف، امجد نعیم سیفی، قاری محمد عمر، آفتاب احمد، حافظ محمد عثمان، عرفان، حافظ غلام رسول، ندیم، ایم رمضان، محمد فیاض، محمد یوسف، عامر ایوب، علی حسن، ایم رفیق، بشیر احمد، معشوق احمد، محمد بلال، ایم عارف خان، ندیم، عبدالغفور، قاری ایم اشرف، عابد، ناصر عباس، غلام مصطفیٰ اور رضوان کی نظر بندی میں مزید 30 دن کی توسیع کردی گئی۔ احکامات کے تحت مذکورہ افراد سنٹرل جیل لاہور میں ہی نظر بند رکھے جائیں گے۔

بقیہ 32

جاوید احمد کو بغیر ہتھکڑی کے پولیس کے حوالے کیا گیا تھا۔ ابتدائی رپورٹ میں کہا گیا کہ ڈیوٹی پر موجود اہلکاروں ہیڈ کانسٹیبل محمد اعظم، کانسٹیبل عمران اور شکیل نے ہسپتال میں ملزم کے ہتھکڑی باندھی تھی۔ اس میں مزید کہا گیا کہ میاں جاوید احمد کے جسم پر موجود ہتھکڑی پولیس کی ہے اور جیل حکام کے پاس اس معیار کے مطابق ہتھکڑی نہیں ہے۔ رپورٹ میں ریسکیو اہلکاروں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا کہ میاں جاوید احمد کو جیل سے بغیر ہتھکڑی کے لایا گیا تھا۔ تاہم ہیڈ کانسٹیبل محمد اعظم نے اپنے بیان میں کہا کہ وہ مجسٹریٹ کے حکم کے بغیر ہتھکڑی نہ ہٹانے کے احکامات کے بنیادی طریقہ کار پر عمل کر رہے تھے۔ قبل ازیں جیل حکام کے مطابق میاں جاوید احمد کو سینے میں درد کی شکایت پر سروسز ہسپتال منتقل کیا گیا تھا، جہاں وہ انتقال کر گئے تھے، تاہم لاش کی ہتھکڑی لگی تصاوی سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی تھیں اور انتظامیہ کو سخت تنقید کا سامنا تھا۔ خیال رہے کہ اکتوبر میں کرپشن کیس میں میاں جاوید کو سرگودھا یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر محمد اکرم چوہدری اور دیگر 4 عہدیداروں کے ساتھ گرفتار کیا گیا تھا۔

بقیہ 33

نواز شریف کی سچائی اور مخالفوں پر ظلم کا بوجھ جس کو وہ ڈھوتے رہیں گے کیونکہ حکومت، طاقت اور اختیارات ہوتے ہی ختم ہونے کے لیے ہیں۔ وقت بدلتے اور حالات الٹتے دیر نہیں لگتی، یاد رکھیں ظلم جب حد سے بڑھتا ہے تو مٹ جاتا ہے۔ ایک اور ٹویٹ میں مریم نواز نے کہا جتنے بھی فیصلے آئے، ان کے مرحوم والد کے ذاتی کاروبار کے حوالے سے آئے۔ اس میں بھی کچھ غلط نہ مل سکا تو مفروضوں پر سزائیں سنائی گئیں۔ آج کا فیصلہ نواز شریف کی امانت، صداقت اور دیانت پر ایک اور مہر ہے۔

بقیہ 34

کرتے ہوئے کہا کہ حکومتی اعلان کے مطابق زائد المیعاد شناختی کارڈ پر پاکستان داخلے کی اجازت ہے اس کے باوجود کئی گھنٹے روکنا زیادتی ہے۔ برطانوی رکن پارلیمنٹ کا کہنا تھا کہ سول سروس اور گورنمنٹ کے بیان میں تضاد نظر آتا ہے وزیر اعظم عمران خان کو ایسے نادان لوگوں کو اختیار نہیں دینا چاہیے۔

بقیہ 35

بزدار، صوبائی وزیر اطلاعات ثقافت فیاض الحسن چوہان، ایڈوائزر برائے ثقافت عائشہ بھٹہ، ایم این اے شغیلا رتھ، معروف فنکاروں اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کی کثیر تعداد موجود تھی۔

بقیہ 36

ترجمان پاکستان کوسٹ گارڈز کے مطابق مشکوک گاڑی سے 75 کلوگرام اعلیٰ کوالٹی کرسٹل آئس برآمد ہوئی جب کہ کارروائی میں ایک اسمگلر کو بھی حراست میں لیا گیا۔ ترجمان نے بتایا کہ برآمد کرسٹل آئس بیرون ملک اسمگل کی جانی تھی جس کی عالمی منڈی میں مالیت 6 لاکھ ڈالر یعنی 8 کروڑ پاکستانی روپوں سے زائد ہے۔

بقیہ 37

ڈیپارٹمنٹ سے سے خصوصی اجازت حاصل کی تھی نواز شریف کے درمیان جیل میں ایک گھنٹہ ملاقات جاری رہی مریم نواز گھر سے نواز شریف کیلئے گھر سے کھانا اور دیگر سامان لیکر آئی تھی ایک گھنٹہ کی ملاقات کے دوران نواز شریف مریم نواز کو مختلف امور پر ہدایات دیتے رہے۔

بقیہ 38

ہے۔ اس موقع پر انہوں نے مسیحی برادری کو کرسمس کی مبارکباد دی اور کیک بھی کاٹا۔ قبل ازیں ایف جی پبلک سکول میں تقریب کے دوران اپنے تعلیمی ماضی اور شہداء کے ذکر پر آبدیدہ ہوگئے۔ غلام سرور خان کا کہنا تھا کہ قوموں کی ترقی میں تعلیم اور استاد کا کردار نا قابل فراموش ہوتا ہے وہی قومیں ترقی کی منازل طے کرتی ہیں جو استاد کو رتبہ اور بلند مقام دیتی ہیں کہ جس کا ذکر ہمارے دین میں بھی ہے آج میں جس مقام پر پہنچا ہوں اس میں میری ماں کے بعد میرے سکول کے اساتذہ کا کردار ہے۔ موجودہ حکومت کی اولین اور بنیادی ترجیحات میں تعلیم بھی شامل ہے کہ ہم سمجھتے ہیں کہ کل کے روشن مستقبل کے لیے ہمیں تعلیمی نظام کو بہتر اور شرح خواندگی کے بہترین اہداف حاصل کرنا ہوں گے۔ اس موقع پر انہوں نے اپنے مادر علمی کی لائبریری کے لیے دو لاکھ کا عطیہ جبکہ آڈیٹوریم کا بھی اعلان کیا۔ تقریب میں ممبر قومی اسمبلی منصور حیات خان، ممبر صوبائی اسمبلی عمار صدیق خان، سابق ممبر صوبائی اسمبلی محمد شفیق خان کے علاوہ ہر شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی تقریب کے شرکاء کے لیے پرتکلف ظہرانہ بھی دیا گیا۔

بقیہ 39

کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے اہل علم نے شرکت کی جن میں مولانا عبدالمالک، ڈاکٹر فرید احمد پراچہ، حافظ عبدالغفار روپڑی، ڈاکٹر محمد امین، علامہ توقیر شاہ و دیگر شامل ہیں۔ سینیٹر سراج الحق نے کہا کہ انسانی تاریخ گواہ ہے کہ آج تک جس نے بھی فطرت سے بغاوت کی وہ امن وسکون کی زندگی نہیں گزار سکا۔ مغرب اور یورپ آبادی پر کنٹرول کو ترقی کا زینہ سمجھتے تھے لیکن آج انہوں نے آبادی بڑھانے کے کئی پروگرام شروع کر رکھے ہیں اور بچوں والے والدین کو سرکاری گھروں سمیت مالی مراعات سے نوازا جارہا ہے۔ ہمارے ہاں بلوچستان کی آبادی سب سے کم اور پنجاب کی زیادہ ہے۔ ترقی و خوشحالی آبادی میں کمی سے ہوتی تو بلوچستان سب سے خوشحال اور پنجاب پسماندہ ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ اب ہمیں اپنی پسماندگی کے اصل اسباب کو دور کرنے کے لیے بہتر منصوبہ بندی اور وسائل کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنانا ہوگا۔ ملک میں لاکھوں ایکڑ بنجر اراضی کو قابل کاشت بنانے کی طرف فوری توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ بنجر زمینوں کو آباد کرنے والے کسانوں اور کاشتکاروں کو نہ صرف زمین کی آباد کاری کے لیے مشینری، کھادیں اور بیج مہیا کیے جائیں بلکہ آباد کی گئی زمین کسانوں کو الاٹ کردی جائے۔ حکومت اگر آج یہ اعلان کردے تو آئندہ سالوں میں ملک کی زرعی پیداوار دوگنا ہوسکتی ہے اور آبادی کا شہروں کی طرف رجحان بھی ختم ہوسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چیف جسٹس اور وزیر اعظم کی طرف سے ڈیموں کی تعمیر کا منصوبہ قابل ستائش ہے اس کی جلد از جلد تکمیل کے لیے ضروری ہے کہ احتساب کے عمل کو تیز اور وسیع کیا جائے اور اندرون و بیرون ملک پڑی چوری کی دولت واپس لانے کی طرف توجہ دی جائے۔

بقیہ 40

نے اقتدار میں آکر صرف دولت بنائی، صرف 10 سال میں 24 ہزار ارب روپے قرضہ لیا گیا، لیکن اتنے بڑے قرضے کے بعد بھی عوام کی حالت نہ بدل سکی بلکہ اس کے برعکس عوام غریب سے غریب تر ہوگئے۔

بقیہ 41

افراد زخمی بھی ہوئے جنہیں طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کردیا گیا ہے۔ سیکورٹی ذرائع کا بتانا ہے کہ حملہ داعش کے دہشت گردوں نے کیا تاہم حملے کے وقت وزیر خارجہ محمد الطاہر عمارت میں موجود نہیں تھے۔

بقیہ 42

حراست میں لے لیا تھا تاہم ملزم کی شناخت ظاہر نہیں کی گئی ہے جب کہ میڈیا کو بھی حادثے کی تفصیلات فراہم نہیں کی گئی ہیں اور نہ ہی ہلاک وزخمی افراد کی فہرست دی گئی ہے۔ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ درجن بھر چینی پولیس کے اہلکار حملہ آور کو گرفتار کرنے کی کوشش کررہے ہیں جب کہ حملہ آور تیز دھار چاقو کے ذریعے مزاحمت کررہا ہے۔

بقیہ 43

الونسو اپنی موت سے محض 10 دن قبل ہی ریاست کی گورنر مقرر ہوئی تھیں۔ مارتھا ایریکا الونسو اپنی ریاست کی پہلی خاتون گورنر تھیں، ان سے قبل کبھی کوئی خاتون گورنر نہیں رہی تھیں۔ مارتھا ایریکا الونسو کا تعلق نیشنل ایکشن پارٹی (این اے پی) سے تھا اور انہوں نے رواں ماہ 14 دسمبر کو گورنر کا عہدہ سنبھالا، تاہم محض 10 بعد 24 دسمبر کو ہیلی کاپٹر کے تباہ ہونے سے چل بسیں۔ ان کے شوہر رافیل مورینو ولیے روساس بھی ان کے ہمراہ تھے اور وہ بھی اس حادثے میں چل بسے۔ اپنی اہلیہ سے قبل رافیل مورینو ولیے روساس بھی ریاست پیوبلا کے گورنر رہ چکے ہیں، وہ 2011 سے 2017 تک گورنر شپ کے عہدے پر خدمات سرانجام دیتے رہے۔ ان کا تعلق بھی نیشنل ایکشن پارٹی سے تھا اور وہ اس وقت ریاست پیوبلا سے سینیٹر کی خدمات سرانجام دے رہے تھے۔ دونوں میاں بیوی ہیلی کاپٹر تباہ ہونے سے موقع پر ہی ہلاک ہوگئے۔ حادثے میں دونوں میاں بیوی سمیت 2 پائلیٹ اور ایک نامعلوم شخص بھی ہلاک ہوا، جس کی فوری طور پر شناخت نہیں ہوسکی۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ پیوبلا کی گورنر اور ان کے سینیٹر شوہر کی ہلاکت کی تصدیق کرتے ہوئے میکسیکو کے صدر نے گہرے دکھ کا اظہار کیا۔

بقیہ 44

الاقوامی خبر رساں ادارے کے مطابق اپنے سیاسی حریفوں کی بدعنوانی کے الزامات پر مشتمل آڈیو اور وڈیو سی ڈی جاری کرنے والے کرناٹک کے وزیر اعلیٰ ایچ ڈی کمار سوامی کیمرے کے سامنے قتل کی ہدایت دے بیٹھے۔ وزیر اعلیٰ کمار سوامی موبائل فون پر بات کرتے ہوئے میڈیا کی موجودگی اور لمحے لمحے کو محفوظ کرتے کیمروں کو نظر انداز کرگئے اور کال کرنے والے کو بے رحمانہ شوٹ آؤٹ کی ہدایت دیتے رہے۔ وزیر اعلیٰ کمار سوامی کی جماعت جنتا دل پارٹی (سیکولر) کے مقامی رہنما پرکاش کو قتل کردیا گیا تھا جس کی اطلاع فون پر آئی تو وزیر اعلیٰ نے فون پر ہدایت جاری کی کہ پرکاش اچھا آدمی تھا، مجھے نہیں معلوم کس نے بے ضرر آدمی کو قتل کیا، قاتلوں کا بے رحمانہ شوٹ آؤٹ کردو، کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ سوشل میڈیا پر ویڈیو وائرل ہونے اور شدید تنقید کا نشانہ بنائے جانے کے بعد وزیر اعلیٰ کمار سوامی کو اپنی غلطی کا احساس ہوا اور بے رحمانہ شوٹ آؤٹ کی ہدایت کو 'جذباتی ردعمل' قرار دیتے ہوئے دفاعی بیان داغ ڈالا۔ ترجمان وزیر اعلیٰ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ مقامی رہنما پرکاش کے بہیمانہ قتل پر وزیر اعلیٰ دل گرفتہ ہیں، ویڈیو میں کہے گئے الفاظ ہدایت نہیں بلکہ جذباتی طور ادا ہوجانے والے کلمات تھے۔

بقیہ 45

رہے ہیں۔ ذرائع کا مزید کہنا تھا کہ وزیر خارجہ نے طالبان کی مشروط آمادگی سے افغان حکومت کو آگاہ کردیا، وزیر خارجہ نے افغان قیادت کے بعد ایران اور چینی وزرائے خارجہ کو بھی صورتحال سے آگاہ کیا۔ ذرائع نے بتایا کہ افغان طالبان نے ابوظہبی میں ہونے والے مذاکرات میں افغان حکومتی نمائندگان سے ملنے سے انکار کیا تھا اور امریکی نمائندہ خصوصی برائے افغانستان زلمے خلیل زاد نے پاکستان سے اس سلسلے میں تعاون کی درخواست کی تھی جس کے بعد آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ نے مزید تعاون کی یقین دہانی کرائی تھی۔ ذرائع کے مطابق طالبان نے نگران حکومت کے قیام کا مطالبہ کیا ہے اور اس مقصد کے لیے نگران حکومت کے قیام کیلئے کمیٹی تشکیل دینے کا مطالبہ کیا ہے جس میں اپنی نمائندگی کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ طالبان نے کچھ راہنماؤں کی رہائی کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ ذرائع نے واضح کیا کہ افغان حکومت کے مثبت ردعمل کے بعد افغان حکومت اور افغان طالبان کیدرمیان مذاکرات ہونگے۔

بقیہ 46

منتقل کردیا گیا۔ افغان حکام کا کہنا ہے کہ حملے کے بعد سکیورٹی فورسز کی جوابی کارروائی میں تینوں حملہ آور مارے گئے، جبکہ علاقے میں بھارتی نفری تعینات کردی گئی ہے۔ پہلے بارود سے بھری ایک گاڑی کو عمارت کے قریب دھماکے سے اڑایا گیا، بعد ازاں دہشت گردوں نے عمارت میں گھس کر اندھا دھند فائرنگ کی۔ عمارت میں سیکڑوں افراد موجود تھے، لوگوں نے اپنے مدد آپ چھپ کر جان بچائی جبکہ کئی افراد عمارت سے کود بھی گئی۔ حکام کا کہنا ہے کہ حملہ کس دہشت گرد گروہ نے کیا ہے یہ کہنا قبل از وقت ہوگا تاہم اس قسم کے حملے ماضی میں طالبان اور داعش کی جانب سے کیے جا چکے ہیں۔ افغان حکام کا یہ بھی کہنا تھا کہ عمارت میں موجود 340 افراد کو بحفاظت محفوظ مقام پر منتقل کردیا گیا، جبکہ ہلاکتوں اور زخمیوں میں اضافے کا خدشہ ہے۔

بقیہ 1

وزیراطلاعات فواد چودھری کی زبان اور مسلم لیگ ن کی وزیراطلاعات مریم اورنگ زیب کی زبانوں میں کوئی فرق نہیں لگتا سوائے مذکر اور مونث کے کیا ایسی ہی گفتار کے لئے پی ٹی آئی کو ووٹ دیئے تھے۔سابق صدر آصف علی زرداری کہتے ہیں فوری الیکشن کرانے کا اشارہ ملا ہے۔اب تک کی گورننس دیکھ کر تو پی ٹی آئی کا اقتدار ختم ہوسکتا ہے اس کی وجہ بھی پی ٹی آئی والوں کی نااہلی ہوگی۔عوام انہیں اب ووٹ نہیں دیں گے یہ ایک سیاسی المیہ ہوگا۔دوبارہ لیٹرے ایک جان بن کر اقتدار کو لوٹیں گے۔یہ نادانی ہوگی جس نے بھی عمران خان کو الیکشن کروانے کا مشورہ دیا ہے وہ اندر سے اُن کا بدترین دشمن ہی ہوسکتا ہے۔

عمران خان کو چاہئے پہلی فرصت میں اپنے اقتصادی مشیروں کو فارغ کرکے فیڈریشن اسٹاک ایکسچینج کے صدر اور چیمبرز آف کامرس کے صدور کا پینل تشکیل دیں اور ان سے مشاورت کرکے آئندہ کا لائحہ عمل بنائیں یہ وزیرخزانہ کے بس میں نہیں ان کو 20 کروڑ آبادی والے ملک کا بجٹ بنانے اور چلانے کا کوئی تجربہ نہیں ہے۔وہ جس ادارے سے وابستہ تھے اس کو بھی بنک کرپشنی کا منہ دیکھنا پڑا تھا کیا وہ تجربہ اس ملک پر کرنا چاہتے ہیں؟

بقیہ 2

زندگی پاتا ہے۔خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو ایسی کسی خوشی کو تلاش کر لیتے ہیں اور پھر اس خوشی میں زندگی کو ایک نئی زندگی دیتے ہیں۔

جینا ایک فن ہی نہیں اس کو قابو میں رکھنا بھی ایک ہنر ہے اور زندگی ہر وقت ہر انسان کا امتحان لیتی رہتی ہے۔کتنے ہیں جو اس امتحان میں کامیاب ہوتے ہیں اور کتنے ہیں جو پشیمان ہو جاتے ہیں۔زندگی کی مہربانی ہر انسان کے نصیب میں کہاں۔لیکن اس زندگی کو صبر وشکر کے ساتھ بسر کریں اور اس کو قابو کرنے کی کوشش کریں ورنہ یہ آپ کو قابو کرلے گی اور پھر خدا جانے کیا ہوگا۔

بقیہ 3

بات ہے جو بیسویں صدی میں سوویت یونین کے رہنما جوزف اسٹالن نے کہی تھی۔امریکی صدر کی طرف سے صحافیوں، بہ طور خاص رپورٹروں کی توہین ایک روزمرہ ہے۔چند دنوں پہلے انھوں نے سی این این کے نمائندے کے ساتھ اپنی پریس کانفرنس میں جو سلوک کیا، وہ دنیا نے دیکھا۔حالیہ ہفتوں میں فلپائن کے صدر بھی رپورٹروں کی توہین کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتے، اب تو انھوں نے برسرعام صحافیوں کو دھمکیاں بھی دینی شروع کردی ہیں اور یہ تک کہا ہے کہ وہ ''قتل'' بھی کیے جاسکتے ہیں۔ رپورٹروں کو دھمکانے کے رویے میں ہندوستانی وزیراعظم نریندر مودی بھی کسی سے پیچھے نہیں۔

ہم میں سے سب ہی اس بات سے واقف ہیں کہ یورپ میں صحافت کو جمہوریت کی اساس سمجھا جاتا ہے اور صحافیوں کو جمہوری روایات کا اثاثہ لیکن اب وہاں بھی کچھ سیاستدان صحافیوں کے ساتھ زبانی طور پر بدکلامی کو روا رکھتے ہیں۔ بات کہاں تک پہنچی ہے، اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ چیک ری پبلک کے صدر ایک پریس کانفرنس میں اس دھج سے شریک ہوئے کہ وہ ایک نقلی کلاشنکوف لیے ہوئے تھے جس پر یہ لکھا ہوا تھا کہ ''یہ صحافیوں کے لیے ہے''۔سلوواکیہ کے اس وقت کے وزیر اعظم نے صحافیوں کو ''طوائف'' اور ''بے وقوف لگڑ بگھے'' کے خطابات سے نوازا، سلوواکیہ میں فروری 2018 میں ایک رپورٹر گھر میں گھس کر گولی ماردی گئی۔

صحافیوں کے خلاف سیاستدان جس بڑے پیمانے پر نفرت بھڑکا رہے ہیں، اس سے ہر ذی فہم شخص خوفزدہ ہے۔لوگوں کا کہنا ہے کہ اپنے وقتی مفاد میں کچھ سیاستدان اور بعض کاروباری ادارے جمہوریت کو پسپا کرنے میں اپنا مفاد سمجھتے ہیں۔ ایسے خودغرض افراد کو یہ اندازہ نہیں کہ جمہوریت کے حصول کی خاطر دانشوروں، سیاستدانوں، ادیبوں اور عوام نے سیکڑوں برس ایک مشکل جنگ کی ہے، اگر چند افراد یا کاروباری اداروں کے وقتی فائدے کے لیے جمہوری اصولوں کو پسپا کیا گیا، اختلاف رائے کو برداشت کرنے کی روایت کو کچل دیا گیا تو یہ مہذب اور شریف روایات کا انہدام ہوگا۔

ہم یورپ کی تعریف وتوصیف کرتے تھے اور اس بات پر خوش ہوتے تھے کہ وہاں کے ادیب اور دانشور آزادی؟ اظہار کا حق رکھتے ہیں اور وہاں کے صحافی جان کے خوف و خطر کے بغیر خبریں دیتے اور تجزیے لکھتے ہیں لیکن آہستہ آہستہ وہاں بھی آزادی؟ تحریر کی پسپائی ہو رہی ہے۔ مالٹا، چیک جمہوریہ، سلوواکیہ اور سربیا میں حالات کچھ اچھے نہیں، یورپ میں بھی صحافی قتل ہو رہے ہیں۔ یہ ایک المناک صورت حال ہے۔ جان کے خوف سے کئی ملکوں میں صحافی سیلف سنسر شپ پر مجبور ہوئے ہیں۔شام، یمن، مصر اور بحرین میں ''آزادی اظہار'' سے نمٹنے کے لیے ''دہشتگردی'' اور ''غداری'' کے الزامات عائد کیے جاتے ہیں۔یہ وہ الزامات ہیں جو ''آزادی؟ تحریر'' اور ''آزادی اظہار'' کی کمر توڑنے کے لیے کافی ہیں۔

صحافت عالمی سطح پر ایک خطرناک پیشہ بن چکی ہے۔ وہ ادیب جو اپنے ملکوں کی حکومتوں کے جبر اور حبس کے بارے میں لکھنے کی ہمت کرتے ہیں، وہ بھی ہمہ وقت نامعلوم قاتل کے خوف میں گرفتار رہتے ہیں۔ دیکھنا اب یہ ہے کہ 2019 میں صحافیوں، فوٹوگرافروں اور ادیبوں کے لیے کیا سوغات لارہا ہے؟

بقیہ 4

جلاوطن بھی رہے اور ان دونوں کے خلاف مقدموں پر کروڑوں روپے بھی خرچ ہوئے لیکن نتیجہ کیا نکلا؟ ریاست پاکستان آصف علی زرداری سے ''کرپشن'' کا ایک پیسہ وصول نہ کرسکی' یہ مقدمات کے باوجود پانچ سال ملک کے صدر بھی رہے اور افواج پاکستان کے سپریم کمانڈر بھی' ان کے حکم پر 22 جولائی 2010ء کو وزیراعظم یوسف رضا گیلانی نے جنرل اشفاق پرویز کیانی کو تین سال کی ایکسٹینشن بھی دی اور ان کی رضامندی سے افتخار محمد چوہدری بھی چیف جسٹس آف پاکستان کی کرسی پر دوبارہ بحال ہوئے۔

میاں نواز شریف بھی سیاسی اور سفارتی ضرورتوں کے تحت سعودی عرب کے حوالے کیے جاتے اور واپس بلائے جاتے رہے' ان کے کیس میں بھی قانون اور آئین دونوں بار بار پامال ہوئے اور ہم ایک بار پھر میاں نواز شریف اور آصف علی زرداری کا احتساب کررہے ہیں' یہ درست ہے کراچی کے مختلف بینکوں میں ساڑھے گیارہ ہزار جعلی اکاؤنٹس پکڑے گئے اور ان اکاؤنٹس کے ذریعے اڑھائی ارب روپے کی منی لانڈرنگ ہوئی' یہ بھی درست ہے منی لانڈرنگ کے الزام میں آصف علی زرداری' بلاول بھٹو' فریال تالپور اور مراد علی شاہ چاروں کے خلاف مقدمات بن جائیں گے' یہ بھی درست ہے اومنی گروپ 2000 میں تین کمپنیوں کا چھوٹا سا گروپ تھا'

یہ 18 سال میں 91 کمپنیوں کا گروپ بن گیا اور یہ ملک کا پہلا گروپ تھا جس نے 18 برسوں میں 95 گنا ترقی کی اور یہ بھی درست ہوسکتا ہے محترمہ بے نظیر بھٹو کے ایک میڈیا ایڈوائزر 2008ء میں دو فلیٹس کے کاغذات لے کر آصف علی زرداری کے پاس آئے اور بتایا' ''مجھے یہ فلیٹس محترمہ نے خرید کردیے تھے' یہ میرے پاس امانت ہیں میں یہ آپ کو واپس کرنا چاہتا ہوں' اور وہ دونوں فلیٹس آصف علی زرداری کے حکم پر بلاول بھٹو کے نام منتقل کردیے گئے۔ بلاول بھٹو نے یہ فلیٹس کاغذات نامزدگی میں وراثت ڈکلیئر کردیے جب کہ محترمہ نے اپنے کاغذات میں ان کا ذکر نہیں کیا تھا' یہ فلیٹس اب بلاول بھٹو کے گلے پڑ جائیں گے' انھیں بھی اب ان کی منی ٹریل دینا ہوگی اور یہ اگر ان فلیٹس کو جسٹی فائی نہ کرسکے تو یہ بھی ڈس کوالی فائی ہوجائیں گے اور یہ بھی درست ہوسکتا ہے بلاول بھٹو ان کمپنیوں کے حسابات میں بھی الجھ جائیں گے جو والدین کی طرف سے انھیں ملیں اور یہ بھی سچ ہوسکتا ہے میاں نواز شریف نے العزیزیہ اسٹیل ملز میں واقعی کرپشن کی ہو لیکن یہاں پر دو سوال پیدا ہوتے ہیں' کیا صرف مجرموں کو گرفتار کرنا احتساب ہے یا پھر کرپشن کی رقم واپس لانا بھی ریاست کی ذمے داری ہے؟

یہ رقم کہاں ہے اور یہ کب واپس آئے گی؟ ہم نے آصف علی زرداری کے خلاف بیس سال مقدمے چلائے تھے لیکن ایک دھیلا واپس لانا تو دور ہم نے الٹا ان مقدموں اور زرداری صاحب کی حفاظت پر کروڑوں روپے خرچ کر دیے تھے' ہم نے پاناما کیس میں میاں نواز شریف کو بھی سزا دی لیکن فلیٹس اس وقت بھی لندن میں ہیں اور شریف فیملی کی ملکیت ہیں۔

میاں نواز شریف بھی اڑھائی ماہ بعد ہائی کورٹ کے حکم پر گھر پہنچ گئے' ہم اب العزیزیہ میں انھیں کتنی دیر اندر رکھ لیں گے اور لوٹے ہوئے تین سو ارب روپے کب واپس آئیں گے اور دوسرا سوال یہ گارنٹی کون دے گا ہمیں 2000ء کی طرح مستقبل میں میاں نواز شریف اور آصف علی زرداری کی سیاسی اور سفارتی ضرورت نہیں پڑے گی' یہ عمران خان کے خلاف کارڈ کے طور پر استعمال نہیں ہوں گے اور ان کی سزا معاف کر کے انھیں کرسی اقتدار پر نہیں بٹھائیں گے؟

ہم میاں نواز شریف کو تیل کے عوض سعودی عرب کے ہاتھوں بھی فروخت نہیں کریں گے اور اگر امریکا نے ایران پر حملہ کر دیا تو ہم آصف علی زرداری کو بھی جیل سے نکال کر استعمال نہیں کریں گے اور اس خرید وفروخت اور استعمال کی دوران احتساب ایک بار پھر قربان نہیں ہوگا اور قوم کو یہ گارنٹی بھی کون دے گا کرپشن کی رقم اس بار ضرور واپس آئے گی' لوٹ کا مال اس بار ہر صورت واپس ملے گا'

آپ یہ گارنٹی دے دیں پوری قوم ایک آواز ہو کر احتساب زندہ باد کا نعرہ لگائے گی لیکن اگر خدانخواستہ اس بار بھی دھوکا ہوگیا تو پھر آپ یقین کر لیجیے اگلی بار اگر ریاست مدینہ خود بھی چل کر آگئی تو کوئی اس پر یقین نہیں کرے گا' لوگ اگلی بار اصلی فرشتوں کو بھی تسلیم نہیں کریں گے' ریاست اپنی کریڈیبلٹی ہمیشہ کے لیے کھو بیٹھے گی۔

بقیہ 5

میں جب کسی کا پلا پلایا بچہ اس سے چھین لیا جائے والی کیفیت ہوتی ہے

سوال یہ ہے کہ آخر اس لاقانونیت اور حق تلفی کا کوئی تو سدِ باب ہوگا یہ لابی بازی اور کاپی رائٹس کے فقدان سے کتنے رائیٹر سٹریس اور ڈپریشن میں چلے جاتے ہیں۔ ایک دوست کی تو روزی روٹی چینل کی جاب چل رہی تھی مگر پھر جاب ختم ہوئی تو اب کوئی اس کا ڈرامہ اپروو ہی نہیں کرتا۔ہم میں سے ہر کوئی اس نان اپروول کی ہر ممکن وجہ جانتا ہے پر 2000 کیا کوئی آگے بڑھ کر اس کیلئے آواز اٹھائے گا؟؟؟

بقیہ 6

کو اہم مقامات اور خطوں میں نگراں چوکیاں بنانے کی ضرورت پڑی۔کہیں براہِ راست تو کہیں بیرونی دوستوں کی مدد سے امریکی اقتصادی اور اقتصادیات کے بطن سے پھوٹنے والے سیاسی مفادات کا تحفظ کیا جاتا رہا۔

آج بھی امریکا کے یہی دو بنیادی مفادات ہیں۔دوسری عالمی جنگ کے بعد کی دنیا میں مشرق وسطیٰ امریکا کے لیے اس لیے اہم نہیں تھا کہ اسے اسرائیل کا وجود عزیز ہے بلکہ تیل کی مسلسل رسد کو بحفاظت اور یقینی بنانے کے لیے طفیلی حکومتوں اور اسرائیل کی شکل میں ایک قابل اعتماد چوکیدار کی ضرورت تھی۔لہٰذا پچھلے پچھتر برس میں مشرق وسطیٰ کی جو شکل بنی وہ امریکا کے تیل مفادات کی جغرافیائی تصویر ہے۔

گذرے اکتوبر میں امریکا اپنی تاریخ میں پہلی بار تیل کی پیداوار میں نہ صرف خودکفیل ہو چکا ہے بلکہ دو لاکھ بیرل یومیہ تیل برآمد بھی کر رہا ہے۔لہٰذا آنے والے دنوں میں مشرق وسطیٰ میں امریکی دلچسپی رفتہ رفتہ اتنی ہی رہ جائے گی جو امریکا کے تجارتی جغرافیائی مفادات کے لیے ضروری ہو۔اسرائیل چونکہ علاقے کی غالب و بالغ قوت بن چکا ہے لہٰذا امریکا کو اس خطے میں براہِ راست مستقل فوجی موجودگی کی زیادہ ضرورت نہیں۔

جہاں تک افغانستان کا معاملہ ہے تو سرد جنگ کے خاتمے کے بعد امریکا کی دلچسپی محض اتنی ہے کہ افغانستان دوبارہ ایسی دہشت گردی کا اڈہ نہ بنے جو امریکی اندرونی و بیرونی مفادات کے لیے براہِ راست خطرہ ہو۔یہی دلچسپی چین اور روس کو بھی لاحق ہے۔لہٰذا امریکا اگر افغانستان میں نہ بھی ہو تو اس کی صحت پر کوئی زیادہ اثر نہیں پڑتا۔پاکستان کی افغان سٹریٹجک ڈیپتھ کی خواہش علاقائی طاقتوں کے لیے بھلے دردِ سر ہو مگر امریکا کو اس خواہش سے اب فرق نہیں پڑتا۔

آزاد تجارت کا فلسفہ بھی جب تک امریکا کے مفاد میں تھا تب تک عزیز تھا۔مگر اب چین آزاد تجارت کی نظریاتی مملکت کا نیا خلیفہ بن چکا ہے۔چنانچہ امریکا کی دلچسپی محض یہ ہے کہ اس کی مصنوعات فروخت ہوتی رہیں، اندرونِ ملک بے روزگاری بحران کی شکل نہ اختیار کرے اور بیرونی دنیا بالخصوص چین سے اس کا تجارتی خسارہ قابل برداشت حد میں رہے۔جہاں تک چین کی بڑھتی ہوئی فوجی طاقت کو ایک حد میں رکھنے کا معاملہ ہے تو اس مقصد کے حصول کے لیے امریکا بحرالکاہل اور جنوبی چین میں اپنی علامتی فوجی موجودگی رکھے گا مگر چین کو اسٹرٹیجک اعتبار سے چیک کرنے کا کام ویتنام، جاپان، تائیوان، جنوبی کوریا اور آسٹریلیا اپنے اپنے علاقائی وجغرافیائی مفادات کے تناظر میں خود ہی کرلیں گے۔امریکا پیچھے رہ کر ان کی جو مدد کرسکتا ہے کرے گا۔

سرد جنگ کے خاتمے کے بعد اور کثیرالمرکز دنیا کے ابھرنے کے نتیجے میں یورپ کو امریکا کی اور امریکا کو یورپ کی وہ ضرورت نہیں رہی جو کچھ عرصے پہلے تک تھی۔لہٰذا یورپ سے سیاسی و اقتصادی تعلقات تو قائم رہیں گے کہ جن کی بنیاد مشترکہ اقدار و مفادات پر ہے مگر لوافیئر والی کہانی تمام ہوئی۔

لہٰذا امریکا بدلی ہوئی دنیا میں ٹرمپ کی بدسلیقگی کے باوجود خود کو جس سلیقے سے ایڈجسٹ کرنے کی کوشش کررہا ہے اس کے سبب امید ہے کہ ماضی کی سپر پاورز کے برعکس امریکا کا بڑھاپا اچھا ہی گذرے گا۔البتہ بڑھکیں مارنے کی عادت برقرار رہے گی۔اب اتنا تو برداشت کرنا ہی پڑے گا۔

بقیہ 7

پر حد درجہ خوشی تھی۔کہہ رہے تھے کہ لائیو اسٹاک کے درست استعمال سے ہمارے ملک میں معاشی انقلاب برپا ہوسکتا ہے۔اگر یہی کام حکومتی سطح پر کیا جائے تو کروڑوں لوگوں کو روزگار مہیا ہوسکتا ہے۔

ایسے لگ رہا تھا کہ چوہدری نے اپنی زندگی کا مقصد پالیا ہے۔یہ میری ان سے آخری ملاقات تھی۔وہ امریکا گیا اور پھر واپس نہ آسکا۔دنیا سے رخصت ہوگیا۔ میں بھی مختار کی باتیں مکمل طور پر بھول گیا۔مگر یقین فرمائیے۔عمران خان نے جب لائیو اسٹاک کی بات کی۔گائیں بھینسوں کے ذریعے غریب لوگوں کے معاملات بہتر کرنے کا مشورہ دیا تو فوراً مجھے مختار صاحب کی باتیں اور وہ یاد آگئے۔عمران خان وہی بات کر رہا ہے جو چند برس پہلے مختار نے مجھے کہی تھی۔اور یہی بات بل گیٹس نے بھی کی ہے۔

لائیو اسٹاک سیکٹر پاکستان کی کسی بھی انڈسٹری سے بڑھ کر ملک کی ترقی میں کردار ادا کرسکتا ہے۔یہ زرعی شعبہ کا 56 فیصد ہے اور ملک کی جی ڈی پی کا گیارہ فیصد ہے۔ ہماری 43 فیصد آبادی کسی نہ کسی طریقے سے اس شعبہ سے منسلک ہے۔تین کروڑ کے لگ بھگ لوگ اس شعبہ سے مالی فائدہ اُٹھا رہے ہیں۔اس سے منسلک درجنوں ایسے کاروبار ہیں جو کسی بھی شخص یا ملک کی قسمت بدل سکتے ہیں۔ہم لوگ گوشت کی مانگ پوری نہیں کر سکتے۔گوشت میں غیرملکی ایکسپورٹ میں اتنا کام ہوسکتا ہے کہ ملک کی تقدیر بدل سکتی ہے۔

صرف لائیو اسٹاک سیکٹر کو اگر حکومتی سپورٹ مل جائے تو ہماری درآمد میں اضافہ ہوسکتا ہے۔لاکھوں نہیں کروڑوں خاندانوں کو باعزت روزگار مل سکتا ہے۔خوشحالی آسکتی ہے۔عالمی محرکات اور مقامی تجربات کو پرکھیے تو پوری دنیا میں لائیو اسٹاک سیکٹر کی بہتری سے کئی ممالک میں حد درجہ لوگوں کے بنیادی مسائل حل ہوئے ہیں۔مگر پاکستان میں اس معاملہ کو مکمل سیاسی رنگ دیا جارہا ہے۔

وزیراعظم کی صائب بات کا مذاق اُڑایا جارہا ہے۔کسی بھی بنیادی تحقیق کے بغیر اس پر تنقید کے نشتر چلائے جارہے ہیں۔اس پر جائز تنقید ضرور ہونی چاہیے۔مگر تنقید کو اصلاح کے لیے استعمال کیا جائے تو معاملے کو دلیل کی بنیاد پر پرکھنا چاہیے۔جو تجربہ پوری دنیا میں کامیاب ہوا وہ ہمارے ملک میں بھی کامیاب ہوسکتا ہے۔عمران خان کی، گائیں بھینسوں کی تجویز سنجیدگی کی متقاضی ہے، اس پر عملدرآمد سے کروڑوں لوگوں کی تقدیر بدل جائے گی۔

بقیہ 8

یہ علم نہیں ہے کہ وہ لگ بھگ دو سو سے چار سو یا اس سے بھی زائد بچوں کے لیے اپنے اسکول کے باہر کوئی کار پارک بناتے ہیں نہ ہی بچوں کے لیے ڈراپ لین۔

گزشتہ حکومت کے دور میں، چند برس پہلے ایک مہم چلا کر اسلام آباد کے رہائشی علاقوں سے ہر طرح کے کاروباروں کا خاتمہ کر دیا گیا تھا اور اس سے اسلام آباد کے مکینوں کو کافی سکون ملا تھا۔آپ کو اندازہ ہی نہیں ہوتا کہ جب کسی رہائشی علاقے میں کسی کوٹھی میں کوئی بھی کاروبار شروع ہوجاتا ہے تو اس سے اس علاقے کے مکینوں کے لیے کس نوعیت کی مشکلات جنم لیتی ہیں۔اس میں سب سے بڑا مسئلہ ہر گھر کے سامنے پارک ہوجانے والی وہ گاڑیاں ہوتی ہیں جو بظاہر خریداروں کی ہوتی ہیں، کیونکہ کاروبار کرنے والے کوئی پارکنگ پلازہ نہیں بناتے، ان کی غرض صرف اپنے کاروبار کا فروغ ہوتا ہے۔اسی طرح مختلف گھروں میں بنے ہوئے اسکول تھے جو نہ تو ایک اسکول ہونے کے بنیادی تقاضے پورے کرتے تھے بلکہ علاقہ مکینوں کے لیے کوفت کا باعث بھی بنتے تھے۔

اب ان تمام اسکولوں نے کہ جنھیں اسلام آباد سے بدر کر دیا گیا تھا، دوسرے علاقے کا رخ کرلیا ہے، جس سے یہاں بسنے والے ہزاروں مکینوں کے لیے اذیت کا سامان کر دیا ہے۔ میں جب بھی ان اسکولوں کو دیکھتی ہوں اور اس کے باہر رش کو تو سوچتی ہوں کہ کیا موجودہ حکومت کے بھی کسی اہم وزیر کا کبھی یہاں سے گزر نہیں ہوا... جی ٹی روڈ کے علاوہ کون سا راستہ ہے جسے آپ کے وزراء اختیار کرتے ہیں؟ کیا کسی کی نظر ان اسکولوں پر اور ان کے باہر لگے ہوئے طالب علموں کے میلے پر نہیں پڑی جو نہ صرف خود بلکہ انھیں بچانے کی کوشش میں کئی گاڑی سوار حادثات کا شکار ہوئے ہونگے۔حکومت نے اگر نجی اسکولوں کی فیسوں کے زیادہ ہونے کو چیک کیا ہے تو انھیں اس اہم نکتے کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔

اسکول قائم کرنے کے لیے کوئی بنیادی قواعد وضع کیے جائیں اور دنیا کے کسی چھوٹے سے چھوٹے ترقی یافتہ ملک کے اسکولوں کو ماڈل کے طور پر سامنے رکھا جائے اور فی طالب علم کتنے مربع فٹ کی جگہ کم از کم لازم ہو کہ اس کے باعث ان اسکولوں کا کھمبیوں کی طرح اُگنا بند ہوجائے۔نہ صرف یہ کہ انھیں بچوں کے لیے بہتر، روشن، ہوادار اور صاف ستھرے کلاس روم مہیا کرنا ہوں بلکہ اس بات کو بھی یقینی بنایا جائے کہ کسی نجی اسکول میں ایک کلاس میں زیادہ سے زیادہ طالب علموں کی تعداد کیا ہو اور کتنے بچوں پر ایک استاد مقرر ہو... جب یہ تعداد اس حد سے متجاوز کر جائے تو نیا سیکشن بنا دیا جائے یا ایک اور استاد کا اضافہ کیا جائے۔

نجی اسکولوں کی فیسوں پر نظر ثانی کروانا ایک اچھا اقدام ہے مگر اس سے بھی اہم ہے کہ اسکولوں میں اساتذہ کی پیشہ ورانہ قابلیت کو چیک کیا جائے، غیر تربیت یافتہ اور نوآموز اساتذہ کو کم تنخواہوں پر بھرتی کر کے اپنے سرمائے کو بچانا ان اسکولوں کا شیوہ ہے۔عموماً یہ بھی ہوتا ہے کہ ماہ جون سے قبل کئی نوآموز اساتذہ کو ملازمتوں سے فارغ کر دیا جاتا ہے اور نیا سیشن شروع ہونے سے پہلے نئے اساتذہ بھرتی کر لیے جاتے ہیں اور ان کے ملازمت کے معاہدے میں لکھا ہوتا ہے کہ انھیں گرمیوں کی چھٹیوں کی تنخواہ، ملازمت کے پہلے سال میں نہیں ملے گی... لیکن کیا نئے داخل ہونے والے بچوں کو ان مہینوں کی فیس معاف ہوتی ہے؟

جن اسکولوں میں نرسری کلاس کے ایک بچے کی فیس بھی پچیس سے تیس ہزار روپے ماہانہ ہوتی ہے وہاں ایک استاد جوان کو پڑھانے پر مامور ہو، اس کی تنخواہ بسا اوقات ایک بچے کی فیس کے برابر ہوتی ہے جو کہ ان اساتذہ کے ساتھ ناانصافی ہے۔حکومت کو چاہیے کہ ہر تعلیمی ادارے کے لیے لازم قرار دے دے کہ وہ کم از کم پانچ بچوں کی فیس کے برابر ایک استاد کو تنخواہ دے... جب اساتذہ کو کم تنخواہیں ملتی ہیں تو انھیں اپنے اپنے اسکول کھول کر ''فروغ تعلیم''، بہتر آپشن لگتی ہے۔اسی لیے جگہ جگہ بھانت بھانت کے اسکول کھلے پڑے ہیں جہاں تعلیم سے زیادہ توجہ فیسوں کے حصول پر ہوتی ہے۔

اس سے قبل بھی حکومتیں ملک میں نظام تعلیم کو نظر انداز کرتی رہی ہیں اور تعلیم کا اس ملک میں اللہ ہی حافظ ہے۔بچوں کے ذہن میں اخلاقیات کا کوئی تصور نہیں، صرف گریڈ لینے والی مشینیں بنا کر رکھ دیا گیا ہے۔اگر حکومتی اور سرکاری اسکولوں کا معیار بہتر بنایا جائے تو کوئی وجہ نہیں کہ لوگ حیثیت نہ ہونے کے باوجود، اتنی اتنی فیسیں دینے پر مجبور ہوں اور نجی شعبے میں تعلیم کے نام پر لوٹ مار کا بازار گرم ہو۔

نجی اسکول بھی اس ملک میں مافیا کی صورت اختیار کر چکے ہیں۔حکومت نے حکم دیا تھا کہ بچوں سے گرمیوں کی تعطیلات کی فیس نہیں لی جائے گی، کیا اس بات کو چیک کیا گیا کہ ان احکامات کی کسی نے تعمیل کی یا نہیں؟ صرف یہ حکم دے دینا کافی سمجھ لیا گیا تھا کہ تعطیلات کی فیسیں نہ لیں، یا یکمشت نہ لیں۔کیا اس بات کا جائزہ لیا گیا تھا کہ اگر فیسیں نہ لیں تو اساتذہ کی تنخواہیں دینے کا مسئلہ کیسے حل ہو؟

مانا کہ ملک میں اور بھی بہت سے مسائل ہیں مگر اس مسئلے کو بھی ترجیح دینے کی ضرورت ہے کیونکہ نظام تعلیم کا کرپٹ ہونا ایسے ہی ہے جیسے کہ کسی عمارت کی بنیاد کی اینٹ ٹیڑھی لگ جائے اور اسے ہم اوپر سے سیدھا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں... وزراء کی کمیٹیاں بنائیں جو عوام کی شراکت کے ساتھ ان مسائل کے بہتر حل کے لیے تجاویز جمع کریں اور ان پر عمل درآمد بھی ہو اور اس کی باقاعدہ مانیٹرنگ بھی کی جائے۔ان کمیٹیوں میں اسکولوں کے طالب علموں کے والدین بہترین معاون ہوسکتے ہیں کیونکہ وہ ان مسائل کے براہ راست ''متاثرین'' ہیں۔

بقیہ 9

کا عالم یہ ہے کہ وہ غربت کے مارے پاکستانیوں کو بھوک سے بدحال مرتا دیکھ رہے ہیں۔ ہزاروں غریب پاکستانی مرد اور خواتین ہر سال دودھ اور غذا کی قلت سے جان سے ہاتھ دھو رہے ہیں۔ عالمی سروے ہر ملک میں بھوک بیماریوں سے موت کا شکار ہونے والوں کے اعداد وشمار پیش کرتے ہیں۔سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ان ناانصافیوں کا ذمے دار کیا سرمایہ دار طبقہ ہے؟ کیا حکمران طبقہ ہے؟ کیا سیاست دان طبقہ ہے؟ ملک میں پہلی بار کے خلاف احتساب کا آغاز کیا گیا ہے اور سابق حکمران اشرافیہ اپنی عوام اور وطن دشمنی میں اندھی ہو کر حکمرانوں کے خلاف پروپیگنڈے کا طوفان اٹھا رہی ہے۔کیا عوام ان سازشوں سے لاعلم ہیں؟

بقیہ 10

قرض حسنہ کی Limit اب بڑھا کر پچاس ہزار تک کر دی گئی ہے۔

قرض دینے کی تقاریب مساجد اور چرچ میں منعقد ہوتی ہیں۔مستحق افراد کو اپنے ہمراہ دو افراد گارنٹی کے لیے لانے ہوتے ہیں کہ واپسی قرض حسب شرائط بروقت ہوگی۔اس طرح ریکوری 99 فیصد تک ہورہی ہے۔قرض کی بلا سود رقم کاروبار، تعلیم، شادی، ایمرجنسی، تعمیر مکان وغیرہ کے لیے دی جاتی ہے۔یہ تنظیم ایک بورڈ آف ڈائریکٹرز کے ذریعے کام کر رہی ہے جس کے ممبر مخیر شخصیات سول سرونٹ اور بزنس مین ہیں۔

اس وقت پاکستان کے 400 شہروں میں اخوت کے دفاتر سرگرم عمل ہیں۔اس تنظیم کا فرض اولین مستحق افراد کی مالی مدد ہے تا کہ معاشرے کے ضرورت مند افراد ملکی معیشت کو اٹھانے، تعلیم حاصل کرنے کے بعد غربت و افلاس اور ناخواندگی دور کر کے معاشرے کے مفید اور مضبوط بازو بن جائیں۔اٹھارہ سال کی جدوجہد کے بعد اب بہت سے قرض حسنہ لینے والے خود بھی Donor بن کر فخر محسوس کر رہے ہیں۔''اخوت'' اب تک ستر ارب روپیہ مستحقین میں تقسیم کر چکی ہے۔ معاشرے سے غربت دور کرنے تعلیم عام کرنے اور بیماری کے خلاف جہاد کرنے والی اس تنظیم کے روح رواں ڈاکٹر امجد ثاقب سات کتب کے مصنف ہیں۔

ملکی اور بین الاقوامی سطح پر اٹھارہ ایوارڈ لے چکے ہیں' انھوں نے یونائیٹڈ نیشنز' ہارورڈ' آکسفورڈ اور کیمبرج میں پاکستان کی نمائندگی کرنے کے علاوہ وہاں اخوت کی تنظیم اور کارکردگی سے متعلق لیکچر بھی دیے۔متعدد بین الاقوامی شہرت رکھنے والی شخصیات نے ''اخوت'' اور اس کے سربراہ کو ان کی کامیابیوں پر تعریفی پیغامات بھیجے ہیں۔فونٹین ہاؤس اور اخوت معذور اور مجبور انسانوں کا سہارا ہیں۔

بقیہ 11

ہماری اسٹیبلشمنٹ تو شاید راضی ہو بھی جاتی لیکن شیخ مجیب پر ان زمانوں میں سوویت یونین کے حامی ہونے کا بھی الزام بھی لگ چکا تھا جو کہ امریکا کو شدید ناپسند تھا اور اس طرح ایک محب وطن پاکستانی پر غداری کا ٹھپہ لگا دیا گیا۔بھٹو نے اس طبل کو خوب بجایا لیکن وہ شاید اس بات سے ناواقف تھے کہ یہی حالات پاکستان میں ان کے خلاف بھی پیدا کیے جائیں گے اور یوں پاکستان کی بھرپور سول قیادت ہم نے کھودی۔

میرے والد نے 1971 کے تین ماہ ڈھاکا میں ہی گزارے۔وہ ان تمام ملاقاتوں میں موجود رہے جب یحییٰ خان اور بھٹو، شیخ مجیب سے ملنے ڈھاکا آئے۔میرے والد تب بھی موجود تھے جب ولی خان اور NAP کی قیادت، شیخ مجیب سے ملنے آئی بلکہ انھوں نے ان میٹنگز کی معاونت بھی کی، مگر مذاکرات ناکام رہے۔24March1971 کی وہ شام جب آخری بار میرے والد شیخ مجیب کے دھان منڈی کے گھر میں ان سے ملے۔

شیخ مجیب نے کہا ''کل یہاں پر بھیانک خانہ جنگی شروع ہونے والی ہے، حالات خراب ہونے والے ہیں، اگر آپ اگر جلدی پاکستان نکل جائیں تو بہتر ہوگا یا پھر میں آپ کے لیے کسی دوست کے پاس ٹھہرنے کا بندوبست کروں''، میرے والد نے کہا کہ ''لیکن یہ سب کیا ہو رہا ہے''، شیخ مجیب نے کہا کہ ''ہم نے بنگالی قوم کے لیے آزاد وطن کا اعلان کر دیا ہے''۔میرے والد نے کہا کہ ''مگر قمر الزمان اور تاج دین کہاں ہیں''، شیخ مجیب نے کہا کہ ''وہ سب بارڈر کراس کر گئے ہیں''، میرے والد نے کہا ''لیکن تم یہاں کیا کر رہے ہو تم کیوں نہیں روپوش ہو جاتے''، شیخ مجیب نے کہا کہ ''میں لیڈر ہوں اور میں گرفتار ہونا پسند کروں گا۔''

میرے والد اپنی سوانح حیات میں لکھتے ہیں کہ ''میں نے جب آخری بار شیخ مجیب سے ملتے ہوئے ان کا بوسہ لیا تو انھوں نے بھی میرا بوسہ لیا، ان کی آنکھوں میں آنسو تھے اور میری آنکھیں بھی نم تھیں۔''

بقیہ 12

تھا) ساتھ مقبول بھی بہت ہے۔''میرے نام تو'' گانے کو پورے شاہ رخ خان کے کیریئر کیلئے چاند کہا جاسکتا ہے جہاں بہت سارے رومانٹک گانوں کے تارے بھرے ہوئے ہیں فلم میں نفرت اور نفرت کرنے والوں کیلئے کچھ نہیں بس بہت سارے جذبات، مسکراہٹ، محبت اور ساتھ میں انٹرٹینمنٹ، انٹرٹینمنٹ اور بس انٹرٹینمنٹ ہے اور یہ فلم ایک بار نہیں بار بار دیکھنے والی فلم ہے کیونکہ اس کے بعد شاید بالی وڈ کا کنگ آف رومانس اسکرین پر اس طرح کا رومانس دوبارہ نہیں کر سکے۔

بقیہ 13

ہیں۔ذرائع کے مطابق 12 غیرملکی کھلاڑیوں نے پی ایچ ایف کو ایونٹ میں شرکت کی حامی بھری ہوئی ہے۔

بقیہ 14

ہونے کی وجہ سے ابھی آسٹریلیا، نیوزی لینڈ اور انگلینڈ جیسی ٹیموں کو ٹکر دینے کا نہیں سوچ سکتے، گرچہ پاکستان کرکٹ درست سمت میں گامزن ہے لیکن انفرا اسٹرکچر، سہولیات اور سماجی رکاوٹوں جیسے مسائل بھی ہیں، ویژن 2022 کے تحت گراس روٹ پر کام کرتے ہوئے اسکول اور کلب کرکٹ کو فروغ دیں گے۔منتخب 250 اسکولوں کی ٹیموں کو فعال کرتے ہوئے کھلاڑیوں کا ڈیٹا بھی اکھٹا کیا جائیگا، مستقبل کی کھیپ تیار کرنے کے لیے انڈر 17 اور انڈر 23 کرکٹرز کی صلاحیتیں نکھارنے پر خصوصی توجہ دینا ہوگی، ریجنل اکیڈمیز کو بھی سرگرم کریں گے، ویمنز ونگ، پی سی بی کے معاون اسٹاف اور صوبائی حکومتوں سب کو مل کر کردار ادا کرنا ہوگا۔آئندہ 2 سال میں ویمنز کرکٹ میں نمایاں بہتری دیکھنے میں آئے گی۔قومی ٹیم کی کپتان جویریہ خان کی جانب سے ویمنز کرکٹ لیگ کروانے کی تجویز پر بات کرتے ہوئے شاہد اسلم نے کہا کہ اس طرح کا ایونٹ ہمارے 5 سالہ پلان میں شامل ہے لیکن فی الحال ہماری ٹیم کی کارکردگی کے معیار اور ملکی کلچر کی وجہ سے خواتین کرکٹ اتنی مضبوط نہیں کہ منصوبے پر فوری طور پر عملدرآمد کرسکیں۔

بقیہ 15

دیں۔انہوں نے کہا سالگرہ تو ایک بہانہ ہے میرا اصل مقصد ٹینشن اور مصروفیات کے اس دور میں سالگرہ کے ذریعے خوشی کے چند لمحے دوست احباب اور فیملیز کو ایک جگہ اکٹھا کرکے ان کے ساتھ منانا ہے۔

بقیہ 16

کی اہلیہ گینی سلور رنگ کے خوبصورت گاؤن میں نظر آئیں۔استقبالیے کی تقریب میں بالی ووڈ اداکارہ کیرتی سونن، اروشی، اداکارہ ریکھا، رویینہ ٹنڈن، فرح خان، ایشا پٹیل، کرن جوہر، کارتک آریان، انیل کپور، کپل کی ساتھی اداکارہ بھارتی سنگھ، اداکار سہیل خان، سلیم خان، سائنا نہوال، کرشنا ابھیشیک، کاشمیرا شاہ سمیت متعدد اسٹارز نے شرکت کی۔

TEAM AMIN
TAKE YOU TO THE RIGHT DIRECTION
Buying or Selling Home?
Don't Worry!
Get
Advantage of Today's Market
اپنے لیے گھر خریدنا ہو یا بیچنا کہی جانے کی ضرورت نہیں آج ہی رابطہ کریں
CITYSCAPE REAL ESTATE LTD. BROKERAGE
The Art of Realty
Want to Sell your Property Contact Now!
I Will Tell You How to save on Commission.
Almost 0% Commission*
Azfar Amin
Sale Representative
*Selling commission only buying commission is standard 2- 2.5%
416-858-5114
We will get you a deal
Book Your
Condo Apartment, Town home,
Semi Detached or Detached house
In Greater Toronto Area!
We Have it All
Very Reasonable Prices and
Deposited Structure
Call Now for Details.

www.anserlaw.com

ANSER FAROOQ
Barrister & Solicitor
CRIMINAL LAW CASES WON
• Bail Hearings
• Theft / Fraud
• Domestic Assault
• Impaired / Over 80
• Drugs / Trafficking
• Murder
• Tax Evasion
FAMILY LAW
• Divorce
• Custody/Access
CIVIL LITIGATION
• Wanting to Sue
• Being Sued
905-290-2000
416-435-2963
24 Hrs.
Free Consultation
Evening & Weekend
Appointments Available
1325 EGLINTON AVE E
SUITE 212, AT DIXIE
MISSISSAUGA
ON L4W 4L9
A L P C
ANSER LAW PROFESSIONAL CORPORATION
Mississauga • Brampton • Toronto

IATA PIA Pakistan International طيران الخليج GULF AIR tico.ca REG. # 50011650
Please Call Us For
UMRAH PACKAGES
With Full Accommodation
And Transport Both In
Mekkah And Medina
FLY TIME
TRAVEL
lowest fares ever..!!
عمرہ پیکجز کیلئے کال کریں
مکہ اور مدینہ میں رہائش اور ٹرانسپورٹ
کی سہولیات کے ساتھ
Emirates

AIR INDIA
BRITISH AIRWAYS Lufthansa AIR CANADA AIR FRANCE
Call Us Now For The Best Fares...
TEL 416-696-7256
Or Call Toll Free:
1-866-281-2677
Thorncliffe Mall, Lower Level
45 Overlea Blvd. Suite # B27 Toronto, ON M4H 1C3
e-mail: flytimetravel@bellnet.ca

*بیت العلاج (Regd. CANADA)
(Rahman Aga_Jee's Center for Occult Science)
(Since 1986) Member American Federation of Astrologers
القران، استخارہ، چلہ، نقش وتعویذات، حاضرات، نجوم، علم العداد، علم جفر، علم رمل، ساعات، نام، پتھر، پامسٹری
علم سے فائدہ نہ اٹھانا، اصول وقوانین کی خلاف ورزی کرنا اور بعد میں ہر چیز اللہ پر ڈال دینا یہی سب سے بڑی غلطی ہے۔
یاد رکھو ان دس چیزوں میں خوش قسمتی کی کنجی ہے
۱۔نماز، سنّت رسول، استغفار، زکات، صدقہ ۲۔ہر اہم کام سے پہلے استخارہ ۳۔نام تمہاری قسمت پر اثر انداز ہے، اپنا اور بچوں کا نام معنی تاریخ پیدائش اور ستاروں کے حساب سے رکھو، جو لوگ نام تبدیل نہیں کرسکتے وہ اپنا پکارنے والا نام بدل لیں ۴۔شادی علم العداد اور ستاروں کے حساب سے کرو، اگر شادی شدہ جوڑے میں مطابقت نہ ہو تو اولاد میں رکاوٹ پیدہ ہوتی ہے، اولاد میں پہلے لڑکی پیدہ ہوتی ہے، اولاد میں لڑکیاں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے، پیسے کی مشکلات آتی ہیں، روزی روزگار کے حصول میں پریشانی ہوتی ہے، ترقی رک جاتی ہے، لڑائی جھگڑے ہوتے ہیں اور بلا آخر طلاق ہوجاتی ہے، کسی ایک فرد کی صحت خراب ہوجاتی ہے، کسی ایک فرد کی عمر کم ہوجاتی ہے وغیرہ وغیرہ ۵۔صحیح پتھر اور نگینہ کا انتخاب ضروری ہے، صرف تاریخ پیدائش سے پتھر معلوم کر کے پہننا غلط ہے، پتھروں کے انتخاب میں تاریخ پیدائش زائچہ ستاروں کی چال دوراکبر مسئلہ اور چند ایک چیزوں کا خیال رکھنا پڑتا ہے تب فائدہ ہوتا ہے ۶۔اپنے نام کے حساب سے اسم اعظم کا ورد جو ابجد قمری العداد اور علم جفر سے نکالا جاتا ہے ۷۔مسئلہ کے مطابق قران سے آیت اور صورت کا انتخاب ۸۔مسئلہ کے مطابق صحیح طریقہ پر تعویذ لکھ کر استعمال کرنا ۹۔مقام رہائش اور مقام کاروبار کا صحیح انتخاب مقام کا راس آنا ضروری ہے ۱۰۔جادو بندش اور نظر بد کا علاج
www.zodiac-house.com
zodiachouse@hotmail.com
آغاجی 647-201-2001

BAGGIA THE HAJJ & UMRAH PEOPLE

A & A TRAVEL & TOURS INC

BAGGIA THE HAJJ & UMRAH PEOPLE

Known as BAGGIA TRAVEL & TOUR

GIVE YOU THE BEST OF OUR MORE THAN 19 YEARS OF EXPERIENCE.
APPROVED AGENT FROM SAUDI EMBASSY OF OTTAWA & MINISTRY OF HAJJ KINGDOM OF SAUDI ARABIA
PERFORM YOUR HAJJ WITH QUALIFIED MOST EXPERIENCED RELIGIOUS GROUP LEADERS

1. Departure: July 28, Return: August 24
2. Departure: July 28, Return: August 19
3. Departure: August 04, Return : August 24
4. Departure: August 04, Return : August 19

(One day may plus or minus)

NO SHIFTING NO AZIZIA

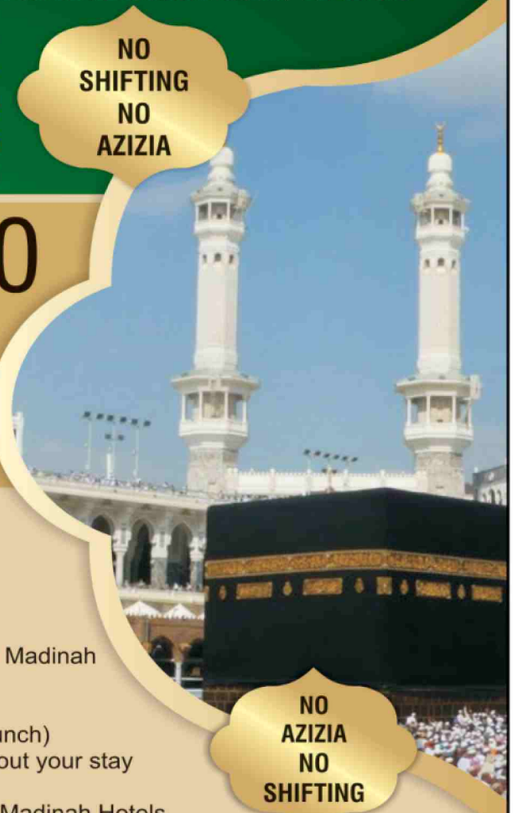

NO AZIZIA NO SHIFTING

HAJJ 2019-1440

$11500*

(*Hajj Draft & zabiha not included)

- **Makkah: Royal Majestic Hotel (Saudi 4 Star. 300 Meters)** or Similar with Breakfast & Dinner
- **Madinah: Province Al Sham Hotel (Saudi 4 Star. 250 Meters) or** Similar with Breakfast & Dinner
- Ground Transportation included in an Air Condition Coach.
- Ziyarat (Sight Seeing Tour) to Historical Place in Makkah and Madinah
- NewGibson Drywall real Air Condition Tents in Mina (Breakfast + Lunch + Dinner served in Mina)
- New Hanger Camp Real Air Condition Tents in Arafat (with Lunch)
- You will have access to your Hotel Room in Makkah through out your stay including 5 days of Hajj
- Breakfast & Dinner (open buffet) served daily in Makkah and Madinah Hotels.
- Group will be guide by qualified Shaikh/Scholar, Fluent in English, Urdu & Arabic
- 1 Hajj Seminar Before Departure from Toronto, and 1 more Seminar in Makkah Before Departure to Mina for Hajj Manasik
- Daily Ritual speech or Bayan by Shaikh
- **Sharing Quad: CAD $11,500.00* Per Person**
- **Sharing Triple CAD $12,000.00* Per Person**
- **Sharing Double: CAD $13,900.00* Per Person**
- Prices are subject to change without prior notice
- **Price does not include Hajj Draft & Zabiha, + Bus Upgrade for Makkah to Madinah (Approx $800 CAD per person)**

Authorized Umrah Agent

All types of customized Umrah packages available with Ziyarat in Makkah and Madina Authorized Agent for All types of Saudi Visas. Book your Air lines tickets all around the world

IMPORTANT! As per the Ministry of Hajj; Those who performed Hajj in the past 3 years are subject to an additional SAR2000 Hajj visa fee (Approx. **$750 CAD**). This fee is charged when issuing the visa.

For more information and details, Please Contact:

A & A TRAVEL & TOURS INC

AHMED BAGGIA
Tel: 416-335-6026
Cell:416-834-7927
Email: m.aatravel@yahoo.ca
baggiatravel@rogers.com

tico.ca TICO REG NO 50012145

VISIT US AT
WWW.AATRAVEL.CA

IATA

CORTEL
V.S.O.P.
Brandy de France

NAPOLEON

نپولین

جو آپ بار بار پینا چاہیں

with Holiday Gift Box*
LCBO+245043

نپولین

آپ کی چھٹیوں کا ساتھی

LCBO+892315 | LCBO+287409

www.eurovintage.com

*While quantities last.

SANJO CONSTRUCTION INC.

ENTIRE HOUSE RENOVATION INCLUDING:

- Basement Renovation
- Washroom Renovation
- Kitchen Renovation
- Maintenance & Repairing
- Handyman Jobs, etc...

Licensed Contractor

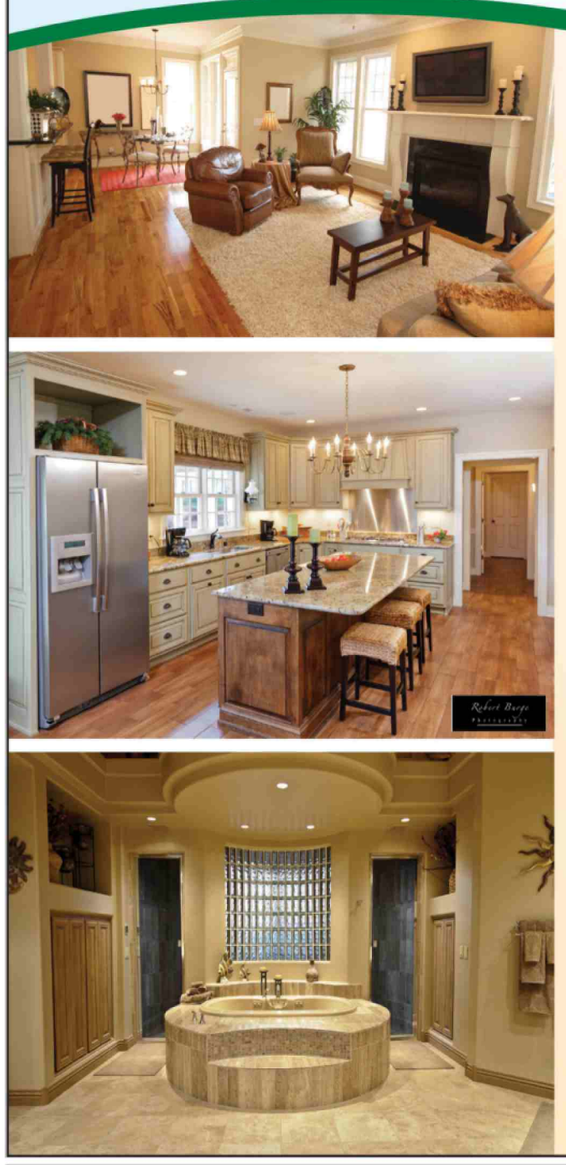

We Also Do:

- Electrical
- Plumbing
- Framing
- Fence/Deck
- Dry Wall
- Landscaping
- Painting
- Hardwood
- Laminate
- Tiles
- Closets
- Potlights

We Specialize in BASEMENT LEGALIZATION

Guaranteed Quality Workmanship

647-771-0074

info@sanjoconstructioninc.com

www.sanjoconstructioninc.com

Wishing you all a very

Happy New Year

You are invited to my upcoming

OPEN HOUSE

Saturday, January 12th 2019 from 1pm to 3pm at my Constituency Office

RUBY SAHOTA

Member of Parliament, Brampton North

CONSTITUENCY OFFICE

50 Sunny Meadow Blvd., Unit 306-307
Brampton, ON L6R 0Y7

(905) 840.0505 | Ruby.Sahota@parl.gc.ca

@MPRubySahota @MPRubySahota @MP.RubySahota | www.RubySahotaMP.ca

Solution Of All Immigration Problems
Apply for Canadian Citizenship sponsoring Spouse with in or Outside Canada.
FEEL LIKE FAMILY
Apply PR Card On Humanitarian Grounds
Sponsoring Parents and Grand Parents
- Super Visa
- Business Visa
- Visitor Visa
- Quebec Investor's Program
- Apply Refugee Cases

Appeals Please contact
Zamir Zaidi | Fatima Zaidi
Administrator RCIC # R519972
luckyimmigration@gmail.com
647-924-1272, 647-501-9269

FLOORING OUTLET STORE
BLOW OUT SALE
Carpet, Hard Wood, Laminate, Hardwood Stairs
Ceramic Tile, Area Rugs
Area Rug up to 70% Off
FREE INSTALLATION
TIMING
Mon - Fri : 9:00am - 6:00pm
Sat : 10:00am - 5:00pm
Sunday : Closed
HAND KNOTTED ORIENTAL RUGS
FREE ESTIMATE
Flooring Outlet Store, 1327 Matheson Blvd East, Mississauga, ON, L4W 1R1 (Dixie x Matheson)
Tel: 905-212-7073 — Cell: 647-298-7073

VisaOne CANADA INC.
VisaOne Canada Inc.
Canada Immigration and Visa Services
- Sponsorship
- Study Permits
- Express Entry
- Visit Visa
- Super Vis-Business Immigration and much more....

Wasim Raja (RCIC)
Member ICCRC
Direct: 416-828-4033
2549 A, Hurontario Street, Mississauga, ON, L5A 2G4
Tel: 905-267-3331 Fax: 416-342-1792
Email: info@visaonecanada.com | Web: www.visaonecanada.com

شاعرہ پروین شاکر کی 24ویں برسی ''آج'' منائی جائے گی

پروین شاکر 26 دسمبر 1994ء کو اسلام آباد میں ایک ٹریفک حادثے کا شکار ہوگئیں

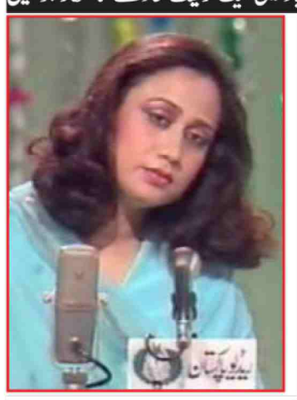

جہانیاں /لاہور(یواین پی) معروف شاعرہ پروین شاکر کی 24ویں برسی آج 26 دسمبر بدھ کو منائی جائے گی اس سلسلے میں ملک بھر کے ادبی حلقوں میں مختلف تقاریب کا اہتمام کیا جائے گا جس میں ادبی شخصیات اور مقررین پروین شاکر کی ادبی خدمات کو خراج عقیدت پیش کریں گے۔شاعرہ پروین شاکر 24 نومبر 1952ء کو کراچی میں پیدا ہوئیں انہوں نے اپنی منفرد شاعری کی کتاب '' خوشبو '' سے اندرون وبیرون ملک بے پناہ مقبولیت حاصل کی انہیں شاعری کی پہلی کتاب خوشبو پر آدم جی ایوارڈ سے نوازا گیا، ان کے دیگر شعری مجموعے خود کلامی، صد برگ، انکار، ماہ تمام اور کف آئینہ کو بھی بے پناہ پزیرائی حاصل ہوئی۔پروین شاکر نے اپنی خوبصورت اور منفرد شاعری میں محبت اور عورت کو موضوع بنایا۔پروین شاکر 26 دسمبر 1994ء کو اسلام آباد میں ایک ٹریفک حادثے کا شکار ہوگئیں اور 42 برس کی عمر میں خالق حقیقی سے جاملیں تھیں۔

محفل تھیٹر میں فیا خان کی سالگرہ کی تقریب، کیک کاٹا گیا

رشتہ داروں سمیت شوبز انڈسٹری سے تعلق رکھنے والے افراد کی کثیر تعداد نے شرکت کی

لاہور(یواین پی) شوبز انڈسٹری میں منفرد اور الگ پہچان بنانے والی مشہور اداکارہ فیا خان کی سالگرہ تقریب گزشتہ روز محفل تھیٹر میں منعقد کی گئی۔سالگرہ تقریب کا آغاز کیک کاٹ کے خوب ہلے گلے کے ساتھ کیا گیا، سالگرہ تقریب میں سیاسی و سماجی، میڈیا اور قریبی رشتہ داروں سمیت شوبز انڈسٹری سے تعلق رکھنے والے افراد کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔تقریب کے شرکا نے برتھ ڈے گرل فیا خان کو قیمتی تحفے تحائف دیئے اور ان کی صحت یابی اور لمبی عمر کے لئے دعائیں بھی کیں جبکہ ایک قریبی دوست نے اداکارہ کو سونے کے کنگن کا تحفہ دیا۔شوبز ستاروں نے اپنی اپنی شاندار پرفارمنس سے تقریب کو چار چاند لگا دیئے۔میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے نامور اداکارہ فیا خان کا کہنا تھا کہ سالگرہ تقریب میں شرکت کرنے والے دوستوں کی شکر گزار ہوں جنہوں نے تقریب میں شرکت کر کے میری خوشیاں دوبالا کر

بقیہ نمبر 15 صفحہ 10 پر

کپل کے دوسرے استقبالیے میں بالی ووڈ سٹارز کی خصوصی شرکت

کپل شرما 12 دسمبر کو اپنی دوست گینی چھاترا تھ کے ساتھ شادی کے بندھن میں بندھے تھے

ممبئی (مانیٹرنگ ڈیسک) بالی ووڈ کے مزاحیہ اداکار کپل شرما کے دوسرے استقبالیے کی تقریب میں ستار جوڑی دیپکا پڈوکون اور رنویر سنگھ سمیت متعدد بالی ووڈ اسٹارز نے شرکت کر کے تقریب کو چار چاند لگا دیئے۔کامیڈی کنگ کپل شرما اور گینی چھاترا تھ کے دوسرے استقبالیے کی تقریب گزشتہ روز ممبئی میں منعقد کی گئی۔تقریب میں حال ہی میں شادی کے بندھن میں بندھنے والی اسٹار جوڑی دیپکا پڈوکون اور رنویر سنگھ سمیت بالی ووڈ کے دیگر اسٹارز نے شرکت کی۔استقبالیے کی تقریب میں رنویر سنگھ اور دیپکا پڈوکون نے رقص کر کے تقریب کا مزہ دوبالا کر دیا۔دونوں کے ڈانس کی ویڈیو سوشل میڈیا وائرل ہو رہی ہے۔کپل نے اپنے استقبالیے کی تقریب کے لیے بلیک سوٹ کا انتخاب کیا جب کہ ان

بقیہ نمبر 16 صفحہ 10 پر

بھارتی فلم ''زیرو'' شاہ رخ خان کی سب سے بہترین فلم قرار

کنگ خان نے 'کبھی ہاں کبھی ناں' اور 'چک دے' کے شاہ رخ خان کو بھی پیچھے چھوڑ دیا

ممبئی (مانیٹرنگ ڈیسک) سب سے پہلے سیدھی بات 'زیرو' شاہ رخ خان کی اب تک کی سب سے بڑی اور ''دل'' کے قریب فلم ہے، صرف اداکاری کی بات ہو تو اس فلم میں کنگ خان نے 'کبھی ہاں کبھی ناں' اور 'چک دے' کے شاہ رخ خان کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔شاہ رخ کی موٹر سائیکل پر کترینا کی گاڑی کے پیچھے جانا، کترینا کی آنکھوں کا پھیلا ہوا کاجل اور شاہ رخ کی ہمت سب فلم دیکھنے والوں کے دل میں اٹک جاتی ہے، فلم کی کہانی اُس زیرو کی ہے جو چھوٹے شہر میرٹھ کے بعد اس سے آگے دلی پھر اس کے بعد اور آگے امریکا اور اس کے بعد بہت ہی ''آگے'' اور ''اوپر'' جا کر دوسروں کے ساتھ لگ کر ان کی ویلیو بڑھا دیتا ہے۔شاہ رخ خان نے چھوٹے قد کے (اڑتیس (39) سال کے منچلے اور غیر شادی شدہ کا رول ادا کیا ہے جو اپنی جسمانی کمزوری کے باوجود گھبراتا، ڈرتا یا شرماتا نہیں بلکہ اُلٹا، کار، تھوڑا چالباز، ذرا کمینہ، بڑا عاشق، کچھ پاگل، آدھا شاعر، تھوڑا میتھل ہے ساتھ ساتھ دلدار، چھچھورا، بے حیاء، مطلبی اور اور اور،، سب کچھ ہے (شاید کچھ کو یہ بات بھی ہضم نہیں ہوئی کیونکہ ان کے نزدیک ہونے کا مطلب تو صرف اداسی، پریشانی، اچھائی اور رونا ہی ہونا چاہیے

بقیہ نمبر 12 صفحہ 10 پر

فروری میں ویمنز کیریبیئن ٹیم کے دورہ پاکستان کا امکان

لاہور(سپورٹس ڈیسک) ویسٹ انڈین ویمنز ٹیم کے فروری میں دورہ پاکستان کا امکان ہے۔سینئر جنرل منیجر پی سی بی ویمنز ونگ شاہد اسلم نے کہا ہے کہ ٹور کا فیصلہ ہوگیا تو قومی کرکٹرز کو ہوم کراؤڈ کے سامنے صلاحیتوں کے اظہار کا موقع ملے گا، خواتین کرکٹ درست سمت میں گامزن ہے، آئندہ 2 سال میں نمایاں تبدیلیاں دیکھنے میں آئیں گی۔ ایک انٹرویو میں شاہد اسلم نے کہا کہ آئی سی سی ویمنز چیمپئن شپ کے تحت ویسٹ انڈین ویمنز ٹیم پاکستان کے ساتھ کھیلنے کی پابند ہے۔پوری کوشش کی جارہی ہے کہ کیریبیئن خواتین کرکٹرز آئیں، اگر ٹور ممکن ہوگیا تو پاکستانی پلیئرز کو اپنے ہوم گراونڈ کے سامنے صلاحیتیں دکھانے کا موقع ملے گا۔انھوں نے کہا کہ انفرا اسٹرکچر اور سہولیات میں نمایاں فرق

بقیہ نمبر 14 صفحہ 10 پر

پاکستان ہاکی سپر لیگ ایک بار پھر ملتوی، مارچ میں کرانے کا فیصلہ

لاہور(آن لائن) پاکستان کے قومی کھیل ہاکی کو ایک مرتبہ پھر بام عروج پر پہنچانے کے لیے فیڈریشن کی جانب سے پاکستان ہاکی سپر لیگ (پی ایچ ایس ایل) کرانے کا منصوبہ بنایا گیا تاہم اب ایک بار پھر اس منصوبے کو ملتوی کر دیا گیا۔پاکستان ہاکی فیڈریشن نے اگلے برس 12 سے 19 جنوری تک پی ایچ ایس ایل کرانے کا اعلان کیا تھا اور اس سلسلے میں ٹینڈرز بھی طلب کیے جا چکے تھے۔ذرائع کے مطابق ایک بار پھر شیڈول کے مطابق لیگ کو عملی جامہ پہنانا مشکل ہوگیا ہے اور اس کی بڑی وجہ فنڈز کو ہی قرار دیا گیا۔پی ایچ ایس ایل اب مارچ میں لاہور میں پاکستان سپر لیگ کے میچز کے بعد کرانے کی منصوبہ بندی کی جارہی ہے اور دس روزہ ایونٹ کی تاریخیں 15 سے 25 مارچ تجویز کی جارہی

بقیہ نمبر 13 صفحہ 10 پر

KANAKADURGA AYURVEDIC HERBAL MEDICINE CENTER
100% GENUINE TRADITIONAL INDIAN TREATMENT
NATURAL AYURVEDIC MEDICINE CENTER
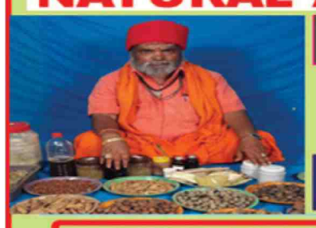
GURUJI: P M KRISHNA RAJU
WORLD FAMOUS MEDICINE EXPERT AT YOUR SERVICE
PULSE CHECKUP AVAILABLE

FOR EVERY PROBLEM HERE IS A SOLUTION

Asthma	Joint Pains	Gas Trouble
Allergy	Back Pain	Ulcer
Skin Problems	Rhuamatic Pains	Blood Pressure
Psoriasis	Weight Loss	Diabetes
Hair Problems	Weight Gain	Ladies Problems
Paralysis	Kidney Problems	Childrens Problems
Weekness	Urinary Problems	Sexual Problems

NO SIDE EFFECTS
YOU WILL GET PERMANANT RELIEF FROM ALL YOUR HEALTH PROBLEMS
PURE HERBAL MEDICINES
437-223-2788
2641 Eglinton Ave E, Scarborough ON M1K 2S2 (INSIDE SP ELECTRONICS), BRIMLEY & EGLINTON

TORONTO TO
PIA Pakistan International | Emirates | TURKISH AIRLINES | ETIHAD AIRWAYS

CHEAP WHOLESALE RATES
& And Major Airlines
TEL: +1(905)272-2300
AIR Wings Travel & Tours
TEL: +1 (905) 272 2300
TOLL FREE: 1-855-247-9464
www.airwings.ca

SUPER VISA INSURANCE
HARD TO BEAT OUR PREMIUMS
★ NO MEDICAL TEST LIFE INSURANCE (UP TO AGE 85)
وہ لوگ جن کو انشورنس نہ مل رہی ہو جسے کے شوگر، بلڈ پریشر، دل کے امراض وغیرہ
★ RESP: Upto $7200 Govt Grant + Upto $2000 Govt Bonus + Up To $7500 Company Bonus + Principle Guaranteed & Good Returs
★ Money Back Life Insurance, & Critical Illness Insurance

LIEF / MORTGAGE INSURANCE

Age	$250,000 Term 10 Male & Femal		$500,000 Term 10 Male & Femal	
40	$12.06	$9.36	$19.80	$15.39
50	$29.16	$19.98	$48.78	$33.03
60	$82.80	$59.18	$157.05	$108.90

*Elite Non Tobacco use & rates are Subject to Change

Financial Hut Ltd.
Member Canadian Association of Insurance & Financial Advisors
Call for Honest Advice
416.320.4614
Toll: 1-866-623-0865
Email: davindersinghfhl@gmail.com
web: www.financialhutltd.com
Davinder Singh

Call To list your Home For Free!*

Call Now!
Anwar Bilal Mughal
Sales Representative
CALL: 416-858-5114
CITYSCAPE REAL ESTATE LTD. BROKERAGE The Art of Realty
YOUR BEST FRIEND IN REAL ESTATE
RESIDENTIAL
COMMERCIAL - INVESTMENTS
THINKING OF BUYING OR SELLING A HOUSE?
Mughal_impex@hotmail.com *Some conditions Apply

آپ مارگیج کیلئے بینک کیوں جائیں؟ جب ہم آپ کو اتنے سارے لینڈرز سے شاپ اراؤنڈ کر کے سب سے بہتر ریٹس دے رہے ہیں، آپ کے ہر طرح کے مالی حالات کیلئے ہمارے پاس بہترین حل موجود ہے ابھی رابطہ کریں

Contact: Zaki (647)859-1114
- 1st Mortgage
- 2nd Mortgage
- 3rd Mortgage
- Residential Mortgage
- Commercial Mortgage
- Refinance
- Renewal/Switch
- Self Employed
- Low Income
- Stated Income
- New To Canada
- Business Loan
- Personal or Business Line of Credit
- HELOC (Home Equity Line of Credit)

Zaki Zaidi
Mortgage Agent
LIC # M12002127
NVR Mortgages
Email: Zakiszaidi@hotmail.com
Off: 905-507-1545 Fax: 905-507-3031
2004-20 Kingsbridge Garden Cir, Mississauga, ON L5R 3K7

Guaranteed Lowest Rates
Super Visa & Visitor Medical Insurance
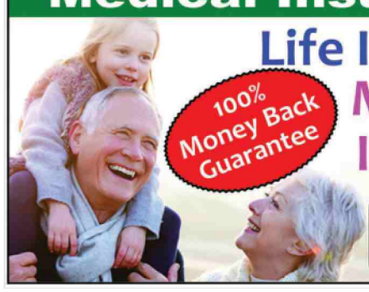
100% Money Back Guarantee
Life Insurance
Mortgage Insurance
Call 647-285-8756

STOP Worrying! Traffic Tickets?
SAEED A. KHAN
Former Toronto Police Officer & Court Officer
• ALL TRAFFIC VIOLATIONS
• CVOR OFFENCES
• DRIVE NO INSURANCE
• LANDLORD TENANT DSPUTES
• SMALL CLAIMS COURTS
• CRIMINAL MATTERS (SUMM)
Off: 416-423-4964
Cell: 647-283-5426 Fax: 416-423-2165
E-mail:sak2pak@hotmail.com
1237 Woodbine Ave., Toronto, ON M4C 4E5
SOS PARALEGAL SERVICES

Follow us on Twitter and Facebook : Sagennext
THE ONLY SOUTH ASIAN MAGAZINE FOR ALL SOUTH ASIAN MARKETS
South Asian Generation Next
marketing@sagennext.com|Tel: 905-279-5600 Vol 9 | Issue 264 | December 27, 2018| www.sagennext.com

KINGSWAY REAL ESTATE BROKERAGE
اپنے گھر کے سپنے کو تعبیر بنائیں
★ اگر آپ $999 تک کرایہ ادا کر رہے ہیں تو اسی رقم میں گھر کے مالک بنیں
★ 5.0% کے ساتھ .0% Down Payment کیش بیک
کم سے کم 0.75% کمیشن ریٹ
Islamic Finance Available
CALL: MAZHER IQBAL
Broker
416-875-4488
Ph: 905-268-1000
Off: 905-268-1000
Email: arham_mazher@hotmail.com

'Year of Canada-China tourism' ends with travel agencies hitting pause amid diplomatic rift

Prime Minister Justin Trudeau kicked off 2018 by declaring it the year of Canada-China tourism, an initiative intended to create closer ties between the two nations.

Fast-forward months later and trouble is brewing between the two nations. Many tourism agencies across Canada have suspended their marketing efforts in China amid a deepening diplomatic spat between Ottawa and Beijing.

"Destination Canada, along with co-invested partners, has temporarily paused our current marketing efforts in China," Emma Slieker, a spokesperson for Destination Canada said over email.

The federal tourism agency has an account on China's social media giant Weibo and said it stopped promoting the ad on the website.

When Trudeau announced plans to boost tourism between the two nations, Canada said it was aiming to increase its marketing presence in China and double the numbers of Chinese tourists arriving in the country by 2021.

But that number could take a hit if the diplomatic rift does not soon fizzle out.

Tensions between the two nations have been rising since Huawei CFO Meng Wanzhou was arrested in Vancouver on Dec. 1 and is now facing extradition to the United States for allegedly violating U.S. trade sanctions against Iran.

China was quick to react, warning there would be "serious" consequences if Meng was not released. China's foreign ministry said the arrest was "extremely nasty," that it "ignored the law."

Last week, China said two Canadians were detained over national security concerns. Then on Wednesday evening, China announced a third Canadian was detained - but Beijing maintained it was unrelated to the previous detainments.

Tense tourism ties between Canada-China

In 2016, Chinese tourists spent more than $1.6 billion in this country. About 682,000 tourists arrived in Canada from China in 2017, and they spent an average of $2,400 each per trip.

According to Destination Canada, Chinese tourists "surged" in September 2018. As of September, more than 584,000 Chinese tourists came to Canada, with more than 95,000 arriving that month. That put Chinese tourists as Canada's third-largest visitors this year (the United States ranks No. 1 and Britain came in second).

What started off as a strong year between Canada and China seems to now be deteriorating.

On Dec. 14, Heritage Minister Mélanie Joly cancelled her trip to China after the news the two Canadians were detained by Chinese officials.

Joly was set to attend the closing ceremony for the Canada-China Year of Tourism, but a spokesperson for the tourism minister said both countries agreed to postpone the trip. A rescheduled date was not given.

Destination Canada said its reason for pausing marketing efforts in China was "based on best marketing practices to ensure our efforts have the desired positive impact of reaching our target travellers."

"China continues to be our third-largest inbound market and of significant strategic importance in the future," the tourism agency said.

And other Canadian tourism agencies are following this lead.

"Travel Manitoba has followed the lead of Destination Canada," Linda Whitfield with Travel Manitoba said.

She said the agency, and many other provinces, have paused its marketing efforts in China in wake of the events.

"We cannot speculate on the potential impact of these events on tourism, but given that China is Canada's third-largest inbound market, we certainly hope that this situation stabilizes soon and we can get back to business," she said.

Western Canadian grassroots group plans 'Convoy to Ottawa' to push pipelines

Many in the oil and gas industry are hurting and they've been finding large-scale and visible ways to show the federal government how desperately they need to get their product to market.

In February, Canadians could witness a massive convoy from Alberta to Ottawa.

Rally 4 Resources, a grassroots movement based in Red Deer that promotes resource-based industries, is planning a Convoy to Ottawa beginning on Feb. 15.

"Families who work in and support the Canadian oil and gas industry have been speaking up," the event post on Rally 4 Resources' Facebook page explains.

"Canadians across the country have emailed letters, made phone calls, signed petitions and rallied across the country. We need to make sure Ottawa is hearing us.

"We need Justin Trudeau's government to stop Bill C69 and C48, do everything to get Trans Mountain built now and get Energy East back on the table."

"A convoy from Western Canada to Parliament Hill is being planned. Details will be published as they are finalized and a gofundme page to donate to the cause will be set up in January and linked to from our official Facebook page," the message continued.

"The convoy would end on Feb. 20 in Ottawa with a rally on Parliament Hill. Letters with family and individual photos voicing their support for the industry opposition will be delivered to the Senate."

Nicole Wapple, the founder of Rally 4 Resources, said she started working on this group back in 2016 during all the back and forth on the Northern Gateway pipeline project. At that time, she said, there wasn't enough interest in a large-scale display like a convoy to Ottawa.

"People weren't affected yet," she said. But the momentum has changed now.

"Look at the convoys across Alberta!"

On Wednesday, a massive 22-kilometre truck convoy along a highway in Nisku, Alta., was organized by Truckers for Pipelines. Many vehicles and supporters displayed signs that read: "I love Canadian oil and gas," and: "We should be proud of Canadian oil and gas."

Children came to cheer on their parents, holding signs like: "I am a proud patch kid" and: "All dads in oil and gas kick a** because hugging a tree doesn't feed me."

Later Wednesday, afternoon rush hour in Edmonton slowed down to a crawl in parts of the city's south side and outside city limits in the wake of the massive pro-pipeline convoy that got underway hours earlier.

While Rally 4 Resources didn't have anything to do with the Nisku convoy, Wapple is encouraged to see demonstrations supporting workers and families in the energy sector. She describes herself as a third-generation oil patch kid. Her husband works in the industry and she did too until their children arrived.

Justin Trudeau says people around the world 'extremely disturbed' by detention of Canadians in China

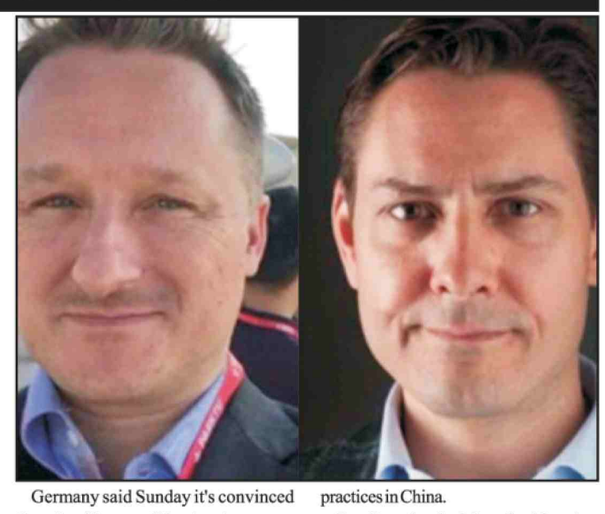

People around the world are "extremely disturbed" by China's detention of two Canadians, Prime Minister Justin Trudeau said in Mali this weekend as he called for Michael Kovrig and Michael Spavor to be released.

Canada is communicating with China about how important it is to release the detainees, Trudeau said Saturday in reference to the two men taken into custody on security grounds earlier this month.

The two were arrested days after Canadian authorities arrested Meng Wanzhou, a senior executive with Chinese firm Huawei Technologies, at Vancouver's airport on Dec. 1 after receiving an extradition request from the U.S.

Chinese authorities subsequently arrested Kovrig, a former diplomat on leave from Global Affairs Canada and Spavor, an entrepreneur.

"We are impressing upon the Chinese how it is important that they release those detainees because this is something that Canadians, quite frankly, and people around the world are extremely disturbed by," Trudeau told reporters during a surprise visit with peacekeepers in Gao, Mali.

Trudeau's comments come as Canada relays to its allies that the detention of the two Canadians sets a worrying precedent - a point that Foreign Affairs Minister Chrystia Freeland says has "really resonated."

Germany said Sunday it's convinced Canada will ensure Wanzhou has access to a fair, unbiased and transparent judicial procedure.

"For the two Canadians who have been arrested in China, we urge that they be treated fairly and in compliance with the rule of law," the country's foreign office said in a statement.

On Friday, the U.S. State Department said Canada was honouring its international legal commitments in arresting Wanzhou and it also called for Kovrig and Spavor's release.

Britain's foreign secretary also released a statement saying the U.K. is deeply concerned by suggestions of political motivation for their detention, and the European Union said it raises concerns about legitimate research and business practices in China.

For Canada, the Meng incident has cast a shadow over the Trudeau government's desire to deepen trade with China as the cornerstone of a broader strategy to diversify into Asian markets.

Conservative Leader Andrew Scheer has accused Trudeau of taking a "naive approach" to China, leaving Canada without "leverage" to resolve the situation. He has also urged the prime minister to reach out to the highest levels of the Chinese government.

On Wednesday, Global Affairs Canada said a third Canadian was detained in China, but Trudeau said the federal government has no reason to believe the case is linked to the detention of Kovrig and Spavor.

AL IBRAHIM TRAVEL AND TOURS SERVING IN CANADA & FROM PAKISTAN.

Al ibrahim travel
647-343-5550
Serving Since 1980 In Pakistan From Two Locations
#1 Umrah Operator In Canada

کینیڈا کی پہلی ٹریول ایجنسی جو کہ حج اور عمرہ کی سروس
اب پاکستان میں لاہور اور کراچی سے مہیا کر رہی ہے، فوری رابطہ کریں

UMRAH VISA IS OPEN NOW

CHEAPEST UMRAH VISA IN CANADA
Vaccination , Documents Authentication Under One Roof
UMRAH VISA $120.00

زندگی کا بہترین سفر،
گھر سے خانہ کعبہ تک یادگار بنائیں
Al Ibrahim Travel کے ساتھ
Authorized Travel Agent For Umrah, Business & Family Visit Visas From Ministry Of Hajj & Saudi Embassy

PIA Emirates ETIHAD TURKISH AIRLINES SAUDIA QATAR AIRWAYS EGYPTAIR AIR CANADA Lufthansa

PIA, Emirates, Etihad, Saudia & Turkish Airlines
GUARANTEED:
Cheapest Whole Sale Price Available
Worldwide including Pakistan, India, & Bangladesh

Travel to : Lahore, Islamabad & Karachi
Low Season Fare Only
$1180 Including tax
Limited Time Offer
Bangladesh $1350 Including Tax
India $1230 Including Tax
Shop around then call us will beat the price

تمام ائیرلائنز کے Guaranteed سستے ریٹس کیلئے ابھی فون کریں
ہفتہ کے ساتوں دن آپ کی خدمت کیلئے حاضر

24/7
Ph: 647-343-5550 , 1-800-786-1955
20 Rexdale Blvd. Toronto ON., M9W 5Z3
Email: imran@alibrahimtravel.com
Next To Habib Islamic Book Store & Hamdi Restaurant
tico.ca Travel Industry Council of Ontario Registration#: 50019642
IATA

PLEASE CHECK OUR WEBSITE FOR UPCOMING UMRAH SEASON & PACKAGES
www.alibrahimtravel.com

EXCLUSIVE MARCH BREAK UMRAH PACKAGE # 1

$ 2490 Per Person Quad Occupancy
$ 2590 Per Person Triple Occupancy
$ 2790 Per Person Double Occupancy

Flight
ETIHAD AIRWAYS
• Fligth with Etihad Airline.
• Travel from: Toronto, On March 10th ,2019
• Return flight from: Saudi Arabia On March21,2019
(Limited seats available to and from other destinations at extra cost)

RESERVE YOUR SPOT DEPOSITING $500 PER PERSON NON-REFUNDABLE

Ground transportation in private air-conditioned luxury buses
• Madinah Airport to Madinah Hotel
• Madinah Hotel to Makkah Hotel
• MakkahHotel to jeddah Airport
• Makkah & Madinah Ziarats and Guided Exhibitions Tour

GROUP LEADER
Shaykh Imran Ally
(Imam of TARIC Islamic Centre)

Stay
• In Madinah for 4 days & 3 nights at Pullman Zamzam hotel or similar (5 Star)
• In Makkah for 5 days & 5 nights at Hilton Convention Makkah hotel or similar (5 Star)
• Daily Open Buffet Breakfast in both Makkah & Madinah hotels

The Umrah
• An Educational Umrah Seminar will be arranged before Departure
• Umrah Visa processing included
• An Educational Umrah Trip with renowned Scholar from Canada
• Religious guidance available throughout the trip
• Umrah Kit for Pilgrims
• Documents attestation service for Visa available, at an additional cost

MADINAH First

Obstacles remain for Syrian refugees to gain Canadian citizenship

For Fouzia Al Hashish and thousands of other Syrian refugees, the time has come to put the finishing touches on their new national identity.

The 23-year-old mother's 2019 goal is already quite clear: a Canadian citizenship and a dark blue passport for herself, husband Mohammad Al Mnajer, and their children.

"I'm not a refugee. I'm a Canadian, same as you," she said in an interview at her home in Mississauga, Ont.

Al Hashish is among the 25,000 Syrian refugees who came to Canada between December 2015 and March 2016, and who are becoming eligible to apply for citizenship after spending 1,095 days in the country and meeting language requirements.

However, refugee advocates say obstacles remain for many other applicants surviving on welfare, who remain uncertain about how they'll pay hefty fees or pass the language certifications.

The journey to becoming Canadian is far from easy.

Al Hashish, Al Mnajer and their oldest two daughters arrived in Toronto on Jan. 8, 2016, as temperatures fell to -11 C, carrying a few suitcases containing their belongings.

"I'd heard people say, life is easy here. But when I came, it was difficult. I had no language and no family (here)," she recalled of that first day - four weeks after Prime Minister Justin Trudeau greeted 163 refugees aboard the first flight to arrive at Pearson International Airport.

After they came, the couple's two oldest girls, Baylasan and Jaidaa, spent three days hospitalized with severe allergies and asthma. A few months later, the father was rushed to the hospital himself with acute appendicitis.

After 500 days, Al Hashish gave birth to the third child, Judy - referred to as "our Canadian baby" - and the infant soon absorbed what little free time she had.

Al Hashish also recalls moments of hostility as she walked along the sidewalk, hearing the word "refugee" hurled at her in a sharp tone by "men who hate Arab people."

She said she's longed to move beyond that status, and has been devoting part of each day to studying her English.

This month, she passed the key certification known as "Level 4."

The minimum language standard has outcomes including an ability to participate in "routine social conversations," and to discuss basic needs. She also requires a knowledge of a variety of simple grammatical structures, "along with some complex ones."

Al Mnajer passed his test earlier this year, a feat he links to finding a job with a Canadian construction firm after his first year in the country, helping install swimming pools.

The 32-year-old labourer says each day he learns fresh English from co-workers, while the salary means he's saved enough for the federal citizenship fees: $1,260 for the two adults and about $100 each for his Syrian-born children.

However, for other Syrians without employment and with only basic experience as labourers in their homeland, the hurdles remain. "They (Syrian friends) didn't manage to get such opportunities," Al Mnajer explained.

Immigration lawyer Ronalee Carey said while many privately sponsored refugees have received extensive support and opportunities to practise their new language, this often wasn't the case among the government-sponsored refugees who didn't have a francophone or anglophone Canadian network.

"We need more partnerships between community groups and the government so that when these individuals arrive here they don't just come to a reception house for a few weeks and then 10 hours of settlement support," she said in an interview.

Meeting the fee costs and language requirements can be almost impossible for some refugees, she said, especially those still suffering from war trauma. The Canadian Council for Refugees has called for the elimination of the fees, and more exceptions for the language requirements.

Lina Arafeh, a Syrian refugee who works as a translator in Halifax, said she had clients who are deeply worried about their struggle to learn the language.

"I have interpreted for one person, he was frantic. He had almost a nervous breakdown. We would go to counselling and all of his answers revolved around, 'What if I fail my English my exam? All of my friends are passing,'" she said in an interview.

Meanwhile, poverty remains an issue for many families.

For example, in Nova Scotia, where about 1,700 Syrian refugees arrived in the first year, 795 adults and children remain dependent on income assistance as of late September, according to the province's Department of Community Services.

In Halifax, Ragheb Al Turkmani, 49, and Abir Al Basha, 39, are eager to apply for citizenship, but face the financial challenge of fees that would exceed the monthly income of their family of five.

They came to Canada on Jan. 27, 2016, from Jordan, where Al Turkmani was with his sister when war broke out and his hometown of Homs became a devastated war zone.

Unlike Al Mnajer, he's been unable to find work, and income assistance is sustaining the family. He's still trying to reach his Level 4 in English, though expects it is achievable next year.

"When you have a family and children to look after, my study comes afterwards," he said, speaking through a translator.

Somehow, the family will find a way, adds Al Basha. "We can borrow the money," she says.

Other Syrian families eagerly anticipate the year to come, having become success stories and employers already.

Tareq Hadad, the co-founder with his father of Peace By Chocolate, a chocolate company based in Antigonish, N.S., says the topic of citizenship is a matter of daily discussion in his family.

Statement from Michael Coteau, MPP for Don Valley East Doug Ford Government making cuts to education on the backs of marginalized youth

Earlier this week, we learned that the Minister of Education has decided to cut $25 million from school programs that help marginalized youth, without any consultation.

Just over a decade ago, Jordan Manners, a grade 9 student at C.W Jeffreys high school in Toronto, was killed. This tragic event brought attention to an issue that for too long had gone unaddressed, namely, the lack of school supports and programming for low-income youth. Working alongside school boards, the Government took action and put in place a slate of targeted programs to help provide students with more opportunity to succeed.

These programs are on the Minister of Education's chopping block. I've seen first hand how these programs make a difference in the lives of kids they help. If Minister Thompson takes these programs away, it reinforces that institutions like government will let these youth down, instead of building them up for success. It's clear this Government lacks any sense of compassion, but more to the point, they display a lack of understanding towards the root causes of youth and gun violence. We hear the Premier talking a lot about preventing gun violence and keeping kids safe, but his government is tearing down programs that are doing just that.

Our children's safety should not be a partisan issue. We know these programs work, and we know how much students, parents, and educators rely on them. I call on the Minister of Education to reverse her decision, a decision that will result in real harm to Ontario students.

Justin Trudeau greets troops in Mali, defends decision not to extend mission

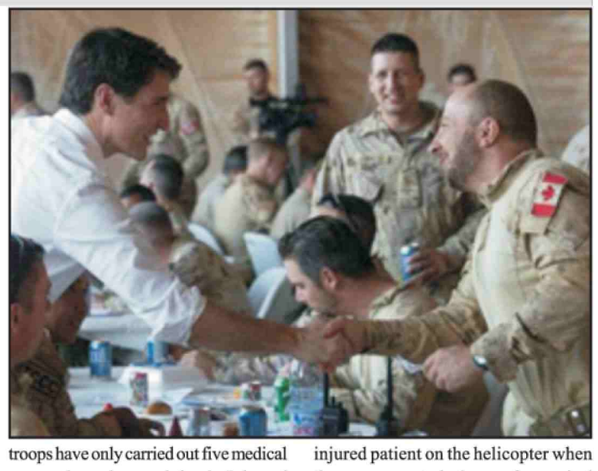

Prime Minister Justin Trudeau made his inaugural visit to Mali on Saturday to thank the approximately 250 Canadians stationed at Camp Castor.

Due to concerns over security, though, the visit was a closely-guarded secret in advance of the trip.

Mali has seen surging violence in recent months, prompting officials to take careful measures to ensure nothing about the Prime Minister's trip was revealed until after he left Mali's airspace. Security concerns were so that high reporters were not even allowed to bring cell phones into the country.

The UN peacekeeping mission in Mali matters to Trudeau because it represents more than just a Canadian commitment to helping the troubled Sahel region of Africa. It is also a symbol of Trudeau's foreign policy ethos and a key campaign promise: a return to UN peacekeeping.

The reality, however, has proven more difficult than the catchy "Canada's Back!" campaign slogan the Liberals used to push their peacekeeping pledge on the election trail. Despite pledging up to 600 peacekeepers and 200 police, Trudeau has delivered less than half that number of peacekeepers and no civilian police officers.

Facing desperate poverty, political upheaval and the exploitation of jihadists fomenting radical Islamist ideologies, violence and terrorism, West Africa is a region in need of help. Without help, the struggling African countries are unlikely to succeed, but that help comes at a cost in blood and treasure.

With the deaths of 177 peacekeepers in Mali - 22 of whom were killed this year alone - Mali is the most dangerous peacekeeping mission in UN history.

The Trudeau government committed an air task force comprised of three Chinook helicopters and five smaller Griffons to support the UN mission. The helicopters conduct medical evacuations and provide logistical support, moving troops and equipment to the front lines. It one of the least dangerous roles, but it's not without risk. Military officials told reporters that, so far, Canadian troops have not been fired upon and haven't shot at anyone on the ground to date.

There also hasn't been much demand for the Canadians' services. Canadian troops have only carried out five medical evacuations since arriving in July and only one of those was combat related.

But the low level of demand does not reflect a drop in violence. It indicates that the violence is moving south, away from where the Canadians are located. Canadian military officials told reporters on the trip that violence in the country overall is on the rise.

Canadian Task Force Commander Col. Chris McKenna argued that the handful of missions doesn't reflect a lack of importance, or need. The knowledge that Canada is there to provide first-class medical evacuation has given other UN troops the confidence to go out and patrol the dangerous, bomb-strewn roads.

The Canadian troops have also used their time to train and innovate. The Canadian Armed Forces have been known for their innovation since the First World War, and Mali has thus far been no exception.

Large Chinook helicopters were sent to Mali, with the United Nations intending them to be used as flying ambulances. The Canadian medical teams, though, took it to the next level, turning them into flying trauma wards. For the first time, the Canadians say, trauma surgeons and nurses are on board the helicopters - being brought to the patient to reduce the critical time between injury and treatment. Known as the "golden hour" by first responders, the time needed to get a major trauma victim to treatment has a significant influence on the likelihood of survival. By bringing Canadian doctors to the injured patient on the helicopter when they are evacuated, chances for survival are improved.

The Canadians are also bringing blood products into the field and immediately transfusing them into patients who have been severely injured. The change is promising and a significant turn from how casualties were treated in Afghanistan, where they were administered saline via IV units.

Defence Minister Harjit Sajjan, who was also on the trip, remarked that he wished the sort of improvements the Canadians have devised in Mali had been available in Afghanistan.

Despite successes, the government has reportedly ignored requests for Canada to stay in Mali and do more.

When the Canadians pull out, there will be an operational gap until Romania takes over. But on the ground in Mali, the Prime Minister would not commit to staying for longer or additional UN missions.

Trudeau was asked directly if the resistance was related to concerns about casualties in an election year, but didn't respond to the question. Instead, he cited the successes of Canadian troops on the ground.

The big challenge for Mali is what will happen in the long term. While the Canadian contribution has been substantial, the UN mission in the country is struggling. There is a lack of a long-term, coordinated situation to help Mali and the surrounding Sahel deal with the scourge of terrorism and the underlying risk factors.

Following inquest, NDP renews call for opioid crisis to be declared a public health emergency Coroner's jury inquest into the death of Bradley Chapman recommended declaring public health emergency

QUEEN'S PARK - A coroner's jury has recommended that the Ford government declare the opioid overdose epidemic a public health emergency following an examination into the death of Bradley Chapman. Official Opposition Mental Health and Addictions critic Bhutila Karpoche released the following statement in support:

"The findings of the inquest into Bradley Chapman's death have underscored what health care experts, frontline workers and we in the NDP have been saying for quite some time now. The opioid crisis is real, it is relentless, and one of the critical things the province has to do in addressing it is declaring a state of emergency.

As Ontarians continue to grapple with the opioid crisis that claims thousands of Canadians' lives every year, New Democrats once again call on the Ford government to step up and fight this crisis by immediately declaring a state of emergency.

We also call on Doug Ford to restore the $330 million a year in mental health funding he cut, and listen to public health and addictions experts' calls for the opening of new life-saving overdose prevention sites.

The people of Ontario deserve a government that takes this crisis seriously and is prepared to take immediate action to save lives."

DR. AKBAR CHANG, D.D.S
DR. ANIL TEJANI, D.M.D.
DR. BRAIN WUEBBOLT, D.M.D & ASSOCIATES

We accept all types of Dental Insurances.
We inform you that you can be seen by one of our dentist to get a
FREE SPECIFIED DENTAL TREATMENT paid by the Government
Show us your, Welfare, ODSP, Health Smiles Ontario Program or Refugee Document.
We offer Dental Services for the whole Family.
Call: 416-539-9887 to book and appointment.
Languages Spoken Urdu, Punjabi, Hindi

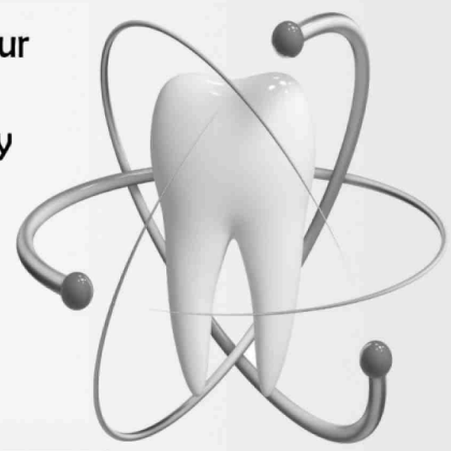

Office Hours: Monday to Thursday 9:00 to 7:00
Friday, Saturday 9:00 to 5:00

416-539-9887

1554A Bloor Street West. (Dundas West Subway Station)

WORLDWIDE ISLAMIC MARRIAGE BUREAU

مسز فضل خان 25 برسوں سے Matrimonial Services کی وجہ سے Toronto میں اپنی الگ ایک شناخت رکھتی ہیں۔ بچوں کیلئے رشتہ چاہتے ہوں یا اپنے لیے زیادہ عمر ہو، بیوہ ہوں یا طلاق شدہ بلا جھجک ان سے رابطہ کریں

905-568-5222 نکاح کیلئے نکاح خوان کا بندوبست بھی ہے

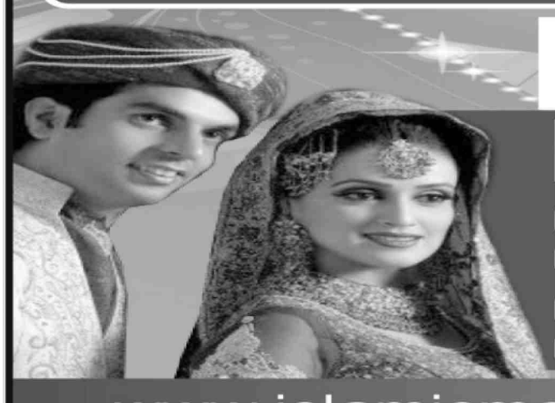

محمد علی (انجینئر) اور صوفیہ دین کو شادی کی مبارکباد

Mon-Fri....10AM to 8PM
Sat .....11AM to 6PM
Sun .....3PM to 8PM

www.islamicmarriagebureau.com

Sattar Law
Professional Corporation
Immigration & Real Estate Law

IMMIGRATION LAW
We Excel in the Providing Services
- VISITOR / SUPER VISA
- SPOSAL SPONSORSHIP
- FAMILY SPONSORSHIP
- STUDENT / WORK PERMIT
- CITIZENSHIP APPLICATION
- EXPRESS ENTRY (FSW, CEC, TRADE)
- INVESTOR / BUSINESS IMMIGRATION
- LABOR MARKET IMPACT ASSESSMENT (LIMA)
- PRE-REMOVAL RISK ASSESSMENT
- ADMISSIBILITY HEARINGS
- FEDERAL COURT REVIEW
- DETENTION REVIEW
- REFUGEE CLAIMS
- PNP

REAL ESTATE LAW
- RESIDENTIAL / COMMERCIAL
- SALE / PURCHASE CLOSINGS
- MORTGAGE / REFINANCING CLOSINGS
- DOCUMENT NOTARY AND ATTESTATION
- WILLS & POWER OF ATTORNYS

MOHSIN SATTAR
BARRISTER & SOLICITOR
TEL: 416 – 823 – 5733
FAX: 647 – 348 – 1785
3638 LAWRENCE AVENUE EAST
TORONTO, ON. M1G 1P6
WWW.SATTARLAWOFFICE.COM

Rawalpindi, Lahore Whites to play National T20 Cup final

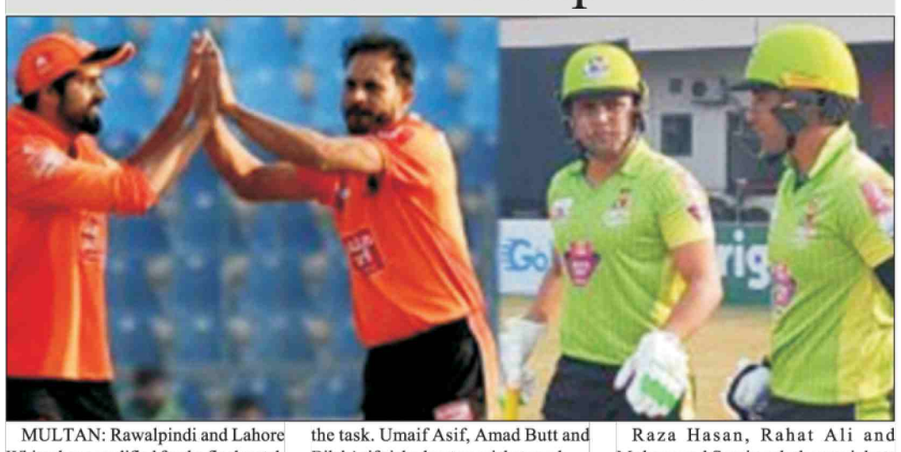

MULTAN: Rawalpindi and Lahore Whites have qualified for the final match of the National T20 Cup which will be played on Tuesday.

Lahore Whites beat Islamabad in the first semi-final match played at Multan Cricket Stadium. Batting first, skipper Salman Butt and Kamran Akmal built a good opening stand. Akmal went on to score a quickfire 93 of just 52 balls. Ali Khan also scored a half-century.

In reply, Islamabad could only manage a meagre 131 for the loss of eight wickets with no batsman standing up to the task. Umaif Asif, Amad Butt and Bilal Asif picked up two wickets each.

Earlier on Monday, Rawalpindi defeated Karachi Whites by six runs to qualify for the National T20 Cup final in the first semi-final.

Karachi Whites had won the toss and chose to field first.

Rawalpindi scored 157-9 in their 20 overs as Naved Malik scored 90 runs off 54 deliveries with the help of nine boundaries and five maximums.

Saud Shakeel made 25 runs while Hammad Azam scored 18.

Raza Hasan, Rahat Ali and Mohammad Sami took three wickets each for Karachi Whites.

The Whites fell six runs short of their target in the chase as they could manage 151-4 in their 20 overs. Fawad Alam played an unbeaten knock of 52 off 37 balls with the help of two fours and a six.

Awais Zia scored 40 runs while Khurram Manzoor and Shoaib Malik made 23 runs each.

Hammad Azam took two wickets for Rawalpindi.

Injured Shadab, Abbas ruled out of first South Africa Test

LAHORE: After assessing both leg-spinner Shadab Khan and fast bowler

Mohammad Abbas, the Pakistan team management has agreed that the two are not fit for the first Test match against South Africa that begins on December 26 in Centurion, said a Pakistan Cricket Board (PCB) press release.

It added that both Shadab and Abbas have made great progress recently and are improving every day.

However, they will continue with their current Rehabilitation Program as well as their return to play programme.

"If all goes according to plan, the team management is positive that both will be available for selection for the second Test in Cape Town that begins on January 3," it concluded.

Pakistan play their first Test against South Africa on Dec 26 in Centurion. The board is yet to provide the final lineup but it is now certain that Abbas and Shadab will not be part of the playing eleven.

PCB requests South Africa to play series in Pakistan

Pakistan Cricket Board (PCB) Chairman Ehsan Mani has reportedly requested Cricket South Africa (CSA) to tour the country next year.

"Mani will request them to also play a short limited-overs series sometime in 2019 in Pakistan," the Press Trust of India quoted a PCB source as saying.

An official source in the PCB told Press Trust of India news agency that Mani would also be persuading CSA officials to continue their support for the return of international cricket to Pakistan as last year the World XI included several South African players.

Pakistan are currently in South Africa for three Tests, five ODIs and three T20Is. The first Test will get under way at SuperSport Park in Centurion on Wednesday. The hosts will be without seamers Vernon Philander and Lungi Ngidi, who have been sidelined by injury.

The uncapped Zubayr Hamza and Dane Paterson have been named in the squad. Batsman Temba Bavuma and Theunis de Bruyn, meanwhile, have been all but declared fit to play. Both were nursing injuries.

Cricket Australia, meanwhile, are contemplating a return to Pakistan.

'We are in ongoing discussions with the PCB about the ODI tour in March next year. We recognise that the PCB and the Pakistan government are taking every step to improve the security for touring cricket teams, and we'll continue discussions with the PCB as the safety and security of Australian players and support staff is our number one priority,' said a CA spokesman.

Mani has said that his main priority remains the return of full international cricket to Pakistan and the country again hosting the International Cricket Council (ICC) events.

International cricket has been rare in Pakistan since 2009, when the touring Sri Lankan's team bus was attacked by terrorists. Pakistan have effectively adopted the United Arab Emirates as their home since 2010, playing several series in Dubai, Sharjah and Abu Dhabi.

Pakistan series 'potential' for Smith, Warner return: Aussie coach

Australia coach Justin Langer says there is "potential" for Steve Smith and David Warner to feature in a one-day series against Pakistan in the UAE just days after their ball-tampering suspensions are served, reported Cricket Australia.

A five-match ODI series hosted by Pakistan has long been mooted for March next year as teams look to fine-tune for next year's World Cup in England. It had been pencilled in between March 15 and 29, but new reports suggest Pakistan has proposed hosting Australia from March 31 to April 13.

The year-long suspensions of Smith and Warner expire on March 29.

If those dates are confirmed, it could see the banned duo return to the national team within 48 hours of their suspension lifting and the five matches could be valuable for Justin Langer to refine the reintegration of the players ahead of the World Cup.

"There's potential for that, but that's part of the process (to work through to reintegrate the banned players)," Langer told reporters in Melbourne today.

"There's lots of conversations going on about what's best for our bowlers, for the guys returning, and we'll work through that.

"We'll get the best outcome for Australian cricket and for them personally, but there's been no decisions made at this stage."

If the Pakistan series is played before the bans are lifted, Smith and Warner's would not be expected to play for Australia until the World Cup warm-up matches in England just prior to the tournament's start.

Smith and Warner are both due to play in next year's IPL however a number of Australia's leading ODI players have already opted out of the tournament given the tight timeframes and national commitments in the lead-up to the World Cup.

Players selected to meet Pakistan will not be released for the IPL by CA until after that series, while a mandatory training camp has been scheduled for early May for the 15 players who make the official World Cup squad.

Dates for the IPL have yet to be confirmed, but the crowded calendar of national commitments would dramatically shorten the window Smith and Warner could feature for their IPL franchises.

Smith is also due to play in the Pakistan Super League, while Warner will captain a side in the Bangladesh Premier League, and the former captain said he believed the T20 diet would be adequate preparation for the World Cup.

"These days, the way the one-day game is played it's almost an extended T20 so T20 cricket is a good way to prepare," Smith told reporters last week in his first media appearance since the Cape Town saga.

"The IPL is one of the best (T20) tournaments around the world and from what I've heard about the Pakistan league [PSL], it's high quality, so I think that will be adequate preparation.

"I've been working hard at my game, I've been concentrating on a few weaknesses, I want to come back better," he said.

Australian skipper Paine loving heated Kohli battle

Australian skipper Tim Paine said Monday he is relishing his sometimes heated battle with animated Indian counterpart Virat Kohli, and promised "intense, hard" cricket in the crunch Boxing Day Test at Melbourne.

The pair had some testy exchanges in the second Test at Perth, which at one point needed the umpire to intervene.

And Kohli offered only a frosty handshake at the end of the game, which Australia won to level the four-Test series 1-1, refusing to meet Paine's eye in a move blasted by some as disrespectful.

But Paine said he appreciated that Kohli never liked to lose.

"A lot was made of my battle with Virat in the second Test, and for the past few years when I haven't been playing international cricket, he was one guy I loved watching," he said in a column for Melbourne's Herald Sun.

"Now to be out in the middle going head-to-head with him in a Test series is something I'm really relishing."

Paine said he was not annoyed "in the slightest" by Kohli looking straight past him at the handshake.

"Virat is someone who is prepared to wear his heart on his sleeve and like all professional athletes, hates to lose," he said.

"I like the way Virat plays. I don't know him personally but I've always

admired - not only his obvious skill as a player - but the passion and aggression he plays with. People like to see that and he gets fans through the gates."

Kohli's antics in Perth, where he also failed to acknowledge the crowd's applause after he was controversially given out in the first innings for 123, brought a stunning rebuke from veteran Bollywood star Naseeruddin Shah.

He described him as "not only the world's best batsman but also the world's worst behaved player", with the mass-circulation Hindustan Times saying it articulated what many Indian cricket fans had been thinking.

His behaviour when the Melbourne Test begins on Wednesday will closely watched, but he has the backing of coach Ravi Shastri who on Sunday called Kohli "an absolute gentleman".

Australian coach Justin Langer said Monday his biggest selection headache was whether to persist with middle-order batsman Peter Handscomb or recall all-rounder Mitch Marsh to ease the pressure on pace spearheads Mitchell Starc, Josh Hazlewood and Pat Cummins.

"In a perfectly balanced side you'll have someone who can bowl some overs so Mitch becomes an attractive commodity on a wicket probably unlike Adelaide and Perth," he said, where the surface offered fast bowlers plenty of opportunities.

On the other hand, Handscomb would be an asset if the visitors opt for two spinners.

India are sweating on the fitness of key spinner Ravichandran Ashwin, who was sidelined with an abdominal strain for the Perth Test.

Left-arm off-spinning all-rounder Ravindra Jadeja is also carrying a niggle but is expected to be fit, as is experienced batsman Rohit Sharma, who also missed the second Test.

India's main concern is the form of openers KL Rahul and Murali Vijay, who have struggled for runs, putting an extra burden on Kohli and number three Cheteshwar Pujara.

Shastri made clear on Sunday more was expected from them in Melbourne.

Classified Ads
For Toronto, Montreal, Calgary

South Asian Generation Next

Call to Place your
Ph: 905-270-0144
Fax: 905-270-0046

کلاسیفائیڈ اشتہارات

MATRIMONIAL
Our Son Candain Citizen Age 39 Never Married Electrical Engineer Working In USA. Looking for American or Canadian National Religious Girl.
Contact: 416-423-5620

SEEKING EMPLOYMENT
looking for employment as Foreman/ supervisor Experience over 40 years in Electrical installation, plumbing work,steel fabrication/welding and wood work,building supervision etc.
Contact: mkhan4658@gmail.com

MATRIMONIAL
I am looking a suitable match for my Niece, American born, Pharmacist, beautiful girl, living in USA. Boy should be hand some tall, well established match.
Please Contact: 631-379-5773

MATRIMONIAL
Sunni Muslim Parents from Punjab, Pakistan now living in Canada looking for suitable match for our son 32 years old; born, raised, University educated in Canada; working for Government; never married before; non-smoker; girl should be 25-28 years old, never married before; born, raised and University educated in Canada; all talks will be confidential; Parents please contact by
Email: baigs2019@hotmail.com

MATRIMONIAL
I am looking a suitable match for my son, age 38 years, never Married, working and living in Montreal. Girl should be between 25 to 35 years, preferred from Toronto.
Please Contact: 716-800-2400

MATRIMONIAL
I am looking for marriage proposal for Son and Daughter, both born in Saudi Arabia and raised in Canada with good family values. Son age 24, height 5.5" graduated from U of T, perusing for CPMA in Dec. 2018. Daughter 23, height 5.3" graduated from U of T. We are looking for suitable Muslim proposal age between 22-24 for our son and age between 23-26 for our daughter, university educated with good family values.
Contact parents at jakhtar7@yahoo.com with recent picture and contact number 647-293-5168
CONFIDENTIALITY IS RESPECTED AND EXPECTED

MATRIMONIAL
We are looking a suitable match for:
My nephew educated & well settle in (Saudi Arabia) cast: Sunni. Age:26 year, Height 5.8, Complexion Fair, He belongs to a Respectful family from Pakistan and Canada. Girl should be Canadian citizen new immigrant also concat.
Only serious families, parents and eldres of the girl to be
call-at 905 -783-6947.
Email: sanoberayesha@yahoo.com

ضرورت رشتہ
میری بیٹی تعلق سیّد فیملی جس کی عمر 25 سال سے کم، قد "5'4 (پانچ فٹ، 4 انچ) تعلیم MBA جو پاکستان میں مقیم ہے اُس کے لئے تعلیم یافتہ فیملی سے رشتہ مطلوب ہے، جو پاکستان جا کر شادی کرنے کے خواہش مند ہوں۔
مزید معلومات کے لئے 674-786-2425 پر ملیحہ سے رابطہ کریں

MATRIMONIAL
Looking for a decent Pakistani Canadian man within the age range of 50 - 60 years. Single or divorced, with or with out children.Required for my Aunt who is currently 48 years old, urdu speaking. Qualification: M.Phil, Asssistant Professor at R.L.A.K. College of Home Economics, Karachi. Height : 5'2", Sunni, Hanafi ,Permanent residence: Karachi, Pakistan. (Here in Canada on Visit visa till January 2019)
IF INTERESTED, PLEASE CALL
Arsalan 905-497-7797
email: arsalan_asar@hotmail.com

MATRIMONIAL
Looking for proposals for 2nd marriage from widow. Orphan, homeless, refugee, arab/Asian or any country must be very religious and good character upto 40 yrs for 60yrs old /young looking person
Contact with Detail:
zayrzaber@gmail.com

MATRIMONIAL
Our daughter, age in 32 single. Canadian born. Tall with beauty. Highly paid profession. Looking for a professional or established businessman in Canada/USA. Must have family values.
Also our son age in 39 single Established business in Montreal/Toronto. Sober gentle, having family values. We are settled in Canada from last 43 years.
PLEASE CONTACT
514-332-8825 or cibecproperties@bell.net.

ضرورت رشتہ
میری 29 سالہ بیٹی کینیڈین سٹیزن رجسٹرڈ پروفیشنل میڈیکل فیلڈ سروسنگ، مسلم سنی کے لئے پروفیشنل ڈگری یافتہ برسرروزگار کینیڈین سٹیزن کا رشتہ درکار ہے۔ لڑکے کی عمر 35 سال تک ہو۔ سرپرست رجوع کریں۔
فون 647-667-8677 (پانچ بجے شام کے بعد) ای میل nazsyem@gmail.com

ضرورت رشتہ
ہمیں اپنی بیٹی کینیڈین سٹیزن CMA ایک بڑی کمپنی میں اچھے عہدے پر فائز، عمر 28 سال، پنجاب کی کشمیری سنی فیملی سے تعلق کے لئے کینیڈین سٹیزن ڈاکٹر، انجینئر یا مساوی تعلیمی قابلیت، عمر 30-32 سال کے حامل لڑکے کا رشتہ درکار ہے۔
رابطہ نمبر: 289-933-2863
E-Mail: hamza_raes@hotmail.com

MATRIMONIAL
Our daughter is 32, not married before, born, raised and educated in Canada with good family values, graduate from U of T, working full time in the Government. We are looking for a suitable Muslim boy 32 to 35, not married before, born, raised, university-educated, employed in his field, and non-smoker. Confidentiality is respected and expected.
Contact the parents at
akhtar_malik56@yahoo.com

All Types of HENNA Call: 416-846-6926
Lowest Prices!!! عائشہ 437-225-1070
ہر طرح کی پارٹیز کیلئے مہندی 'حنا' خوبصورت ڈیزائن کیلئے رابطہ کریں۔

MATRIMONIAL
looking for suitable match for my daughter, age 25 years pretty 5.4" tall Canadian citizen Sunni-Muslim. Studying Computer Programming completing her education in spring 2018 belongs to a respectable family from Karachi, Pakistan. Parents and elders of groom-to-be to
Call: 416-543-5218
or Email: khan.saleem770@gamil.com

MATRIMONIAL
Our son 31 years 5`11" Single (never married) – Urdu Speaking (Karachi), Sunni Muslim, Canadian Citizen, working in Alberta, AB. Looking for suitable match. Must be Single, Canadian Citizen with honest and trustworthy attitude.
Only serious girls/parents may contact ASAP at
416-518-4076 (awaheed941@gmail.com)

بندھن میرج بیورو
گورنمنٹ آف کینیڈا سے تصدیق شدہ ادارہ
اپنے بچوں کے رشتوں کیلئے پریشان ہونا چھوڑ دیں
جو آپ کے بچوں کیلئے اچھے جیون ساتھی ڈھونڈنے میں معاون ثابت ہوسکتا ہے!
بندھن میرج بیورو واحد ادارہ ہے جس کی کامیابی 95 فیصد ہے۔ ہم انتہائی محنت اور رازداری کے ساتھ لڑکے اور لڑکی والوں کو آپس میں ملاتے ہیں اور اللہ کے فضل سے کامیابی ہو رہی ہے۔ ہمارے پاس کینیڈا، امریکہ، انگلینڈ، دوبئی، انڈیا، کراچی اور لاہور کے سنی اور اہل تشیع تعلیم یافتہ لڑکے اور لڑکیوں کے رشتے موجود ہیں
عید سے پہلے رجسٹریشن کروانے پر مزید کوئی فیس نہیں لی جائیگی
دوسری شادی کے خواہشمند بھی رابطہ کر سکتے ہیں
معلومات کیلئے رابطہ کریں: آپ کی بہن نصرت مجید
905-814-8799 CELL: 647-771-5563
Email: kyaqoob44@gmail.com

ضرورت رشتہ
عمر 45 سالہ طلاق یافتہ اپنا ذاتی کاروبار سنی اردو سپیکنگ کینیڈین سٹیزن کیلئے رشتہ درکار ہے کینیڈا/پاکستان کسی بھی جگہ سے
مزید معلومات کیلئے بہن سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ 437-770-4404

MATRIMONIAL

My brother 31, 5'8, Canadian citizen, Sunni Muslim, BSc from Pakistan working in Toronto. My sister 32, 5'4, Canadian citizen, Bsc from Manitoba University, medical student Caribbean School.
Contact #204-963-9830

ضرورت رشتہ
ہمیں اپنی بہن عمر 35 سال (طلاق یافتہ، ایک بیٹا عمر 8 سال) جو کہ پاکستان میں مقیم ہیں اور کینیڈین امیگریشن کے لئے اپلائی کیا ہوا ہے۔ مینجمنٹ سائنس میں ایم فل، رنگ گورا، مذہبی، پڑھی لکھی، خاندانی کے لئے پڑھا لکھا، مذہبی و خاندانی کینیڈین سٹیزن جو 8 سال کے بیٹے کو بھی ساتھ اپنا بیٹا بنا سکے، عمر 36 سے 45 سال کے درمیان ہو کا رشتہ درکار ہے۔
رابطہ: مسز آمنہ 647-710-0054

Matrimonial
51 Year Old specialist doctor in Florida. Height 5'10",Divorced. Looking for 34-38 year old educated girl. Divorced ok but no kids. Educated family with US Visa.
Contact: 904-728-7729

MOVING PLUS
• Home
• Apartment
• Office
FOR FREE ESTIMATE
Call: Amin 24hour
416-786-5800

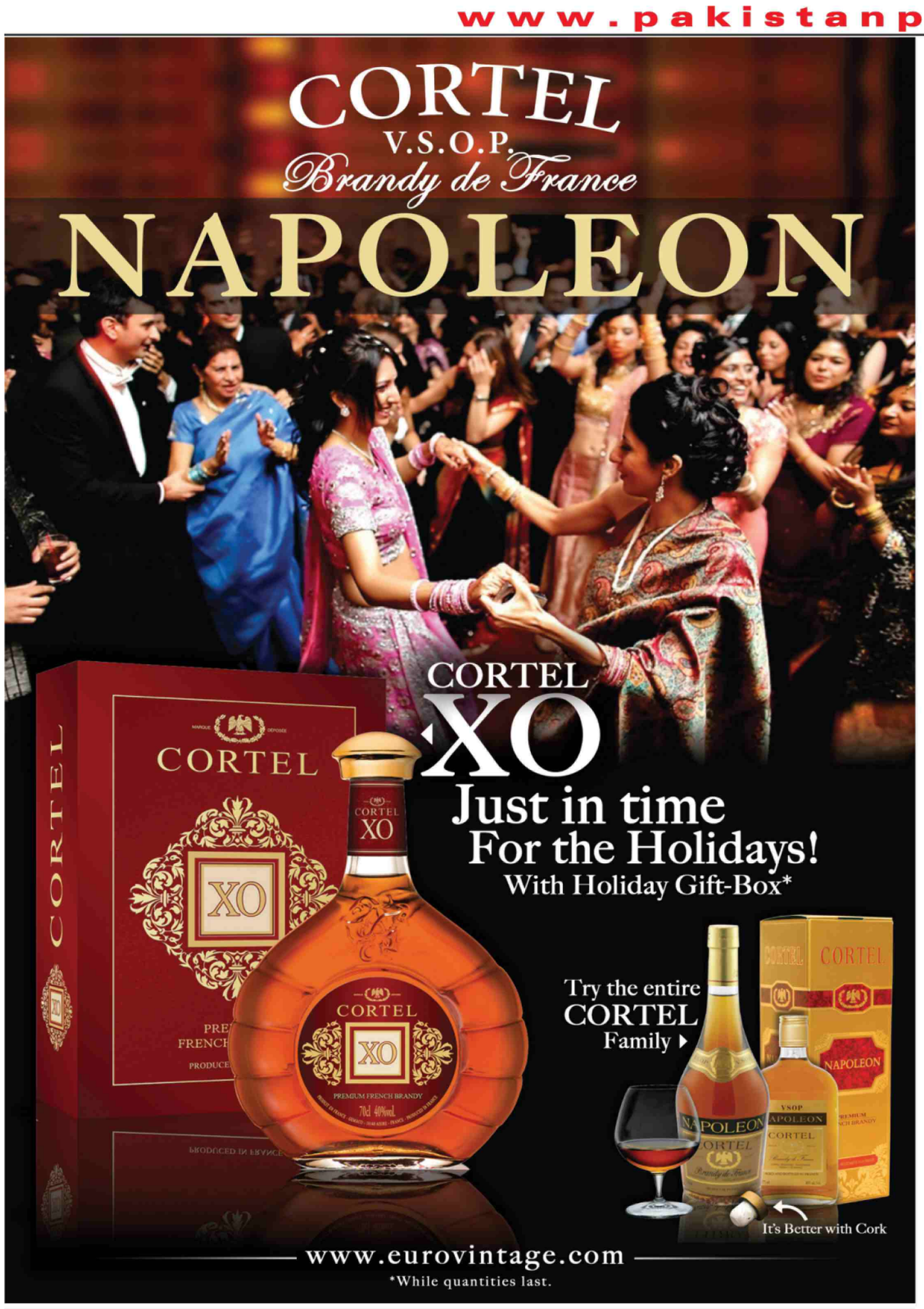

Edmonton judge dismisses Omar Khadr's request to ease bail conditions

A judge has denied former Guantanamo Bay detainee Omar Khadr's request for relaxed bail conditions and a Canadian passport.

Justice June Ross said Friday that nothing has changed since the last time Khadr asked for eased bail conditions and there's no evidence the current restrictions create hardship or are needlessly strict.

"The passage of another year has changed neither Mr. Khadr's legal status nor my view of the law," Ross said in Edmonton Court of Queen's Bench. "The evidence does not indicate a current hardship arising from bail conditions."

Khadr wanted to be able to travel to Toronto without the approval of his bail supervisor to visit his family more easily and to make court appearances related to a civil lawsuit filed by the family of an American soldier killed in the Afghanistan firefight in which Khadr was captured.

He also wanted unsupervised conversations with his sister, who lives in the country of Georgia, and a Canadian passport so that he could make a pilgrimage to Mecca in Saudi Arabia, an obligation for observant Muslims.

As it stands, he must contact his bail supervisor if he wants to leave Alberta. He can only talk under supervision to his sister Zaynab, who has spoken in favour of al-Qaida and was investigated in Canada more than a decade ago for helping the terrorist network.

Ross said Khadr's desire to undertake a religious pilgrimage does not mean he needs a passport right away.

"It does not require Mr. Khadr to travel now."

Ross concluded that the bail restrictions on Khadr's movements and communications are common in Canadian law and are justifiable.

"Mr. Khadr is not a flight risk or a risk to public safety," she said. "But it is reasonable to ensure that public authorities are kept informed as to his whereabouts."

Ross said her decision is not etched in stone and conditions could change if an emergency arose for which he needed to travel.

Khadr's lawyer had argued that it wasn't fair that his client's life remains restricted by a stalled U.S. court process with no end in sight.

Khadr, 32, has been on bail since May 2015 pending his appeal of his conviction by a U.S. military commission on alleged war crimes. The appeal has stalled and Khadr has no idea how long his bail conditions will last.

"In Canada, appeals move quickly," his lawyer Nathan Whitling said in an interview before the judge's ruling. "This is pending a foreign appeal, which has never happened before and this foreign appeal is extraordinarily slow."

Whitling said his client has lived quietly for years, is happily married, follows bail conditions to the letter and poses no threat. Khadr's affidavit says he has been to Toronto eight times without issue since the conditions were imposed.

It's the latest of several attempts for relaxed bail conditions. In 2017, Ross denied most of Khadr's requests.

Khadr was sent to the notorious U.S. military holding facility at Guantanamo Bay in 2002 after he was captured and accused of throwing a grenade that killed a U.S. soldier in 2002.

He was 15 at the time and says he can't remember killing the soldier. He said he only confessed to the crime to get out of Guantanamo and into the Canadian justice system.

In 2010, the Supreme Court ruled that Khadr's rights were violated while he was in captivity in the U.S. and that the Canadian government had contributed to that violation. Khadr settled a lawsuit against Ottawa in 2017 with a $10.5-million payout.